حل شدہ تمارین بمع وجوہات جواب

خُلاصَةُ النَّحو

حصہ اوّل، دوم

ابو حسان محمد
عنصر خان عطاری مدنی

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصۃ النحو (تمارین)

الدرس الاول: لفظ اور اس کی اقسام

تمرین نمبر (2) غلطی کی نشاندھی کیجیے:۔

- بے معنی کلمہ کو مہمل کہتے ہیں۔ **درست**: بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔
- موضوع لفظ کو مفرد کہتے ہیں۔ **درست**: اکیلے موضوع لفظ کو مفرد کہتے ہیں۔
- جو جملہ فعل اور فاعل سے مرکب ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ **درست**: جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔
- جس جملے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکتا ہو اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں۔ **درست**: جملہ خبریہ کہتے ہیں۔

تمرین (3)

(الف)۔۔۔ مفرد اور مرکب الگ کیجیے۔

مثال	جواب بمع وجہ	مثال	جواب بمع وجہ
اَلْحَیَاءُ (شرم)	مفرد، ایک موضوع لفظ	رَسُوْلُ اللہِ (اللہ کا رسول)	مرکب، دو موضوع لفظ۔
اَلرَّجَاءُ (امید)	مفرد، ایک موضوع لفظ	رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (عالمین کا رب)	مرکب، دو موضوع لفظ۔
اَلصِّدْقُ (سچائی)	مفرد، ایک موضوع لفظ	عَبْدٌ مُؤْمِنٌ (مؤمن بندہ)	مرکب، دو موضوع لفظ۔
اَلْاَمَانَۃُ (امانت)	مفرد، ایک موضوع لفظ	نَاقَۃُ اللہِ (اللہ کی اونٹنی)	مرکب، دو موضوع لفظ۔
اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ (روزہ ڈھال ہے)	مرکب، دو موضوع لفظ۔	اَلْاِیْمَانُ	مفرد، ایک موضوع لفظ
اَلصَّلَاۃُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ (نماز مؤمن کا نور ہے)	مرکب، ایک سے زائد موضوع الفاظ۔	ان اللہ علی کل شیء قدیر (اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔)	مرکب، ایک سے زائد موضوع الفاظ۔

(ب)۔۔۔ مرکب ناقص اور مرکب تام الگ کیجیے۔

مرکب تام کی وضاحت:

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

مرکب تام اسے کہتے ہیں جس پر مخاطب کا اس طرح سکوت درست ہو کہ مخاطب کو مزید کسی کلمہ کے سننے کی حاجت نہ رہے بلکہ وہ اسی سے بات سمجھ جائے۔ یہاں مخاطب کے سکوت سے مراد یہ ہے کہ وہ مقصودِ اصلی سمجھ گیا ہو جیسے "ضَرَبَ زَيْدٌ" کہا تو معلوم ہو گیا کہ زید نے مارا ہے اب اس چیز کو بیان کرنا مقصودِ اصلی نہیں کہ اس نے کس کو، کب اور کہاں مارا۔ یعنی مخاطب کا انتظار اس طرح کا نہ ہو جیسا کہ وہ مسند الیہ کے ذکر کے بعد مسند کا کرتا ہے یا مسند کے ذکر کے بعد مسند الیہ کا کرتا ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ کلام میں مبتداء خبر، فعل اور فاعل کے علاوہ فضلہ ہیں کیونکہ مقصودِ اصلی انہی سے سمجھ میں آجاتا ہے باقی کی ضرورت نہیں رہتی۔

نمبر شمار	مثال	ترجمہ	جواب بمع وجہ
1	اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ	دعا عبادت کا مغز ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
2	اَلطَّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ	طہارت ایمان کا حصہ ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
3	عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ كَبِيْرَةٌ	والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
4	اَلْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ	یمین غموس	مرکب ناقص، نامکمل بات۔
5	اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ	مؤمن، مؤمن کا آئینہ ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
6	سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ	قوم کا سردار ان کا خادم ہوتا ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
7	طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ	طلب علم فرض ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
8	البركة مع اكابركم	برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
9	اَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ	مؤمن لونڈی	مرکب ناقص، نامکمل بات۔
10	لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ	قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
11	اَلْعِلْمُ النَّافِعُ	نفع دینے والا علم	مرکب ناقص، نامکمل بات۔
12	اَلزَّكَاةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ	زکوۃ اسلام کا مضبوط پل ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔

☆☆☆☆☆

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس الثانی: اسم، فعل، حرف اور ان کی علامات کا بیان

تمرین نمبر (2) غلطی کی نشاندھی کیجیے۔

- جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے اسے اسم کہتے ہیں۔ **درست**: جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے اور اس میں زمانہ نہ پایا جائے اسے اسم کہتے ہیں۔
- اسم کے آخر میں تنوین اور اس کے شروع میں الف لام آسکتا ہے۔ **درست**: الف لام اور تنوین ایک اسم میں جمع نہیں ہو سکتے۔
- قد، س یا تنوین فعل کی علامت ہے۔ **درست**: قد، س یا سوف فعل کی علامت ہے۔
- حرف کی کوئی علامت نہیں ہے۔ **درست**: اسم اور فعل کی علامت نہ ہونا حرف کی علامت ہے۔

تمرین نمبر (3): اسم، فعل اور حرف الگ الگ کیجیے نیز اسم اور فعل کی علامتیں بھی واضح کریں۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	سَیَصْلیٰ (عنقریب وہ جھونکا جائے گا)	فعل	فعل کی علامت س پائی جارہی ہے۔
2	کَافِرٌ (کافر)	اسم	اسم کی علامت تنوین پائی جارہی ہے۔
3	اَلنَّارُ (آگ)	اسم	اسم کی علامت الف لام پائی جارہی ہے۔
4	فِی (میں)	حرف	اسم اور فعل کی کوئی بھی علامت نہیں ہے۔
5	قَدْسَرَقَ (تحقیق اس نے چوری کی)	فعل	فعل کی علامت قد پائی جارہی ہے۔
6	اَخٌ (بھائی)	اسم	اسم کی علامت تنوین پائی جارہی ہے۔
7	لَاتَکْذِبْ (جھوٹ نہ بول)	فعل	فعل کی علامت نہی پائی جارہی ہے۔
8	عَلٰی (پر)	حرف	اسم اور فعل کی کوئی بھی علامت نہیں ہے۔
9	قَالَ (اس نے کہا)	فعل	فعل کی علامت ماضی پائی جارہی ہے۔
10	اَلْقَوْمُ (قوم)	اسم	اسم کی علامت الف لام پائی جارہی ہے۔
11	سَمِعَ (اس نے سنا)	فعل	فعل کی علامت ماضی پائی جارہی ہے۔
12	قَافِلَةٌ (قافلہ)	اسم	اسم کی علامت تنوین پائی جارہی ہے۔
13	سَوْفَ تَعْلَمُ (عنقریب تم جان لوگے)	فعل	فعل کی علامت سوف پائی جارہی ہے۔
14	جَنَّةٌ (جنت)	اسم	اسم کی علامت تنوین پائی جارہی ہے۔
15	یَنْظُرُ (وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا)	فعل	فعل کی علامت مضارع پائی جارہی ہے۔
16	اَلصِّرَاطُ (راستہ)	اسم	اسم کی علامت الف لام پائی جارہی ہے۔
17	اُنْصُرْ (تو مدد کر)	فعل	فعل کی علامت امر پائی جارہی ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس الثالث: معرفہ اورنکرہ کا بیان

تمرین نمبر (2) غلطی کی نشاندھی کریں۔

- جس اسم سے معین چیز سمجھی جائے اسے نکرہ کہتے ہیں۔ **درست**: اسے معرفہ کہتے ہیں۔
- جس اسم کے شروع میں لام ہو اسے معرف باللام کہتے ہیں۔ **درست**: الف لام ہو اسے معرف باللام کہتے ہیں۔
- جو اسم مضاف ہو اسے معرف بلاضافۃ کہتے ہیں۔ **درست**: وہ اسم جو معرفہ کی طرف مضاف ہو اسے معرف بالاضافۃ کہتے ہیں۔
- جس اسم کے شروع میں "یا" ہو اسی کو معرف بالنداء کہتے ہیں۔ **درست**: جس اسم کے شروع میں حرف نداء ہو اسے معرف بالنداء کہتے ہیں۔

سوال نمبر (3)۔۔ نکرہ اور معرفہ الگ کیجیے نیز معرفہ کی قسم بھی متعین کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	معرفہ کی قسم
1	جَامِعَةٌ (یونیورسٹی)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
2	اَلَّذِیْنَ (جو)	معرفہ	اسم موصول
3	هُمْ (وہ سب لوگ)	معرفہ	اسم ضمیر ہے۔
4	عُمَرُ (علم ھے)	معرفہ	عَلم ہے۔
5	اُسْتَاذُ (استاد)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی۔
6	اَلدَّرْسُ (سبق)	معرفہ	معرف باللام ہے۔
7	اَلْجَنَّةُ (جنت)	معرفہ	معرف باللام ہے۔
8	نَحْنُ (ہم سے)	معرفہ	اسم ضمیر ہے۔
9	قَلَمُ وَلَدِ (بچے کا قلم)	معرفہ	معرف بالاضافت ہے۔
10	ذٰلِكَ (وہ اسم اشارہ)	معرفہ	اسم اشارہ ہے۔
11	عُثْمَانُ (علم ھے)	معرفہ	علم ہے۔
12	بَابٌ (دروازہ)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی۔
13	بَيْتٌ (گھر)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی۔
14	غُلَامُ زَيْدٍ (زید کا غلام)	معرفہ	معرف بالاضافت ہے۔
15	رُمَّانٌ (انار)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
16	حلو (میٹھا)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
17	هٰذَا (یہ)	معرفہ	اسم اشارہ ہے۔
18	عليٌّ (علم ھے)	معرفہ	اسم علم ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

19	تلک	معرفہ	اسم ضمیر ہے۔
20	ثَمَرٌ(پھل)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
21	شَجَرٌ(درخت)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
22	یَانَبِیُّ(اے نبی)	معرفہ	معرف بالنداء
23	کُتُبٌ(کتاب کی جمع)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
24	اَنَا(میں ایک مرد یا عورت)	معرفہ	اسم ضمیر

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع: مذکر اور مؤنث کا بیان

تمرین نمبر (2) غلطی کی نشاندھی کیجیے۔

- اسم کے آخر میں الف کے بعد ہمزہ نہ ہو تو اسے الف ممدودہ کہتے ہیں۔ **درست:** جس الف کے بعد ہمزہ ہو اسے الف ممدودہ کہتے ہیں۔
- جس مذکر کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنث حقیقی کہتے ہیں۔ **درست:** جس مؤنث کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنث حقیقی کہتے ہیں۔
- جس اسم کے آخر میں تاء ہو اسے مؤنث ہی کہیں گے۔ **درست:** جو اسم مذکر کا نام ہو یا صرف مذکر کے لیے بولا جاتا ہو اسے مذکر ہی کہیں گے اگرچہ اس میں تاء ہو۔

تمرین (3): (الف) مذکر اور مؤنث الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْقُرْآنُ	مذکر	علامت تانیث نہیں ہے۔
2	اُسَامَةُ	مذکر	مذکر کے لیے بولا جاتا ہے۔
3	شَمْسٌ (سورج)	مؤنث	مؤنث سماعی ہے یعنی اہل عرب مؤنث بولتے ہیں۔
4	بَیْتٌ (گھر)	مذکر	علامت تانیث نہیں ہے۔
5	وَلَدٌ (بچہ)	مذکر	علامت تانیث نہیں ہے۔
6	زَیْنَبُ	مؤنث	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
7	دار(گھر)	مؤنث	مؤنث سماعی ہے یعنی اہل عرب مؤنث بولتے ہیں۔
8	اُم(ماں)	مؤنث	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
9	نَارٌ(آگ)	مؤنث	مؤنث سماعی ہے یعنی اہل عرب مؤنث بولتے ہیں۔
10	خَلِیْفَةٌ (خلیفہ)	مذکر	مذکر کے لیے بولا جاتا ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

11	رَجُلٌ(مرد)	مذکر	علامت تانیث نہیں ہے۔
12	شَاۃٌ(بکری)	مؤنث	علامت تانیث پائی جارہی ہے۔

ب):۔۔درج ذیل اسماء میں سے مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی الگ الگ کریں۔

	مثال	جواب	وجہ
1	نَاقَۃٌ(اونٹنی)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
2	رِجْلٌ(ٹانگ)	مؤنث لفظی/سماعی	اہل عرب سے سنا گیا ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
3	صَحْرَاءُ	مؤنث لفظی	الف ممدودہ آخر میں ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
4	بَقَرَۃٌ(گائے)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
5	دَارٌ(گھر)	مؤنث لفظی/سماعی	اہل عرب سے سنا گیا ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
6	مُرْضِعٌ(دودھ پلانے والی)	مؤنث لفظی/سماعی	اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے یہ مؤنث کے ساتھ ہی خاص ہے۔
7	اِمْرَاَۃٌ(عورت)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار "اِمْرَءٌ"(مرد) ہے۔
8	عَیْنٌ(آنکھ)	مؤنث لفظی/سماعی	اہل عرب سے سنا گیا ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
9	اِبْنَۃٌ(بیٹی)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
10	ھِنْدٌ(عورت کا نام)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
11	لُغَۃٌ(فرہنگ)	مؤنث لفظی	آخر میں علامت تانیث "ۃ" ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
12	فَاطِمَۃُ	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
13	اَتَانٌ(گدھی)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار "حِمَارٌ"(گدھا) ہے۔
14	صغریٰ(چھوٹی عورت)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
15	حَائِضٌ(حیض والی)	مؤنث لفظی	اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے یہ مؤنث کے ساتھ ہی خاص ہے۔
16	خمر(شراب)	مؤنث لفظی	اہل عرب سے سنا گیا ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس: واحد، تثنیہ اور جمع کا بیان

تمرین نمبر(2)۔۔غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس اسم سے دو سے زائد افراد سمجھے جائیں اسے جمع سالم کہتے ہیں۔**درست**:اسے جمع۔۔یا۔۔مجموع کہتے ہیں۔
- جو اسم، جمع کا معنی دے اسے اسم جمع کہیں گے۔**درست**:جو اسم، جمع نہ ہو مگر جمع کا معنی دے اسے اسم جمع کہیں گے۔
- جس اسم کے آخر میں الف اور تاء ہو اسے جمع مؤنث سالم کہیں گے۔**درست**:جو جمع الف اور تاء کے ساتھ بنائی گئی ہو اسے جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

تمرین نمبر (3)۔۔الف) واحد، تثنیہ، جمع اور اسم جمع الگ الگ کریں۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْسُنٌ (بہت سے زبانیں)	جمع مکسر	واحد "لِسَانٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی۔
2	جَنَّتَانِ (دو جنتیں)	تثنیہ	"جَنَّةٌ" کے آخر میں "ان" کا اضافہ کیا گیا ہے۔
3	جَیْشٌ (لشکر)	اسم جمع	اس میں جمع کا معنی پایا جارہا ہے۔
4	اَرْغِفَةٌ (روٹی)	جمع مکسر	واحد "رَغِیْفٌ" ہے جس کی بنا جمع بناتے وقت ٹوٹ گئی۔
5	قَلَمٌ (قلم)	واحد	ایک فرد پر دلالت کر رہا ہے۔
6	قَوْمٌ (قوم)	اسم جمع	اس میں جمع کا معنی پایا جارہا ہے۔
7	فِیْرَانٌ (چوہے)	جمع	"فَاْرٌ" کی جمع ہے جو دو سے زیادہ افراد پر دلالت کر رہا ہے۔
8	مُسْلِمَةٌ (مسلمان خاتون)	واحد	ایک فرد پر دلالت کر رہا ہے۔
9	ذَوَاتٌ (والیاں)	جمع مؤنث سالم	"ذُوْ" کی جمع ہے۔
10	قَافِلَةٌ (قافلہ)	اسم جمع	اس میں جمع کا معنی پایا جارہا ہے۔
11	دَوَاةٌ	واحد	ایک فرد پر دلالت کر رہا ہے۔
12	رَهْطٌ (جماعت)	اسم جمع	اس میں جمع کا معنی پایا جارہا ہے۔
13	اَطْفَالٌ (بچے)	جمع مکسر	واحد "طِفْلٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی ہے۔
14	مَنَازِلُ (ٹھکانے)	جمع مکسر	واحد "مَنْزِلٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی ہے۔
15	نِیْرَانٌ (پڑوسی)	جمع مکسر	واحد "جَارٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی ہے۔
16	اَبْوَابٌ (دروازے)	جمع مکسر	واحد "بَابٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی ہے۔
17	مُؤْمِنُوْنَ (مؤمن)	جمع مذکر سالم	واحد "مُؤْمِنٌ" ہے آخر میں "ون" کا اضافہ کیا گیا۔

ب)۔۔جمع سالم اور جمع مکسر الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	صُحُفٌ (بہت سارے مصحف)	جمع مکسر	واحد "صَحِیْفَةٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
2	شَجَرَاتٌ (درخت)	جمع مؤنث سالم	واحد "شَجَرَةٌ" ہے آخر میں الف، تا" کا اضافہ کیا گیا۔
3	مَرْضیٰ (مریض)	جمع مکسر	واحد "مَرِیْضٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
4	قُلُوْبٌ (دل)	جمع مکسر	واحد "قَلْبٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
5	صَادِقُوْنَ (سچے لوگ)	جمع مذکر سالم	واحد "صَادِقٌ" ہے آخر میں واؤ، ن" کا اضافہ کیا گیا۔
6	مَکَاتِبُ (آفس)	جمع مکسر	واحد "مَکْتَبٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
7	اَنْفُسٌ (جانیں)	جمع مکسر	واحد "نَفْسٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
8	رَاجِعُوْنَ (لوٹنے والے)	جمع مذکر سالم	واحد "رَاجِعٌ" ہے آخر میں واؤ، ن" کا اضافہ کیا گیا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

9	مَدَارِسُ (مدرسے)	جمع مکسر	واحد "مَدْرَسَةٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی۔
10	جَهَلَةٌ (جاہل)	جمع مکسر	واحد "جَاهِلٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی۔
15	مُسْلِمَاتٌ (مسلمان عورتیں)	جمع مؤنث سالم	واحد "مُسْلِمَةٌ" ہے آخر میں الف، تا" کا اضافہ کیا گیا۔
12	اَفْضَلُوْنَ (افضل مرد)	جمع مذکر سالم	واحد "اَفْضَلُ" ہے آخر میں واؤ، ن" کا اضافہ کیا گیا۔
13	مَسَاكِنُ (مسکین)	جمع مکسر	واحد "مِسْكِيْنٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی ہے۔
14	اَقْوِلَةٌ (اقوال)	جمع مکسر	واحد "قَوْلٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی۔
11	سُجَّدٌ (سجدہ کرنے والے)	جمع مکسر	واحد "سَاجِدٌ" کی جمع ہے۔ جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی۔

☆☆☆☆☆

الدرس السادس: مرکب اضافی کا بیان

تمرین نمبر (2)۔۔غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

- مرکب میں پہلے اسم کو مضاف کہتے ہیں۔ **درست**: مرکب اضافی میں پہلے اسم کو مضاف کہتے ہیں۔
- مضاف الیہ پر نہ تنوین آتی ہے نہ الف لام۔ **درست**: ایک وقت میں دونوں نہیں آ سکتے۔
- مضاف، تثنیہ یا جمع ہو تو اس کے آخر سے نون گر جاتا ہے۔ **درست**: آخر سے نون تثنیہ و نون جمع گر جاتے ہیں۔
- مضاف ہمیشہ مرفوع اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔ **درست**: مضاف کا اعراب بدلتا رہتا ہے جبکہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

تمرین نمبر (3)۔۔۔**الف**) درج ذیل جملوں میں مضاف اور مضاف الیہ الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	مضاف	مضاف الیہ
1	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (محمد اللہ کے رسول ہیں)	رسول	الله
2	اَلْمُؤْمِنُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ (مؤمن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے)	نور	الله
3	هٰذَا كِتَابُ الطَّهَارَةِ (یہ طہارت کی کتاب ہے)	كتاب	الطهارة
4	جَاءَ وَلَدَا زَيْدٍ (زید کے دو بچے آئے)	ولدا	زيد
5	اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (اللہ عالمین کا رب ہے)	رب	الغلمين
6	آفَةُ الْعِلْمِ اَلنِّسْيَانُ (علم کی آفت بھول جانا ہے)	آفة	العلم

(ب):۔۔درج ذیل جملوں میں مرکب اضافی میں غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	رَاَيْتُ غُلَامَ زَيْدٌ	رَاَيْتُ غُلَامَ زَيْدٍ (میں نے زید کے غلام کو دیکھا)	"زید" مضاف الیہ بن رہا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

2	وَلَدَانِ خَالِدٍحَضَرَا	وَلَدَاخَالِدٍحَضَرَا (خالد کے دو بچے حاضر ہیں)	"ولدان" تثنیہ ہے اور اضافت کے وقت نون تثنیہ گر جاتا ہے۔
3	جَاءَمُسْلِمُوْنَ الْهِنْدِ	جَاءَمُسْلِمُوْاالْهِنْدِ (ہند کے مسلمان آئے)	"مسلمون" جمع مذکر سالم ہے اور اضافت کے جمع مذکر سالم کا نون جمع گر جاتا ہے۔
4	فُتِحَ بَابُ الدَّارُ	فُتِحَ بَابُ الدَّارِ (گھر کا دروازہ کھولا گیا)	"الدار" مضاف الیہ بن رہا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
5	هٰؤُلَاءِ جِيْرَانٌ زَيْدٍ	هٰؤُلَاءِ جِيْرَانُ زَيْدٍ (یہ سب زید کے پڑوسی ہیں)	"جیران" مضاف بن رہا ہے اور مضاف پر تنوین نہیں آتی۔
6	قَالَ بَنُوْنَ بَكْرٍ	قَالَ بَنُوْابَكْرٍ (بکر کے بیٹوں نے کہا)	"بنون" جمع مذکر سالم ہے اور اضافت کے وقت جمع مذکر سالم کا نون جمع گر جاتا ہے۔
7	هٰذَاقَلَمُ الْوَلَدٍ	هٰذَاقَلَمُ الْوَلَدِ (یہ بچے کا قلم ہے)	"الولد" مضاف الیہ ہے جس پر تنوین بھی ہے اور الف لام بھی اور ایک وقت میں ایک اسم پہ یہ دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔
8	اَلْبُسْتَانُ الدَّارِوَاسِعٌ	بُسْتَانُ الدَّارِوَاسِعٌ (گھر کا باغ وسیع ہے)	"البستان" مضاف بن رہا ہے اور مضاف پر الف لام نہیں آتا۔
9	نَامَ مَسَاكِيْ بَلَدٍ	نَامَ مَسَاكِيْنُ بَلَدٍ (شہر کے مسکین سو گئے ہیں)	"مساکی" جمع مکسر ہے اور اضافت کے وقت جمع مکسر کا نون نہیں گرتا۔

ج)۔۔۔قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل دو دو اسماء سے مرکب اضافی بنائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	كِتَابٌ، اَللّٰهُ	كِتَابُ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب)	مضاف پر تنوین نہیں آتی اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
2	اَلرَّبُّ، اَلْعَالَمُ	رَبُّ الْعَالَمِ (عالم کا رب)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
3	اَلْعُقُوْقُ، اَلْوَالِدُ	عُقُوْقُ الْوَالِدِ (والد کا نافرمان)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
4	اَلْغُلَامَانِ، زَيْدٌ	غُلَامَازَيْدٍ (زید کے دو غلام)	اضافت کے وقت نون تثنیہ گر جاتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
5	لَبَنٌ، شَاةٌ	لَبَنُ شَاةٍ (بکری کا دودھ)	مضاف پر تنوین نہیں آتی اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
6	اَلْمَاءُ، اَلْبَحْرُ	مَاءُ الْبَحْرِ (سمندر کا پانی)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
7	اَلْفِيْرَانُ، بَيْتٌ	فِيْرَانُ بَيْتٍ (گھر کے چوہے)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔جمع مکسر کا نون اضافت میں نہیں گرتا۔
8	اَللَّبَنُ، اَلْبَقَرُ	لَبَنُ الْبَقَرِ (گائے کا دودھ)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس السابع: مرکب توصیفی کا بیان

تمرین نمبر (2) غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- ہر صفت دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔**درست**:صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔
- موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو توصفت واحد مذکر یا جمع مذکر آتی ہے۔**درست**:اس کی صفت واحد مؤنث یا جمع مؤنث آتی ہے۔
- جس مرکب کوایک کلمہ بنادیا گیاہو اسے مرکب بنائی کہتے ہیں۔ **درست**:جس مرکب ناقص کوایک کلمہ بنادیا گیاہو اور اس کا دوسرا جز کسی حرف کو شامل ہو تو اسے مرکب بنائی کہتے ہیں۔

تمرین نمبر(3)(الف)۔۔درج ذیل جملوں میں موصوف اور صفت الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	موصوف	صفت
1	جاءَرَجُلٌ یَخَافُ (ایسا آدمی آیا جو ڈرتا ہے۔)	رجل	یخاف
2	صَامَ وَلَدٌ صَالِحٌ (ایسا بچہ آیا جو نیک ہے۔)	ولد	صالح
3	ھٰذِہٖ نَاقَةٌ یَعْمَلَةٌ (یہ ایسی اونٹنی ہے جو کام کرتی ہے۔)	ناقة	یعملة
4	ھٰذَا یَوْمٌ عَظِیْمٌ (یہ بڑا دن ہے۔)	یوم	عظیم
5	اَلْقُرْآنُ الْکَرِیْمُ کَلَامُ اللّٰهِ (قرآن کریم اللہ کا کلام ہے۔)	القرآن	الکریم
6	اَوْلَادٌ صِغَارٌ نَائِمُوْنَ (چھوٹے بچے سو رہے ہیں۔)	اولاد	صغار
7	تِلْکَ اَیَّامٌ مَعْدُوْدَاتٌ (یہ گنے ہوئے ایام ہیں۔)	ایام	معدودات
8	رَاَیْتُ رِجَالًا کَثِیْرَةً (میں نے کثیر آدمی دیکھے۔)	رجالا	کثیرة
9	اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا یَنْفَدُ (قناعت ایسی دولت ہے جو ختم نہیں ہوتی۔)	مال	لا ینفد
10	اَلنِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ صَابِرَاتٌ (مسلمان عورتیں صبر کرنے والی ہیں۔)	النساء	المسلمات

ب)۔۔درج ذیل جملوں کے مرکب توصیفی میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	نَامَ اَطْفَالٌ صَغِیْرٌ	نَامَ اَطْفَالٌ صَغِیْرَةٌ/صِغَارٌ (چھوٹے بچے سوگئے۔)	موصوف مذکر عاقل کی جمع مکسر ہو توصفت واحد مؤنث یا جمع مذکر آتی ہے۔
2	جَاءَ الرَّجُلُ صَالِحٌ	جَاءَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ (نیک آدمی آیا۔)	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔اس لیے "الصالح" بنایا۔
3	رَاَیْتُ الْبَلَدَ الْکَرِیْمِ	رَاَیْتُ الْبَلَدَ الْکَرِیْمَ (میں نے عزت والا شہر دیکھا۔)	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے اس لیے "الکریمَ" بنایا۔
4	ھٰذِہٖ کُتُبٌ مُفِیْدُوْنَ	ھٰذِہٖ کُتُبٌ مُفِیْدَةٌ/مُفِیْدَاتٌ (یہ کتابیں مفید ہیں۔)	موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو اس کی صفت واحد مؤنث یا جمع مؤنث آتی ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

5	شَرِبْتُ مَاءٌ عَذْبٌ	شَرِبْتُ مَاءً عَذْباً (میں نے میٹھا پانی پیا۔)	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے اس لیے "عذباً" بنایا۔
6	نَصَرَ زَيْدٌ عَالِمٌ	نَصَرَ زَيْدٌ نِ العَالِمُ (اس زید نے مدد کی جو عالم ہے۔)	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے اس لیے "العالم" بنایا۔

ج)۔۔قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل دو دو لفظوں سے مرکب توصیفی بنائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْآيَةُ بَيِّنَةٌ	اَلْآيَةُ الْبَيِّنَةُ (واضح آیتیں)	"الآیۃ" کا الف لام ختم کر دیا تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔
2	اَلْبِئْرُ، عَمِيقَةٌ	بِئْرٌ عَمِيقَةٌ (گہرا کنواں)	"البئر" کا الف لام ختم کر دیا تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔
3	اَلشَّمْسُ، طَالِعَةٌ	اَلشَّمْسُ الطَّالِعَةُ (طلوع ہونے والا سورج)	"طالعۃ" کے ساتھ الف لام لگا کر تنوین ختم کر دی تاکہ موصوف صفت میں مطابقت ہو جائے۔
4	سَرِيْرٌ، مَرْفُوْعٌ	سَرِيْرٌ هُوَ مَرْفُوْعٌ (اُٹھائی ہوئی چارپائی)	نکرہ کے بعد جملہ ہو تو وہ صفت بنتا ہے اور اس میں موصوف کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔
5	جَنَّةٌ، اَلْعَالِيَةُ	اَلْجَنَّةُ الْعَالِيَةُ (بلند جنت)	"جنۃ" کے ساتھ الف لام لگا دیا تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔
6	اَلرُّسُلُ، كِرَامٌ	اَلرُّسُلُ الْكِرَامُ (عزت والے رسول)	"کرام" کے ساتھ الف لام لگا کر تنوین ختم کر دی تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔
7	اَلنَّارُ، مُوْقَدَةٌ	اَلنَّارُ الْمُوْقَدَةُ (جلی ہوئی آگ)	"موقدۃ" کے ساتھ الف لام لگا تنوین ختم کر دی تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن: جملہ فعلیہ کا بیان

تمرین نمبر (2)۔۔غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

- جس اسم کی طرف فعل کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔ **درست**: فعل معروف کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔
- فاعل اور نائب الفاعل منصوب ہوتے ہیں۔ **درست**: مرفوع ہوتے ہیں۔
- مرکب اضافی اور مرکب توصیفی بھی فاعل یا نائب الفاعل بنتے ہیں۔ **درست**: مضاف یا موصوف بھی فاعل یا نائب الفاعل بنتے ہیں۔

تمرین نمبر (3)۔۔(الف) درج ذیل جملوں میں فاعل اور نائب الفاعل الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	فاعل	نائب الفاعل

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

1	قُرِءَالْقُرْآنُ (قرآن پڑھاگیا۔)	-	القرآنُ
2	اَللّٰهُ لَايَظْلِمُ النَّاسَ (اللہ، لوگوں پر ظلم نہیں کرتا۔)	"لایظلم" میں "ھو" ضمیر مرفوع مستتر	-
3	كُتِبَ الصِّيَامُ (روزے فرض کیے گئے۔)	-	الصّیامُ
4	مَاضَحِكَ مِيْكَائِيْلُ مُذْ خُلِقَتِ النَّارُ (جب سے آگ پیدا کی گئی ہے میکائیل علیہ السلام نہیں ہنسے۔)	"ضحک" فعل معروف کافاعل، میکائیلُ	"خلقت" کانائب الفاعل، النَّارُ
5	اَلصَّدَقَةُ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ (صدقہ بلاء دور کرتا ہے۔)	"تدفع" میں "ھی" ضمیر مرفوع مستتر	-
6	لُعِنَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ (دینار کے غلام پر لعنت کی گئی ہے۔)	-	عبدُ
7	لَايَغُلُّ مُؤْمِنٌ (مؤمن دھوکا نہیں دیتا۔)	مؤمنٌ	-

ب)۔۔درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	نَصَرَا رَجُلَانِ	نَصَرَ رَجُلَانِ (دو آدمیوں نے مدد کی۔)	فاعل اسم ظاہر ہے اس لیے فعل واحد آئے گا۔
2	اَلسَّارِقَانِ فَرَّ	اَلسَّارِقَانِ فَرَّا (دو چور بھاگ گئے۔)	فاعل اسم ضمیر ہو تو فعل اس کے مرجع کے مطابق ہوگا۔
3	جَلَسَ وَلَدٍ	جَلَسَ وَلَدٌ (بچہ بیٹھ گیا۔)	فاعل مرفوع ہوتا ہے۔
4	نُصِرَ ضَعِيْفاً	نُصِرَ ضَعِيْفٌ (ضعیف کی مدد کی گئی۔)	"ضعیف" نائب الفاعل ہے اور نائب الفاعل مرفوع ہوتا ہے۔
5	صُمْنَ النِّسَاءُ	صَامَتِ النِّسَاءُ (عورتیں خاموش ہوگئیں۔)	فاعل اسم ظاہر ہو تو اس کا فعل واحد آتا ہے۔
6	اَلْمُسْلِمُوْنَ جَاءَ	المُسْلِمُوْنَ جَاؤُوْا (مسلمان آئے۔)	فاعل اسم ضمیر ہو تو فعل اس کے مرجع کے مطابق ہوتا ہے۔
7	خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةَ مِنْ نُوْرٍ	خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُوْرٍ (ملائکہ کو نور سے پیدا کیا گیا ہے۔)	"الملائكةُ" نائب الفاعل ہے اور نائب الفاعل مرفوع ہوتا ہے۔

ج)۔۔۔درج ذیل اسماسے پہلے اور ان کے بعد مناسب فعل لائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	ترجمہ
1	اَلْغُلَامُ	جَاءَ الْغُلَامُ	(غلام آیا)
2	اَلْمُسْلِمَاتُ	جَاءَتِ الْمُسْلِمَاتُ	(مسلمان عورتیں آئیں)
3	اَلرِّجَالُ	الرِّجَالُ قَامُوْا	(آدمی کھڑے ہوئے)
4	اَلصَّدِيْقَانِ	جَاءَ الصَّدِيْقَانِ	(دو دوست آئے)
5	اَلرَّهْطُ	جَاءَ الرَّهْطُ	(گروہ آیا)
6	اَلْاَنْهَارُ	تَجْرِى الْاَنْهَارُ	(نہریں چلتی ہیں)
7	اَلْخَمْرُ	حُرِّمَتِ الْخَمْرُ	(شراب حرام کی گئی ہے۔)

☆☆☆☆☆

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس التاسع: جملہ اسمیہ کا بیان

تمرین نمبر(2)غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

- مبتداء اور خبر منصوب ہوتے ہیں۔ **درست**: مرفوع ہوتے ہیں۔
- مبتداء ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔ **درست**: معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے۔
- خبر معرفہ ہو تو درمیان میں ایک ضمیر ہوگی۔ **درست**: خبر معرف باللام ہو تو کبھی ان کے درمیان ایک ضمیر بھی آتی ہے۔
- مرکب اضافی بھی مبتداء یا خبر بنتا ہے۔ **درست**: مضاف اور موصوف بھی مبتداء یا خبر بنتے ہیں۔
- خبر ہمیشہ مبتداء کے مطابق ہوگی۔ **درست**: خبر مفرد ہو تو مبتدا کے مطابق ہوگی۔

تمرین نمبر(3)درج ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	مبتداء	خبر
4	النساء جالسات (عورتیں بیٹھی ہوئی ہیں۔)	النساء	جالسات
2	طِفْلٌ صَغِيْرٌ جَمِيْلٌ (چھوٹا بچہ خوبصورت ہے۔)	طفل	جميل
3	كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ (ہر قرض صدقہ ہے۔)	كل	صدقة
1	اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ (مرد سردار ہیں۔)	الرجال	قوامون
5	اَلْاَقْلَامُ غَالِيَةٌ (قلم مہنگے ہیں۔)	الاقلام	غالية
6	الجبلان شامخان (دو پہاڑ بلند ہیں۔)	الجبلان	شامخان
7	اَلْحَسَدُ يَاكُلُ الْحَسَنَاتِ (حسد، نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔)	الحسد	ياكل الحسنات
8	ذِكْرُ اللّٰهِ شِفَاءُ الْقُلُوْبِ (اللہ کا ذکر دلوں کی شفاء ہے۔)	ذكر	شفاء
9	ضَارِبٌ زَيْدٌ (زید مارنے والا ہے۔)	ضارب	زيد

ب)۔۔درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْكُتُبُ مُفِيْدُوْنَ	اَلْكُتُبُ مُفِيْدَةٌ/مُفِيْدَاتٌ (کتابیں مفید ہیں)	مبتدا غیر عاقل کی جمع ہے اس لیے اس کی خبر واحد مؤنث یا جمع مؤنث آئی۔
2	اَلزَّيْدَانِ شَاعِرٌ	اَلزَّيْدَانِ شَاعِرَانِ (دو زید شاعر ہیں۔)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
3	خالدٌ قائمٍ	خالدٌ قَائِمٌ (خالد کھڑا ہے۔)	مبتداء معرفہ ہوتا ہے۔
4	اَلرِّجَالُ قَائِمٌ	اَلرِّجَالُ قَائِمُوْنَ (مرد کھڑے ہیں۔)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
5	نَاصِرٌ مُتَعَلِّمَةٌ	نَاصِرٌ مُتَعَلِّمٌ (ناصر طالب علم ہے۔)	خبر مفرد ہو تو تذکیر وتانیث میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
6	اَلْمَرْاَةُ جَالِسٌ	اَلْمَرْاَةُ جَالِسَةٌ (عورت بیٹھی ہوئی ہے۔)	خبر مفرد ہو تو تذکیر وتانیث میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
7	غُلَامٌ قَائِمٌ	اَلْغُلَامُ قَائِمٌ (غلام کھڑا ہے۔)	مبتدا معرفہ ہوتا ہے یا نکرہ مخصوصہ۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

ج)۔۔قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل دو دو الفاظ سے جملہ اسمیہ بنائیے۔

نمبر شمار	الفاظ	جملہ اسمیہ	وجہ
1	بِحَارٌ،مَالِحٌ	اَلْبِحَارُ مَالِحَةٌ/مَالِحَاتٌ (سمندر نمکین ہیں)	مبتدا معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے۔
2	شَمْسٌ،طَالِعٌ	اَلشَّمْسُ طَالِعٌ (سورج طلوع ہونے والا ہے)	مبتدا معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے۔
3	اَلرَّجُلُ،صَادِقَانِ	اَلرَّجُلَانِ صَادِقَانِ (دو آدمی نیک ہیں)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
4	اَلْاَرْضُ،كُرَّوِيٌّ	اَلْاَرْضُ كُرَّوِيَّةٌ (زمین کروی شکل کی ہے)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
5	هُمْ،مُعَلِّمٌ	هُمْ مُعَلِّمُوْنَ (وہ سب استاد ہیں)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
6	اَشْجَارٌ،مُثْمِرٌ	اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ/مثمراتٌ (درخت پھلدار ہیں)	مبتدا معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے۔
7	اَلْمُسْلِمُ،مُفْلِحُوْنَ	اَلْمُسْلِمُ مُفْلِحٌ (مسلمان نجات پانے والا ہے)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
8	جِيْرَانٌ،صَالِحَانِ	اَلْجِيْرَانُ صَالِحُوْنَ (پڑوسی نیک ہیں)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس العاشر: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کا بیان

تمرین نمبر(2)۔۔غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

➢ جن جملوں سے کسی عقد کے بارے میں خبر دی جائے انہیں عقود کہتے ہیں۔ **درست**: وہ جملے جن سے عقد کیا جائے انہیں عقود کہتے ہیں۔

➢ جس جملے میں کوئی امید کی گئی ہو اسے تمنی کہتے ہیں۔ **درست**: آرزو کی گئی ہو اسے تمنی کہتے ہیں۔

تمرین نمبر(3) جملہ خبریہ و انشائیہ الگ الگ کیجئے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (اللہ ہر چیز کا خالق ہے۔)	جملہ خبریہ	خبر دی جارہی ہے۔/انشائیہ کی کوئی قسم نہیں۔
2	وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ (چاہیے کہ جان دیکھے)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم امر پائی جارہی ہے۔
3	تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ اَلْمَوْتُ (موت، مؤمن کا تحفہ ہے۔)	جملہ خبریہ	خبر دی جارہی ہے۔/انشائیہ کی کوئی قسم نہیں۔
4	اشتريت الكتابَ (میں نے کتاب خریدی)	جملہ خبریہ	خبر دی جارہی ہے۔/انشائیہ کی کوئی قسم نہیں۔
5	هَلْ سَمِعْتَ صَوْتًا؟ (کیا آپ نے آواز سنی؟)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم استفہام پائی جارہی ہے۔
6	اُنْصُرِ الْفَقِيْرَ (فقیر کی مدد کرو۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم امر پائی جارہی ہے۔
7	بِعْتُ الْقَلَمَ اَمْسِ (میں نے کل قلم بیچا تھا۔)	جملہ خبریہ	خبر دی جارہی ہے۔/انشائیہ کی کوئی قسم نہیں۔
8	لَيْتَ خَالِدًا جَاءَ (کاش خالد آجاتا۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم تمنی پائی جارہی ہے۔
9	اُقْسِمُ بِاللّٰهِ (میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم "قسم پائی جارہی ہے۔
10	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا (اے ہمارے رب! ہماری بخشش فرما۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم دعا پائی جارہی ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

11	لاتظلم الناس (لوگوں پر ظلم نہ کرو۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم نہی پائی جارہی ہے۔
12	رَحِمَکَ اللّٰہُ (اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم دعا پائی جارہی ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی عشر: حروف جارہ کابیان

تمرین نمبر(1)اعراب لگائیے نیز جار مجرور اور ان کا متعلق پہچانئے۔

نمبر شمار	مثال	جار	مجرور	متعلق
1	اَلرَّجُلانِ فِی الدَّارِ (دوآدمی گھر میں ہے)	فی	الدار	کائنان
2	اَلسَّخِیُ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰہِ (سخی،اللہ کے قریب ہے)	من	اللّٰہ اسم جلالت	قریب
3	اَلطّٰلِبَاتُ فِی الْغُرْفَۃِ (طالبات کمرے میں ہیں)	فی	الغرفۃ	کائنات
4	اَلرِّجَالُ فِی الْمَسْجِدِ (مرد مسجد میں ہیں)	فی	المسجد	کائنون
5	اَنَااَتَعَلَّمُ فِی جَامِعَۃِ الْمَدِیْنَۃِ (میں جامعۃ المدینہ میں پڑھتاہوں)	فی	جامعۃ المدینۃ	اتعلم
6	اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ (صدقات فقیروں کے لیے ہیں)	لام	فقراء	کائنات
7	اَلثِّمَارُ عَلَی الشَّجَرَۃِ (درخت پر پھل ہیں۔)	علی	الشجرۃ	کائنۃ
8	نَظَرْتُ اِلٰی قَمَرٍ فِی السَّحَائِبِ (میں نے بادلوں میں چاند دیکھا۔)	الی،فی	قمر،السحائب	نظرت
9	نُھِیَ عَنِ الْاِخْتِصَارِ فِی الصَّلَاۃِ (نماز میں اختصار کرنے سے منع فرمایاگیاہے)	عن،فی	الاختصار،الصلاۃ	نھی،الاختصار
10	رَاَیْتُ زَیْدًا عَلَی الْفَرَسِ (میں نے زید کو گھوڑے پر دیکھا ہے۔)	علی	الفرس	ثابت

الدرس الثانی عشر: معرب اور مبنی وغیرہ کابیان

تمرین نمبر2:(الف) غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ضمہ، فتحہ اور کسرہ ہی کو اعراب کہتے ہیں۔ **جواب:** واؤ،الف اور یاء کو بھی اعراب کہتے ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- جو اعراب نظر آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اعراب پڑھنے میں آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔

تمرین نمبر 3: عامل اور معمول نیز اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف کی نشاندھی کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	عامل	معمول	اعراب
1	اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ (حیاء ایمان سے ہے۔)	مِنْ	الایمان	اعراب بالحرکت
2	ذَهَبَ غُلَامٌ (غلام چلا گیا۔)	ذهب	غلام	اعراب بالحرکت
3	جَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ (ابو بکر گیا۔)	جاء	ابو	اعراب بالحرف
4	طَلَعَ وَلَدٌ جَبَلاً (بچے پہاڑ پر چڑھا۔)	طلع	ولدٌ جبلاً	اعراب بالحرکت
5	نَظَرَ زَيْدٌ اِلٰى فَقِيْرٍ (زید نے فقیر کی طرف دیکھا۔)	نظر، الی	زید، فقیر	اعراب بالحرکت
6	شَرِبَ طِفْلٌ مَاءً بِكُوْبٍ (بچے نے پیالے میں پانی پیا۔)	شرب، بِ	طفل ماء، کوب	اعراب بالحرکت
7	جَلَسَ خَالِدٌ عَلَى الْحَصِيْرِ (خالد چٹائی پر بیٹھا۔)	جلس، علی	خالد، الحصیر	اعراب بالحرکت
8	سَرٰى خَالِدٌ اِلَى الْمَدِيْنَةِ (خالد مدینے کی طرف چلا۔)	سری، الی	خالد، المدینة	اعراب بالحرکت
9	صَامَ رَجُلَانِ (دو آدمیوں نے روزہ رکھا۔)	صَام	رجلان	اعراب بالحرف
10	نَاصِرٌ عَالِمٌ (ناصر عالم ہے۔)	معنوی	ناصر، عالم	اعراب بالحرکت
11	كَتَبَ وَلَدٌ (بچے نے لکھا۔)	کتب	ولد	اعراب بالحرکت
11	سَلَّمَ زَيْدٌ عَلٰى اَبِي خَالِدٍ (زید نے اپنے باپ خالد کو سلام کیا۔)	سلم، علی	زید، ابی	اعراب بالحرکت

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث عشر: معرب اور مبنی کی اقسام

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- مبنی تین الفاظ ہیں۔ **جواب**: مبنی الفاظ کل چھ ہیں۔
- فعل ماضی اور اسم متمکن معرب ہیں۔ **جواب**: اسم متمکن اور وہ فعل مضارع جو نون ضمیر اور نون تاکید سے خالی ہو معرب ہیں۔
- جملہ حروف اور جملہ، معرب ہیں۔ **جواب**: مبنی ہیں۔
- جس مضارع کے آخر میں نون ہو وہ مبنی ہوتا ہے۔ **جواب**: نون ضمیر یا نون تاکید ہو وہ مبنی ہوتا ہے۔
- اسم غیر متمکن کی صرف آٹھ اقسام ہیں۔ **جواب**: اسم غیر متمکن کی کئی اقسام ہیں۔

تمرین نمبر 3: معرب اور مبنی الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	ترجمہ	جواب	وجہ
1	نَصَرُوْا	ان سب مردوں نے مدد کی	مبنی	فعل ماضی ہونے کی وجہ سے۔
2	هُمْ	وہ سب مرد	مبنی	ضمیر ہونے کی وجہ سے

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

3	اَلَّذِيْنَ	وہ جو	مبنی	اسم موصول ہونے کی وجہ سے
4	مَسَاجِدُ	مسجد کی جمع منتہی الجموع	معرب	اسم متمکن ہے۔
5	كَذَا	ایسے ہی/اسی طرح	مبنی	اسم غیر متمکن کی قسم اسم کنایہ ہے۔
6	صَامَا	روزہ رکھا ان دونے	مبنی	فعل ماضی ہونے کی وجہ سے
7	رِجَالٌ	بہت سے مرد	معرب	اسم متمکن ہے۔
8	اٰمِيْن	ایسا ہی ہو	مبنی	اسم غیر متمکن کی قسم اسم فعل ہے۔
9	صَوْتٌ	آواز	معرب	اسم متمکن ہے۔
10	ذَهَبْنَ	گئیں وہ سب عورتیں	مبنی	مبنی کی قسم فعل ماضی ہے۔
11	لَيَسْمَعَنَّ	ضرور سنتا ہے یا سنے گا وہ ایک مرد	مبنی	فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہے۔
12	ظَبْىٌ	ہرن	معرب	اسم متمکن ہے۔
13	اِجْلِسْ	تو بیٹھ جا	مبنی	مبنی کی قسم امر حاضر معروف
14	تَنْظُرْنَ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گئیں وہ سب عورتیں	مبنی	فعل مضارع کے آخر میں نون ضمیر ہے
15	تَاْكُلِيْنَ	کھاتی ہے یا کھائے گی تو ایک عورت	مبنی	فعل مضارع کے آخر میں نون ضمیر ہے
16	سَمِعَ	سنا اس ایک مرد نے	مبنی	مبنی کی قسم فعل ماضی
17	تَنْصُرُ	مدد کرتے ہو یا کروگے تم ایک مرد	معرب	مضارع جو نون ضمیر اور نون تاکید سے خالی ہے
18	اُولٰئِكَ	وہ سب	مبنی	اسم غیر متمکن کی قسم اسم ضمیر ہے
19	تَفِرُّوْنَ	بھاگتے ہو یا بھاگو گے تم سب مرد	مبنی	مضارع کے آخر میں نون ضمیر ہے
20	هِيَ	وہ ایک عورت	مبنی	اسم غیر متمکن کی قسم اسم ضمیر ہے
21	قَلَمَانِ	دو قلم	معرب	اسم متمکن ہے
22	هٰذَانِ	یہ دو	مبنی	اسم متمکن کی قسم اسم اشارہ ہے۔

ب): اسم متمکن اور غیر متمکن میں تمییز کریں۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَحْمَدُ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
2	هُمَا	اسم غیر متمکن	"ضمیر" ہے
3	دَلْوٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
4	كُتُبٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
5	كَمْ	اسم غیر متمکن	"اسم کنایہ" ہے۔
6	مَصَابِيْحُ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
7	نِسَاءٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
8	هٰذَانِ	اسم غیر متمکن	"اسم اشارہ" ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

9	رَجُلَانِ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
10	اَلْقَاضِیُ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
11	مُؤْمِنُوْنَ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
12	اَنْتُمَا	اسم غیر متمکن	"اسم ضمیر" ہے۔
13	مُسْلِمَاتٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
14	مُوْسٰی	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
15	غُلَامِیْ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
16	رِجَالٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع عشر:ضمائر کا بیان

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ضمیر منصوب متصل کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے۔ **جواب**: کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے۔
- ضمیر مجرور متصل کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے۔ **جواب**: کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے۔
- کل ضمیریں 65 ہیں۔ **جواب**: کل ضمیریں 70 ہیں۔

تمرین نمبر3:درج ذیل الفاظ میں ضمائر کی اقسام خمسہ کی شناخت فرمائیے۔

مثال	جواب	مثال	جواب
اِنَّکُمْ	منصوب متصل	رَاَیْتُمْ	"تم" ضمیر مرفوع متصل متتر
عَلَیْهِ	مجرور متصل	اِیَّانَا	منصوب منفصل
رَجَعْنَا	منصوب متصل	هُوَ	مرفوع منفصل
اِلَیْکُمَا	مجرور متصل	دَارُهُمْ	مجرور متصل
اَنْتُمْ	مرفوع منفصل	اِنَّا	منصوب متصل
اِنَّکَ	منصوب متصل	دَرْسِیْ	مجرور متصل
اِیَّاکُمْ	منصوب منفصل	ذَهَبْتُنَّ	مرفوع متصل
لَهُنَّ	مجرور متصل	غُصْنُهَا	مجرور متصل
دَعَاکُمَا	منصوب متصل	اِیَّاهُ	منصوب منفصل
اِنَّهٗ	منصوب متصل	نَصَرَهُنَّ	منصوب متصل
اَنْتُنَّ	مرفوع منفصل	اِیَّاکَ	منصوب منفصل

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

غَسَلَ	ھو" ضمیر مرفوع متصل مستتر	جَاءَ	ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر
بِیْ	مجرور متصل	فَتَحَهٗ	منصوب متصل
فِيْنَا	مجرور متصل	اَتَيْنَ	مرفوع متصل
اِنَّنِیْ	منصوب متصل	هُنَّ	مرفوع منفصل

ب):۔ ضمیر بارز اور مستتر کی شناخت فرمایئے نیز مستتر کے بارے میں یہ بھی ارشاد فرمایئے کہ وجوبا مستتر ہے یا جوازا۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	تَقْرَءُ	اَنْتَ"ضمیروجوبامستترھے۔	مضارع کے واحد مذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
2	كَرُمْنَ	"ن"ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
3	نَزَلَ	"هو"ضميرجوازامستترھے۔	ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں ضمیر جوازا مستتر ہوتی ہے۔
4	سَئَلْتُمْ	"تم"ضميربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
5	اِفْتَحْ	"انت"ضميروجوبامستترھے	فعل امر کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
6	اَسْمَعُ	"انا"ضميروجوبامستترھے۔	فعل مضارع کے صیغہ واحد متکلم میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
7	جَاءَتْ	"هی"ضميرجوازامستترھے۔	فعل ماضی کے صیغہ واحد مؤنث غائب میں ضمیر جوازا مستتر ہوتی ہے۔
8	وَصَلُوْا	"واؤ"ضميربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
9	سِرْتُ	"ت"ضميربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
10	لِيَقْبَلُوْا	"واؤ"ضميربارزھے۔	فعل امر کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
11	نَحْفَظُ	"نحن"ضميروجوبامستترھے۔	مضارع کے صیغہ جمع متکلم میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
12	ذَهَبَا	"الف تثنيه"ضميربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
13	يَاْكُلْنَ	"ن"ضميربارزھے۔	مضارع کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
14	لِاَذْهَبْ	"انا"ضميروجوبامستترھے۔	امر کے صیغہ واحد متکلم میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
15	سَمِعْتُمَا	"تما"ضميربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
16	تَدْرُسُ	"انت"ضميروجوبامستترھے۔	مضارع کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
17	لِتَنْصُرْ	"انت"ضميروجوبامستترھے۔	امر کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
18	قُلْتُنَّ	"ن"ضميربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
19	يَحْسَبَانِ	الف تثنيه"ضميربارزھے۔	مضارع کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
20	لَاتَكْذِبْ	"انت"ضميروجوبامستترھے۔	نہی کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
21	نَصَرَتَا	الف تثنيه"ضميربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
22	حَفِظْتَ	"ت"ضميربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
23	اَفْهَمُ	"انت"ضيمروجوبامستترھے۔	مضارع کے صیغہ واحد متکلم میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
24	اِقْبَلُوْا	"واؤ"ضميربارزھے۔	امر کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
25	نَسِيْنَا	"نا"ضميربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

26	تَنْظُرُوْنَ	"واؤ" ضمیر بارزھے۔	مضارع کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس عشر: اسمائے اشارہ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو حرف مبصر چیز کی طرف اشارے کے لیے بنایا گیا ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم مبصر چیز۔۔۔
- جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جس چیز کی طرف۔۔۔
- "ھناک" مکان قریب کے لیے آتا ہے۔ **جواب**: مکان بعید کے لیے آتا ہے۔
- اسم اشارہ کے آخر میں آنے والا کاف ضمیر ہوتا ہے اور مخاطب کے مطابق ہوتا ہے۔ **جواب**: حرف خطاب ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3: اسم اشارہ قریب، اسم اشارہ للبعید اور اسم اشارہ للمکان الگ کیجئے۔

نمبر شمار	مثال	جواب
1	ذَالِکَ	اسم اشارہ للبعید
2	هٰذِهٖ	اسم اشارہ للقریب
3	هٰهُنَا	اسم اشارہ للمکان القریب
4	اُولاء	اسم اشارہ للقریب
5	هُنَالِکَ	اسم اشارہ للمکان البعید
6	هٰؤُلَاءِ	اسم اشارہ للقریب
7	تِلْکَ	اسم اشارہ للبعید
8	ثَمَّ	اسم اشارہ للمکان
9	تَانِکَ	اسم اشارہ للبعید
10	اُولٰئِکَ	اسم اشارہ للبعید
11	هَاتَانِ	اسم اشارہ للقریب
12	هٰذَانِ	اسم اشارہ للقریب

ب): درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ قریب اور بعید دونوں لگائیے۔

نمبر شمار	مثال	اسم اشارہ قریب	اسم اشارہ بعید
1	رَجُلٌ	هٰذَا رَجُلٌ	ذَالِکَ رَجُلٌ
2	بِنْتٌ	هٰذِهٖ بِنْتٌ	تِلْکَ بِنْتٌ
3	کُتُبٌ	هٰذِهٖ کُتُبٌ	تِلْکَ کُتُبٌ
4	قَلَمَانِ	هٰذَانِ قَلَمَانِ	ذَانِکَ قَلَمَانِ
5	جَنَّتَانِ	هَاتَانِ جَنَّتَانِ	تَانِکَ جَنَّتَانِ
6	تُفَّاحٌ	هٰذَا تُفَّاحٌ	ذَالِکَ تُفَّاحٌ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

7	اَرْضُوْنَ	هٰذِہٖ اَرْضُوْنَ	تِلْکَ اَرْضُوْنَ
8	دَارٌ	هٰذِہٖ دَارٌ	تِلْکَ دَارٌ
9	مُسْلِمَاتٌ	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ	اُولٰئِکَ مُسْلِمَاتٌ
10	مُسْلِمُوْنَ	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	اُولٰئِکَ مُسْلِمُوْنَ
11	وَرَقَاتٌ	هٰذِہٖ وَرَقَاتٌ	تِلْکَ وَرَقَاتٌ

ج): درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	هٰذَا نَارٌ	هٰذِہٖ نَارٌ	نار مؤنث سماعی ہے اس لیے اسم اشارہ مؤنث لائے
2	تَاکَ خَلِیْفَۃٌ	ذَاکَ خَلِیْفَۃٌ	خلیفۃ"مذکر ہے اسلیے اسم اشارہ مذکر لائے
3	ذَالِکَ هِنْدٌ	تِلْکَ هِنْدٌ	"ھند"مؤنث ہے اس لیے اسم اشارہ مؤنث لائے
4	ذَانِکَ دَارَانِ	تَانِکَ دَارَانِ	"داران"مؤنث سماعی ہے اسلیے اسم اشارہ مؤنث لائے
5	هٰذَانِ جِیْرَانٌ	هٰؤُلَاءِ جِیْرَانٌ	"جیران"جارٌ"کی جمع ہے اسلیے اسم اشارہ جمع لائے
6	هٰذَا اَنْهَارٌ	هٰذِہٖ اَنْهَارٌ	"انھار"جمع غیر ذوالعقول ہے اسلیے اسم اشارہ واحد مؤنث لائے
7	تَاکِتَابٌ	ذَاکَ کِتَابٌ	"کتاب"مذکر ہے اسلیے اسم اشارہ مذکر لائے
8	هٰذِہٖ دِیْکٌ	هٰذَا دِیْکٌ	"دیک"مذکر ہے اسلیے اسم اشارہ واحد مذکر لائے

☆☆☆☆☆

الدرس السادس عشر: اسمائے موصولہ کابیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو اسم صلہ سے مل کر کلام بنے اسے اسم موصول کہتے ہیں۔ **جواب**:----کلام کا جز بنے اسے اسم موصول کہتے ہیں۔
- اسم کے بعد والے جملہ کو صلہ کہتے ہیں۔ **جواب**: اسم موصول کے بعد والے جملہ کو صلہ کہتے ہیں۔
- اسم فاعل اور اسم تفضیل کا الف لام اسم موصول ہوتا ہے۔ **جواب**: اسم فاعل اور اسم مفعول کا الف لام اسم موصول ہوتا ہے۔
- صلہ میں موجود ضمیر کو صدر صلہ کہتے ہیں۔ **جواب**:--------عائد کہتے ہیں۔

تمرین نمبر3: خالی جگھوں میں مناسب اسم موصول لگائیے۔

نمبر	مثال	جواب	ترجمہ
1	فَازَ الطّلّابُ---سعوا	فَازَ الطّلّابُ الّذِیْنَ سَعَوْا	وہ طالب علم کامیاب ہوئے جنہوں نے کوشش کی۔
2	---صَمَتَ نَجَا	مَنْ صَمَتَ نَجَا	جس نے خاموشی اختیار کی اس نے نجات پائی۔
3	---یَدْرُسُ عَالِمٌ	اَلّذِیْ یَدْرُسُ عَالِمٌ	جو درس دیتا ہے وہ عالم ہے۔
4	اَلْاِبْنَۃُ---ذَهَبَتْ صَالِحَۃٌ	اَلْاِبْنَۃُ الّتِیْ ذَهَبَتْ صَالِحَۃٌ	جو بیٹی چلی گئی ہے وہ نیک ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

5	قَامَ۔۔۔هُمْ صَائِمُوْنَ	قَامَ الَّذِيْنَ هُمْ صَائِمُوْنَ	جو کھڑے ہیں وہ روزہ دار ہیں۔
6	۔۔۔يَأْتِيْنَ مُعَلِّمَاتٌ	اَللَّوَاتِيْ يَأْتِيْنَ مُعَلِّمَاتٌ	جو آئی ہیں وہ استانیاں ہیں۔
7	جَاءَ۔۔۔حَفِظَا الْقُرْآنَ	جَاءَ الَّذَانِ حَفِظَا الْقُرْآنَ	وہ دو افراد آئے جنہوں نے قرآن حفظ کیا ہے۔

ب: اسم موصول یا صلہ میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	نَصَرْتُ الَّذِيْنَ فَقِيْرُوْنَ	نَصَرْتُ الَّذِيْنَ هُمْ فَقِيْرُوْنَ (میں نے ایسے لوگوں کی مدد کی جو فقیر ہیں)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر ہونا ضروری ہے اس لیے صدر صلہ میں "ھم" ضمیر لائے۔
2	اَللَّذَانِ قَامَ حَافِظَانِ	اَللَّذَانِ قَامَا حَافِظَانِ (جو دو کھڑے ہوئے وہ حافظ ہیں۔)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "قاما" تثنیہ کا صیغہ لائے۔
3	جَاءَ الَّذِيْ اَبُوْهَا عَالِمٌ	جَاءَ الَّذِيْ اَبُوْهُ عَالِمٌ (وہ آیا جس کا والد عالم ہے۔)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "ہ" ضمیر لائے جو "الذی" کے مطابق ہے۔
4	نَجَحَتِ الَّتِيْ سَعٰی	نَجَحَتِ الَّتِيْ سَعَتْ (جس نے سنا وہ کامیاب ہوئی)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "سعت" مؤنث کا صیغہ لائے جس میں "ھی" ضمیر مستتر صلہ کی طرف لوٹ رہی ہے۔
5	صَامَتِ اللَّوَاتِيْ مُتَعَلِّمَاتٌ	صَامَتِ اللَّوَاتِيْ هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ (جنہوں نے روزہ رکھا وہ طلبا ہیں)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "ھن" ضمیر صدر صلہ کے طور پر لائے۔
6	اَلْبِنْتَانِ اللَّذَانِ ذَهَبَتَا اُخْتَایَ	اَلْبِنْتَانِ اللَّتَانِ ذَهَبَتَا اُخْتَایَ (جو دو لڑکیاں گئی ہیں وہ میری بہنیں ہیں)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "اللتان" تثنیہ مؤنث" کا صیغہ لائے۔
7	اَكْرَمْتُ الَّذِيْ جَاءَ غُلَامٌ	اَكْرَمْتُ الَّذِيْ جَاءَ غُلَاماً (میں نے جس غلام کی عزت کی وہ آیا)	"غلام" جاء فعل کا مفعول بن رہا ہے جبکہ "جاء" میں موجود "ھو" ضمیر "الذی" کی طرف لوٹ رہی ہے۔

الدرس السابع عشر: اسمائے استفہام کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس حرف سے سوال کیا جائے اسے اسم استفہام کہتے ہیں۔ **جواب**: جس **اسم سے** سوال کیا جائے۔۔۔
- جو لفظ دو جملوں پر داخل ہو اسے اسم شرط کہتے ہیں۔ **جواب**: جو **اسم** دو جملوں۔۔۔

تمرین نمبر 3: درج ذیل جملوں میں اسمائے استفہام کا اعراب بیان کیجیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	جواب
1	مَاذَا قُلْتَ؟	تم نے کیا کہا؟	محلّا منصوب۔
2	اَيْنَ قَلَمِيْ؟	میرا قلم کہاں ہے؟	محلّا مرفوع۔
3	اَيَّانَ يَوْمُ السَّاعَةِ؟	قیامت کا دن کب آئے گا؟	محلّا مرفوع۔
4	مَتٰی جَاءَ خَالِدٌ؟	خالد کب آئے گا؟	محلّا منصوب۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

5	كَيْفَ الْمَرِيْضُ؟	مریض کیسا ہے؟	محلاً مرفوع۔
6	اَیّ وَلَدٍ فَازَ فِي الْاِمْتِحَان؟	کونسا بچہ امتحان میں کامیاب ہوا ہے۔	محلاً منصوب۔
7	کَمْ عَالِمًا زُرْتَ؟	تم نے کتنے عالموں کی زیارت کی ہے؟	محلاً منصوب۔
8	مَنْ ضَرَبْتَهٗ بِالْعَصٰی؟	تم نے لاٹھی کے ساتھ کسے مارا ہے؟	محلاً مرفوع۔
9	اَیْنَ تَذْهَبُ مَاشِيًا؟	تم پیدل کہاں جارہے ہو؟	محلاً منصوب۔
10	قَدَمُ اَیَّةِ اِبْنَةٍ زَلَّتْ؟	کونسی بیٹی کا پاؤں پھسلا ہے؟	محلاً مجرور۔
11	اَنّیٰ غَابَ التِّلْمِيْذُ؟	طالب علم کہاں غائب ہے؟	محلاً منصوب۔
12	مَنْ ذَهَبَ اِلَی الْمَدِيْنَةِ؟	مدینے کون جارہا ہے؟	محلاً منصوب۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن عشر: اسمائے شرط کا بیان

تمرین (2): غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو لفظ دو جملوں پر داخل ہوا سے اسم شرط کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم دو جملوں پر داخل ہو کر یہ ظاہر کرے کہ پہلا جملہ دوسرے کا سبب ہے اسے اسم شرط کہتے ہیں۔
- تمام اسمائے شرط شرط و جزاء کو جزم دیتے ہیں۔ **جواب**: **اذا** اور **کیفما** کا جزم دینا شاذ ہے۔
- من، لو، اذا، ان وغیرہ اسمائے شرط ہیں۔ **جواب**: **اِنْ اور لَوْ حروف شرط** ہیں جبکہ من اور اذا اسمائے شرط ہیں۔

تمرین (3): الف: درج ذیل جملوں میں اسمائے شرط کا اعراب بیان کیجیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	جواب
1	اِذَا مَا تَجْتَهِدْ تَفُزْ	جب تو کوشش کرے گا کامیاب ہو جائے گا۔	محلاً منصوب۔
2	اَيْنَمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ	جہاں تو جائے گا میں بھی جاؤں گا۔	محلاً منصوب۔
3	مَا تَصْنَعْ اَصْنَعْ	جو تو کرے گا میں بھی کروں گا۔	محلاً مرفوع۔
4	حَيْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ	جہاں تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔	محلاً منصوب۔
5	مَنْ نَصَرَ نُصِرَ	جو مدد کرے اس کی مدد کی جاتی ہے۔	محلاً مرفوع۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

6	مَهْمَاتَأْتِنِي آتِكَ	جب بھی تو میرے پاس آئے گا میں تیرے پاس آؤنگا۔	محلاً مرفوع۔
7	مَنْ يُكْرِمْ يُكْرَمْ	جو عزت کرتا ہے اس کی عزت کی جاتی ہے۔	محلاً مرفوع۔
8	مَتٰى تَصُمْ اَصُمْ	جب تو روزہ رکھے گا میں بھی رکھوں گا۔	محلاً مرفوع۔
9	اَيَّ عِلْمٍ تَحْصُلْ اَحْصُلْ	جو علم تو حاصل کرے گا میں بھی حاصل کروں گا۔	محلاً منصوب۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	مَهْمَاتَدْرُسُ اَدْرُسُ (توجب بھی درس دیگا میں بھی دونگا۔)	مَهْمَاتَدْرُس اَدْرُسْ	حرف شرط، شرط وجزاء کو جزم دیتا ہے۔
2	اِذَامَاتَسْعٰى تَنْجُ (توجب بھی کوشش کرے گا کامیاب ہو جائے گا۔)	اِذَامَاتَسْعَ تَنْجَحْ	حرف شرط کی وجہ سے شرط سے حرف علت گرادیا اور جزاء میں حرف علت نہیں ہے اسلیے اسے واپس لاکر جزم دیدی۔
3	اِنْ تَقْرَئِيْنَ تَفُوْزِيْنَ (اگر تم پڑھو تو کامیاب ہو جاؤ گی۔)	اِنْ تَقْرَئِيْ تَفُوْزِيْ	حرف شرط کی وجہ سے شرط وجزاء سے نونِ اعرابی گرادیا۔
4	اِذْمَاتَرْضٰى اَرْضٰى (جب تو راضی ہو گا میں بھی ہو جاؤں گا۔)	اِذْمَاتَرْضَ اَرْضَ	حرف شرط کی وجہ سے شرط وجزاء سے حرف علت گرادیا۔
5	مَتٰى تُسْلِمُ تَنْجَحُ (توجب اسلام لائے گا نجات پالے گا۔)	مَتٰى تُسْلِمْ تَنْجَحْ	حرف شرط کی وجہ سے جزاء کو جزم دی۔
6	اَيُّ رَجُلٍ تَدْعُوْ اَدْعُوْ (جب آدمی کو تم بلاؤ گے میں بھی بلاؤں گا۔)	اَيُّ رَجُلٍ تَدْعُ اَدْعُ	حرف شرط کی وجہ سے شرط وجزاء سے حرف علت گرادیا۔
7	مَاتَسْمَعْ تَقُوْلُ (جو تو سنے گا تو کہے گا۔)	مَاتَسْمَعْ تَقُلْ	حرف شرط کی وجہ شرط وجزاء کو جزم دی، جزاء میں چونکہ اجتماع ساکنین ہو رہا تھا لہٰذا حرف علت گرادیا۔
8	مَنْ يَظْلِمُوْنَ يُظْلَمُوْنَ	مَنْ يَظْلِمُوْا يُظْلَمُوْا	حرف شرط کی وجہ سے شرط وجزاء سے نون اعرابی گرادیا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

		(جو ظلم کرتے ہیں ظلم کیے جاتے ہیں۔)	

☆☆☆☆☆

الدرس التاسع عشر: اسمائے ظروف کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو فعل وقت یا جگہ ظاہر کرے اسے ظرف کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم وقت۔۔۔
- اِذَا اور فَوْقَ کبھی معرب اور کبھی مبنی ہوتے ہیں۔ **جواب**: "اِذَا" ہمیشہ مبنی جبکہ "فَوْقَ" مضاف ہو اور مضاف الیہ مذکور نہ ہو مبنی ہوگا ورنہ معرب۔
- لَيْسَ غَيْرُ مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔ **جواب**: مبنی علی الضم ہے۔
- جو اسم ظرف مضاف ہو اسے مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔ **جواب**: جو اسم جملے یا اذ کی طرف مضاف ہو اسے مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔
- مِثْلُ یا غَيْرُ کے بعد ما، اَنْ یا اَنَّ آجائے تو یہ مبنی علی الفتح ہوتے ہیں۔ **جواب**: مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔

تمرین نمبر3: الف) معنی پر غور کرتے ہوئے ظرف زمان اور ظرف مکان الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	ظرف زمان	ظرف مکان
1	فَوْقَ	۔	اوپر
2	مَتٰی	جب	۔
3	تَحْتُ	۔	نیچے
4	اَيَّانَ	کب	۔
5	عَوْضُ	کبھی	۔
6	اِذْ	جب	۔
7	لَدُنْ	۔	پاس
8	اَيْنَ	۔	کہاں
9	قَبْلُ	۔	پہلے
10	اِذَا	جب	۔
11	اَنّٰی	۔	کہاں
12	حَيْثُ	۔	جہاں

ب: معنی کا خیال رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو مناسب اسم ظرف سے پر کیجئے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

نمبرشمار	مثال	جواب	ترجمہ
1	رَاَیْتُ الْھِلَالَ---بکر	رَاَیْتُ الْھِلَالَ لَدٰی بَکْرٍ	میں نے بکر کے پاس ہلال دیکھا۔
2	---یوم الدین	اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنُ	قیامت کب آئے گی۔
3	العلم---حکیم	اَلْعِلْمُ لَدٰی حَکِیْمٍ	علم حکیم کے پاس ہوتا ہے
4	مالقیتہ---یومین	مَالَقِیْتُہٗ مُذْیَوْمَیْنَ	میں اسے سے دو سے نہیں ملا
5	---ھو	اَیْنَ ھُوَ	وہ کہاں ہے؟
6	سمعت---قلت	سَمَعْتُ اِذْقُلْتَ	جب تم نے کہا تو میں نے سنا
7	لااکذب---	لَااَکْذِبُ عَوْضُ	میں کبھی جھوٹ نہیں بولوں گا
8	ماضربتہ---	مَاضَرَبْتُہٗ قَطُّ	میں نے اسے کبھی بھی نہیں مارا
9	الحکم---الادب	اَلْحُکْمُ فَوْقَ الْاَدَبِ	حکم ادب سے بڑھ کر ہے
10	---جئت	مَتٰی جِئْتَ	آپ کب تشریف لائے
11	رایت الفیل---	رَاَیْتُ الْفِیْلَ اَمْسِ	میں نے کل ہاتھی دیکھا تھا
12	---کتابک	اَیْنَ کِتَابُکَ	آپ کی کتاب کہاں ہے؟

☆☆☆☆☆

الدرس العشرون: منصرف اورغیر منصرف کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جمع کا صیغہ غیر منصرف ہوتا ہے۔ **جواب:** جمع منتہی الجموع کا صیغہ غیر منصرف ہوتا ہے۔
- جس اسم کے آخر میں الف نون ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔ **جواب:** الف نون زائدہ ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔
- اسم عدد غیر منصرف ہوتا ہے۔ **جواب:** اسم عدد جو فُعَالُ یا مَفْعَلُ کے وزن پر ہو وہ غیر منصرف ہوتا ہے۔
- جس اسم کے آخر میں ۃ ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔ **جواب:** وہ علم جس کے آخر میں "ۃ" ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔
- جو علم تین حروف سے زائد ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔ **جواب:** وہ مؤنث علم یا عجمی علم جو تین حروف سے زائد ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔
- غیر منصرف مضاف الیہ ہو تو اس پر کسرہ آسکتا ہے۔ **جواب:** غیر منصرف پر الف لام آجائے یا اسے مضاف کردیا جائے تو ان دونوں صورتوں میں اس پر کسرہ آسکتا ہے۔

تمرین نمبر 3: منصرف اور غیر منصرف الگ الگ کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	رِجَالٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دو سبب نہیں پائے جارہے

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

2	دَرَاهِمُ	غیرمنصرف	غیر منصرف کاسبب جمع منتہی الجموع پایا جارہاہے۔
3	عُلَمَاءُ	غیرمنصرف	اسم کے آخر میں الف ممدودہ پایا جارہاہے۔
4	ضَارِبَةٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دوسبب نہیں پائے جارہے۔
5	خَضْرَاءُ	غیرمنصرف	اسم کے آخر میں الف ممدودہ پایا جارہاہے۔
6	اَسَاتِذَةٌ	منصرف	منصرف ہے جمع منتہی الجموع کے آخر میں "ۃ" ہے۔
7	عَشَرَةٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دوسبب نہیں پائے جارہے
8	ثُلَاثُ	غیرمنصرف	اسم عدد فُعَالُ کے وزن پر آرہاہے۔
9	فَاطِمَةُ	غیرمنصرف	وہ علم ہے جس کے آخر میں "ۃ" ہے۔
10	مُحَمَّدٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دوسبب نہیں پائے جارہے
11	زُفَرُ	غیرمنصرف	علم "فُعَلُ" کے وزن پر ہے۔
12	نَاصِرٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دوسبب نہیں پائے جارہے
13	عِمْرَانُ	غیرمنصرف	علم کے آخر میں "الف نون" زائدہ ہے۔
14	جِيْرَانٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دوسبب نہیں پائے جارہے
15	عَطْشَانُ	غیرمنصرف	صفت کاصیغہ "فَعْلَانُ" کے وزن پر ہے۔
16	رُبَاعُ	غیرمنصرف	اسم عدد "فُعَالُ" کے وزن پر ہے۔
17	جَعْفَرُ	غیرمنصرف	عجمی علم ہے جو تین حروف سے زائد ہے۔
18	مَسَاكِيْنُ	غیرمنصرف	جمع منتہی الجموع ہے۔
19	يُوْسُفُ	غیرمنصرف	عجمی علم ہے جو تین حروف سے زائد ہے۔
20	اِبْرَاهِيْمُ	غیرمنصرف	عجمی علم ہے جو تین حروف سے زائد ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی والعشرون: اسم معرب اوراس کے اعراب کی اقسام

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- اعراب ہمیشہ ضمہ، فتحہ اور کسرہ سے آتاہے۔ **جواب:** اعراب تین ہیں رفع، نصب اور جر۔
- اعراب ہمیشہ لفظی ہوتاہے۔ **جواب:** اعراب کبھی لفظی اور کبھی تقدیری ہوتا ہے۔
- اسم منقوص کااعراب تقدیری ہوتاہے۔ **جواب:** اس کی ضمہ اور کسرہ تقدیری ہوتی ہے جبکہ فتحہ لفظی ہوتی ہے۔
- جمع مذکر سالم کااعراب تقدیری ہوتاہے۔ **جواب:** جمع مذکر سالم کی حالت رفعی واؤ سے، حالت نصبی اور جری یا ساکن ماقبل مکسور آتی ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- جمع مؤنث سالم کااعراب حالت نصبی میں تقدیری ہوگا۔ **جواب**: جمع مؤنث سالم کااعراب حالت نصبی میں کسرہ لفظی کے ساتھ آتا ہے۔
- غیر منصرف کااعراب حالت جری میں تقدیری ہوگا۔ **جواب**: حالت جری میں فتحہ لفظی سے ہوگا۔

تمرین نمبر3: الف) درج ذیل اسماء کااعراب بتائیں اوران کوتینوں حالتوں میں استعمال کیجیے۔

نمبر	مثال	قسم	اعراب
1	کِتَابٌ	منفرد منصرف صحیح	حالت رفعی ضمہ، حالت نصبی فتحہ اور حالت جری کسرہ کے ساتھ
	ھٰذَاکِتَابٌ	رَاَیْتُ کِتَاباً	نَظَرْتُ اِلٰی کِتَابٍ
2	اَلرَّاشِیْ	اسم منقوص	حالت رفعی وجری ضمہ اور کسرہ تقدیری سے جبکہ حالت نصبی فتحہ لفظی سے
	جاءَالرَّاشِیْ	رَاَیْتُ الرَّاشِیَ	مَرَرْتُ بِاالرَّاشِیْ
3	اَوْلَادٌ	جمع مکسر	حالت رفعی ضمہ، حالت نصبی فتحہ اور حالت جری کسرہ سے
	جَاءَاَوْلَادٌ	رَاَیْتُ اَوْلَاداً	مَرَرْتُ بِاَوْلَادٍ
4	مُؤْمِنَاتٌ	جمع مؤنث سالم	حالت رفعی ضمہ سے اور حالت نصبی وجری کسرہ سے
	ھٰذِہٖ مُؤْمِنَاتٌ	رَاَیْتُ مُؤْمِنَاتٍ	مَرَرْتُ بِمُؤْمِنَاتٍ
5	تَلَامِیْذُ	غیر منصرف	حالت رفعی ضمہ سے اور حالت نصبی وجری فتحہ سے
	ھذہٖ تَلَامِیْذُ	رَاَیْتُ تَلَامِیْذَ	مَرَرْتُ بِتَلَامِیْذَ
6	اَخُوْکَ	اسمائے ستہ مکبّرہ	حالت رفعی واؤ سے حالت نصبی الف سے اور حالت جری یاء سے
	جاءَاَخُوکَ	رَاَیْتُ اَخَاکَ	مَرَرْتُ بِاَخِیْکَ
7	غُلَامَانِ	تثنیہ	حالت رفعی الف سے اور حالت نصبی وجری یاساکن ماقبل مفتوح سے
	جَاءَغُلَامَانِ	رَاَیْتُ غُلَامَیْنِ	مَرَرْتُ بِغُلَامَیْنِ
8	مُؤْمِنُوْنَ	جمع مذکر سالم	حالت رفعی واؤ سے حالت نصبی وجری یاء ساکن ماقبل مکسور سے
	جاءَمُسْلِمُوْنَ	رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ	مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

9	اَلْعَصٰی	اسم مقصور	حالت رفعی، نصبی جری تینوں حالتیں تقدیری ھوتی ھیں۔
	هٰذِهِ العصٰی	رَاَیْتُ الْعَصٰی	مَرَرْتُ بِالْعَصٰی
10	وَلَدِیْ	مضاف الی الیاء	تینوں حالتیں تقدیری ہوتی ہیں۔
	هٰذَا وَلَدِیْ	رَاَیْتُ وَلَدِیْ	مَرَرْتُ بِوَلَدِیْ

ب: درج ذیل جملوں میں اعراب کی غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	بِعْتُ الْكُرَّاسَاتَ	بِعْتُ الْكُرَّاسَاتِ (میں نے کاپیاں بیچیں)	"الكراسات" جمع مؤنث سالم ھے، جو یھاں مفعول به بن رھاھے۔اس کی حالت نصبی کسرہ کے ساتھ آئے گی۔
2	ذهب الطّلّابِ	ذَهَبَ الطَّلّابُ (طالبہ گئے)	"الطّلّاب" فاعل بن رھاھے جو مرفوع ھوتاھے مکسور نھیں۔
3	رَاَيْتُ وَلَدَانِ	رَاَيْتُ وَلَدَيْنِ (میں نے دو بچے دیکھے)	"ولدان" تثنیه ھے، جو یھاں مفعول به بن رھاھے۔اس کی حالت نصبی یاءساکن ماقبل مفتوح ھوتی ھے۔
4	نَظَرْتُ اِلٰى اِسْمٰعِيْلٍ	نَظَرْتُ اِلٰى اِسْمٰعِيْلَ (میں نے اسماعیل کی طرف دیکھا)	"اسمٰعِیل" غیر منصرف ھے جو یھاں مجرور ھے اس کی حالت جری فتحه کے ساتھ آتی ھے۔
5	اَلْقَاضِیُ مُنْصِفٌ	القاضِیْ منصفٌ (قاضی انصاف کرنے والا ہے)	"اَلْقَاضِیْ" اسم منقوص ھے جو یھاں مبتداء بن رھاھے اور مبتداء مرفوع ھوتاھے۔اس کی حالت رفعی تقدیری آتی ھے۔
6	خَابَ الْكَافِرِيْنَ	خَابَ الْكَافِرُوْنَ (کافر نامراد ہوئے)	"الكافرون" جمع مذکر سالم ھے جو یھاں فاعل بن رھاھے اور فاعل ھمیشه مرفوع ھوتاھے اس کی حالت رفعی واؤ کے ساتھ آتی ھے۔
7	رَاَيْتُ مُسْلِمُوْنَ	رَاَيْتُ مسلمِيْنَ (میں نے مسلمانوں کو دیکھا)	"مسلمون" جمع مذکر سالم ھے جو یھاں مفعول به بن رھاھے۔اس کی حالت نصبی یاءساکن ماقبل مکسور ھوتی ھے۔
8	قَالَ اَبَاهُرَيْرَةَ	قَالَ اَبُوْهريرةَ (ابوہریرہ نے کہا)	ابو "اسمائے سته مکبرہ میں سے ھے جو یھاں فاعل بن رھاھے اس کی حالت رفعی واؤ کے ساتھ آتی ھے
9	اَلْمُسْلِمُ اَخِی الْمُسْلِمِ	اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ (مسلمان مسلمان کا بھائی ہے)	ابو "اسمائے سته مکبرہ میں سے ھے جو یھاں خبر بن رھاھے اس کی حالت رفعی واؤ کے ساتھ آتی ھے
10	دَوَاءُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارَ	دَوَاءُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارُ (استغفار گناہوں کی دواء ہے)	"الاستغفار" مفرد منصرف صحیح ھے، یھاں خبر بن رھاھے جو مرفوع ھوتی ھے۔اس کی حالت
11	زَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمِ	زَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ (جسم کی زکاۃ روزہ ہے۔)	"الصوم" مفرد منصرف صحیح ھے، یھاں خبر بن رھاھے جو مرفوع ھوتی ھے۔اسکی حالت رفعی ضمه کے ساتھ آتی ھے۔
12	شَرِبْتُ مَاءُ زَمْزَمَ	شَرِبْتُ مَاءَ زَمْزَمَ (میں نے زمزم کا پانی پیا)	"ماء" مفرد منصرف صحیح ھے جو یھاں مفعول به بن رھاھے اس کی حالت نصبی فتحه کے ساتھ آتی ھے۔اور زمزم غیر منصرف ھے۔

☆☆☆☆☆

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس الثانی والعشرون: نواصب وجوازم مضارع کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ناصب اور جازم دونوں مضارع کے آخر سے نون کو گرادیتے ہیں۔ **جواب**: ناصب اور جازم مضارع کے آخر سے نون اعرابی کو گرادیتے ہیں۔
- جس مضارع پر ناصب اور جازم نہ ہو وہ منصوب ہوتا ہے۔ **جواب**: جس مضارع پر ناصب اور جازم نہ ہو وہ مرفوع ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3: درج ذیل افعال کے شروع میں ناصب اور جازم داخل کرکے ان کو عمل دیجیے۔

نمبر شمار	مثال	حرف ناصب کے ساتھ	حرف جازم کے ساتھ
1	تَذْبَحُوْنَ (تم ذبح کرتے ہو)	لن تَذْبَحُوْا	لَمْ تَذْبَحُوا
2	یَهْدِیْ (وہ رہنمائی کرتا ہے)	لَن یَهْدِیَ	لَمْ یَهْدِ
3	یَغْفِرُ (وہ معاف فر کرتا ہے)	لَنْ یَغْفِرَ	لَمْ یَغْفِرْ
4	تَنْجُوْ (تم نجات پاتے ہو)	لَنْ تَنْجُوَ	لَمْ تَنْجُ
5	تَصُوْمَانِ (تم دو روزہ رکھتے ہو)	لن تَصُوْمَا	لَمْ تَصُوْمَا
6	یَاْكُلُ (وہ کھاتا ہے)	لَن یَاْكُلَ	لَمْ یَاْكُلْ
7	یَاْتِیْ (وہ آئے گا)	لَنْ یَاْتِیَ	لَمْ یَاْتِ
8	تَنْظُرِیْنَ (تم نے دیکھا)	لَنْ تَنْظُرِیْ	لَمْ تَنْظُرِیْ
9	تَنَالُوْنَ (تم پہنچتے ہو)	لَنْ تَنَالُوْا	لَمْ تَنَالُوا
10	یَنْهٰی (وہ منع کرتا ہے)	لَن یَنْهٰی	لَمْ یَنْهَ
11	اَبْرَحُ (میں گیا)	لَنْ اَبْرَحَ	لَمْ اَبْرَحْ
12	نُؤْمِنُ (ہم ایمان رکھتے ہیں)	لَنْ نُؤْمِنَ	لَمْ نُؤْمِنْ
13	یُعْطِیْ (وہ عطا کرتا ہے)	لَن یُعْطِیَ	لَمْ یُعْطِ
14	یَجْعَلُوْنَ (وہ بناتے ہیں)	لَن یَجْعَلُوْا	لَمْ یَجْعَلُوْا
15	یُكْرِمُ (وہ عزت کرتا ہے)	لَنْ یُكْرِمَ	لَمْ یُكْرِمْ
16	تَنْصُرِیْنَ (تم مدد کرتی ہو)	لَنْ تَنْصُرِیْ	لَمْ تَنْصُرِیْ
17	یَرٰی (وہ دیکھتا ہے)	لَنْ یَرٰی	لَمْ یَرَ
18	یَتْلُوْ (وہ تلاوت کرتا ہے)	لَنْ یَتْلُوَ	لَم یَتْلُ
19	یَضْرِبْنَ (وہ مارتی ہیں)	لن یَضْرِبْنَ	لَم یضْرِبْنَ
20	یُصَلِّیْ (وہ نماز پڑھتا ہے)	لَن یُصَلِّیَ	لَم یُصَلِّ
21	تَمْشِیْ (تم چلتے ہو)	لن تَمْشِیَ	لم تَمْشِ
22	اَنْظُرُ (میں دیکھتا ہوں)	لَنْ اَنْظُرَ	لَمْ اَنْظُرْ
23	تَكْتُبِیْنَ (تم لکھتی ہو)	لَنْ تَكْتُبِیْ	لَمْ تَكْتُبِیْ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

24	نَقُوْلُ (ہم کہتے ہیں)	لَن نَقُوْلَ	لَمْ نَقُلْ
25	يَرْضٰى (وہ راضی ہوتا ہے)	لَنْ يَرْضَى	لَمْ يَرضَ

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث والعشرون: فعل مضارع کا اعراب کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- صحیح وہ مضارع ہے جس کے آخر میں نون اعرابی نہ ہو۔ **جواب**: جس کے آخر میں حرف علت اور نون اعرابی نہ ہو۔
- جس فعل مضارع کے آخر میں نون ہو اسے بانون اعرابی کہتے ہیں۔ **جواب**: مضارع بانون اعرابی کہتے ہیں۔

تمرین نمبر 3: درج ذیل افعال کا اعراب بتائیں نیز ان پر ناصب اور جازم لا کر ان کو عمل دیں۔

نمبر	مثال	قسم	اعراب
1	تعقلون	مضارع بانون اعرابی	حالت رفعی ثبوت نون، حالت جزمی حذف نون سے آتی ہے۔
	تَعْقِلُوْنَ	لَن تَعْقِلُوْا	لَمْ تَعْقِلُوْا
2	يَرْمِيْ	ناقص یائی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے۔
	يَرْمِيْ	لَن يَرْمِيَ	لَمْ يَرْمِ
3	يظهر	صحیح	حالت رفعی ضمہ سے، حالت نصبی فتحہ سے اور حالت جزمی سکون سے
	يَظْهَرُ	لَنْ يَظْهَرَ	لَمْ يَظْهَرْ
4	تعفو	ناقص واوی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے۔
	تَعْفُو	لَنْ تَعْفُوَ	لَمْ تَعْفُ
5	تقولان	مضارع بانون اعرابی	حالت رفعی ثبوت نون، حالت نصبی وجزمی حذف نون سے آتی ہے
	تَقُوْلَان	تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلَا
6	يعني	ناقص یائی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے۔
	يَعْنِيْ	لَن يَعْنِيَ	لَمْ يَعْنِ
7	تفرحين	مضارع بانون اعرابی	حالت رفعی ثبوت نون، حالت نصبی وجزمی حذف نون سے آتی ہے
	تَفْرَحِيْنَ	لَن تَفْرَحِيْ	لَم تَفْرَحِيْ
8	يدعىٰ	ناقص الفی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ تقدیری، حالت جزمی حذف آخر سے
	يَدْعٰى	لَن يَدْعٰى	لَمْ يَدْعَ
9	تبلغين	مضارع بانون اعرابی	حالت رفعی ثبوت نون، حالت نصبی وجزمی حذف نون سے آتی ہے
	تَبْلُغِيْنَ	لَن تَبْلُغِيْ	لَمْ تَبْلُغِيْ
10	ترضىٰ	ناقص الفی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ تقدیری، حالت جزمی حذف آخر سے
	تَرْضٰى	لَنْ تَرْضٰى	لَمْ تَرْضَ
11	تدعو	ناقص واوی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

	تَدْعُوْ	لَنْ تَدْعُوَ	لَمْ تَدْعُ

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	لَمَّایَقْضِیْ	لَمَّایَقْضِ	لَمَّا،حروف جازم میں سے جو مضارع کے آخر سے حرف علت گرادیتا ہے۔
2	لَنْ یَجْرِیْ	لَنْ یَجْرِیَ	"لن"حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے۔
3	لَمْ یَتَعَلَّمْ	لَمْ یَتَعَلَّمْ	لم"حرف جازم ہے جو مضارع کے آخر کو جزم دے دیتا ہے۔
4	لَمْ یَتَجَلّٰی	لَمْ یَتَجَلَّ	لم،حروف جازم میں سے جو مضارع کے آخر سے حرف علت گرادیتا ہے۔
5	لَمَّایَجْلِسَانِ	لَمَّایَجْلِسَا	لَمَّاحروف جازم میں سے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔
6	لَنْ اَسْمَعُ	لَنْ اَسْمَعَ	"لن"حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے۔
7	اِذَنْ یَقُوْلُوْنَ	اِذَنْ یَقُوْلُوْا	"اذن"حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔
8	لَمْ تَصُوْمِیْنَ	لَمْ تَصُوْمِیْ	لم،حروف جازم میں سے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔
9	لَمْ یَعْفُوْ	لَمْ یَعْفُ	لم،حروف جازم میں سے ہے جو مضارع کے آخر سے حرف علت گرادیتا ہے۔
10	کَیْ یَفْهَمَانِ	کَیْ یفهَمَا	"کی"حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی کو گرادیتا ہے۔
11	لَنْ تَلُوْمِیْنَ	لَنْ تَلُوْمِیْ	"لن"حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔
12	لَنْ یَرْمِیْ	لَنْ یَرْمِیَ	"لن"حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع والعشرون: حروف مشبہ بالفعل کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- حروف مشبہ بالفعل اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں۔ **جواب**: نصب دیتے ہیں۔
- ان حروف کی خبر مفرد ہو تو اعراب اور معرفہ ونکرہ ہونے میں اسم کے مطابق ہوگی۔ **جواب**: ان حروف کی خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر ومؤنث ہونے میں اسم کے مطابق ہوگی۔
- ان کی خبر جملہ ہو تو اسم کے مطابق ہوگی۔ **جواب**: ان کی خبر جملہ ہو تو اس میں اسم کے مطابق ضمیر ہوگی۔
- ان کا اسم اور خبر مرکب توصیفی بھی ہوتا ہے۔ **جواب**: ان کا اسم اور خبر موصوف یا مضاف بھی ہوتا ہے۔
- ان کی خبر کبھی ان کے اسم سے پہلے نہیں آسکتی۔ **جواب**: ان کی خبر جار مجرور ہو تو اسم سے پہلے آسکتی ہے۔

تمرین نمبر3: الف: درج ذیل جملوں پر مناسب حرف مشبہ بالفعل لگا کر اسے عمل دیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

1	اَلْعُلَمَاءُوَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ	اِنَّ الْعُلَمَاءَوَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ	العلماءکوحرف مشبہ بالفعل نے نصب دیاھے۔
2	اَللّٰهُ قَدِيْرٌ	اِنَّ اللّٰهَ قَدِيْرٌ	اللہ اسم جلالت کوحرف مشبہ نے نصب دیاھے۔
3	لِلْبِئْرِدَلْوٌ	اِنَّ لِلْبِئْرِدَلْوًا	"دلوا" حرف مشبہ بالفعل کااسم مؤخرھے اسلیے منصوب ھے۔
4	زَيْدٌاَسَدٌ	اِنَّ زَيْدًااَسَدٌ	زید" مشبہ بالفعل کااسم ھونے کی وجہ سے منصوب ھے
5	اَلْمُسْلِمُوْنَ جَالِسُوْنَ	اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ جَالِسُوْنَ	المسلمون"کوحرف مشبہ بالفعل کااسم ھونے کی وجہ سے حالت نصبی میں کیاھے۔
6	اَلْاُسْتَاذُاَبٌ	اِنَّ الْاُسْتَاذَاَبٌ	الاستاذ" حرف مشبہ بالفعل کااسم ھونےکہ وجہ سے منصوب ھے
7	فِی الْجَامِعَةِ مُعَلِّمُوْنَ	اِنَّ فِی الْجَامِعَةِ مُعَلِّمِيْنَ	معلمین" حرف مشبہ بالفعل کااسم مؤخرھونے کی وجہ سے حالت نصبی میں ھے۔
8	اَلْمُفْتِیْ مَوْجُوْدٌ	اِنَّ الْمُفْتِیَ مَوْجُوْدٌ	المفتی" حرف مشبہ بالفعل کی وجہ سے حالت نصبی میں ھے
9	اَلْوَلَدَانِ مُتَعَلِّمَانِ	اِنَّ الْوَلَدَيْنِ مُتَعَلِّمَانِ	الولدین" حرف مشبہ بالفعل کااسم ھونےکہ وجہ سے حالت نصبی میں ھے
10	اَلْمُسْلِمَاتُ قَانِتَاتٌ	اِنَّ الْمُسْلِمَاتِ قَانِتَاتٌ	المسلمات" حرف مشبہ بالفعل کااسم ھونے کی وجہ سے حالت نصبی میں ھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اِنَّ اَخُوْزَيْدٍعَالِمٌ	اِنَّ اَخَازَيْدٍعَالِمٌ	"اخا" حالت نصبی میں ھے کیونکہ یہ حرف مشبہ بالفعل کااسم ھے۔
2	اِنَّ زَيْدًااَبُوْكَ عَالِمٌ	اِنَّ زَيْدًااَبَاكَ عَالِمٌ	"ابا" حرف مشبہ بالفعل کی وجہ سے کردیاکیونکہ زیداًسے بدل ھے جوکہ حرف مشبہ بالفعل کااسم ھونےکہ وجہ سے منصوب ھے
3	اِنَّ فِی الدَّارِرَجُلٌ	اِنَّ فِی الدَّارِرَجُلًا	"رَجُلاً" حرف مشبہ بالفعل کے اسم مؤخرھونےکہ وجہ سے منصوب ھے
4	اِنَّ رَجُلَيْنِ مَوْجُوْدٌ	اِنَّ رَجُلَيْنِ موجُوَانِ	"موجودان" اس وجہ سے ھےکہ حرف مشبہ بالفعل کی خبرمفردھوتووہ واحد، تثنیہ، جمع اورمذکرومؤنث ھونے میں اسم کے مطابق ھوتی ھے
5	اِنَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ	اِنَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ	"المیزان" منصوب اس لیےھےکہ یہ حرف مشبہ بالفعل کااسم ھے۔
6	اِنَّمَازَيْدًاصَالِحٌ	اِنَّمَازَيْدٌصَالِحٌ	حرف مشبہ بالفعل کے ساتھ "ما" مل جائے تو اس کاعمل باطل ھوجاتاھے۔
7	اِنَّ الْخَمْرُحَرَامٌ	اِنَّ الْخَمْرَحَرَامٌ	"الخمر" حرف مشبہ بالفعل کااسم ھونےکہ وجہ سے منصوب ھے۔
8	اُعْلِنَ اَنَّ الْمُجْتَهِدُوْنَ فَائِزُوْنَ	اُعْلِنَ اَنَّ الْمُجْتَهِدِيْنَ فَائِزُوْنَ	"المجتھدین" حالت نصبی میں ھے اسلیےکہ یہ حرف مشبہ بالفعل کااسم ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس والعشرون: اِنَّ، اَنَّ پڑھنے کامقامات

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جملے کے شروع میں اور قال وغیرہ کے بعد اَنَّ آتا ہے۔ **جواب:** "اِنَّ" آتا ہے۔
- عَلِمَ، شَهِدَ کے بعد ہمیشہ اِنَّ آتا ہے۔ **جواب:** اِنَّ آتا ہے جبکہ خبر پر لام مفتوح ہو۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- حرف تنبیہ اور حرف جر کے بعد اِنَّ آتا ہے۔ **جواب**: حرف تنبیہ اور حَیْثُ کے بعد "اِنَّ" آتا ہے۔
- جواب قسم کے شروع میں اَنَّ آتا ہے۔ **جواب**: "اِنَّ" آتا ہے۔
- جب یہ اسم اور خبر سے مل کر فاعل، مفعول یا مبتدا بنے تو "اِنَّ" پڑھیں گے۔ **جواب**: "اَنَّ" پڑھیں گے۔

تمرین نمبر3: خالی جگھوں کو اِنَّ اور اَنَّ سے پُر کریں۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	---اَللّٰهُ رَحِيْمٌ	اِنَّ اللّٰهَ رَحِيْمٌ	جملے کے شروع میں اِنَّ آتا ھے۔
2	يَقُوْلُ---هَا بَقَرَةٌ	يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	قال "اور اس کے مشتقات کے بعد اِنَّ آتا ھے۔
3	كَرِهْتُ---هٗ جَاهِلٌ	كَرِهْتُ اَنَّهٗ جَاهِلٌ	ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفعول بنے تو اَنَّ پڑھتے ھیں
4	اِعْلَمْ---كَ عَالِمٌ	اِعْلَمْ اَنَّكَ عَالِمٌ	ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر فاعل بنے تو اَنَّ پڑھتے ھیں
5	عِنْدِيْ---هٗ عَالِمٌ	عِنْدِيْ اَنَّهٗ عَالِمٌ	ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر مبتدا بنے تو "اَنَّ" پڑھتے ھیں۔
6	قَامَ الْوَلَدُ حَيْثُ---الْوَالِدَ قَائِمٌ	قَامَ الْوَلَدُ حَيْثُ اِنَّ الْوَالِدَ قَائِمٌ	حیث کے بعد اِنَّ آتا ھے
7	وَاللّٰهِ---مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	وَاللّٰهِ اِنَّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	جواب قسم کے شروع میں اِنَّ آتا ھے۔
8	بَلَغَنِيْ---زَيْدًا عَالِمٌ	بَلَغَنِيْ اَنَّ زَيْدًا عَالِمٌ	ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر فاعل بن تو اَنَّ پڑھتے ھیں
9	اُعْلِنَ---خَالِدًا نَاجِحٌ	اُعْلِنَ اَنَّ خَالِدًا نَاجِحٌ	انّ "اپنے اسم اور خبر سے مل کر نائب الفاعل بنے تو اَنَّ پڑھتے ھیں
10	مَارَاَيْتُ الَّذِيْ---هٗ فِي الْمَسْجِدِ	مَارَاَيْتُ الَّذِيْ اِنَّهٗ فِي الْمَسْجِدِ	اسم موصول کے بعد "اِنَّ" پڑھتے ھیں۔
11	اَلَا---زَيْدًا عَالِمٌ	اَلَا اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ	حرف تنبیه کے بعد "اِنَّ" پڑھتے ھیں
12	اَعلم---زيد الشاعر	اَعْلَمُ اِنَّ زَيْدًا الشَّاعِرُ	"عَلِمَ" کے بعد "اِنَّ" پڑھتے ھیں جبکه خبر پر لام مفتوح ھو۔

ب: درج ذیل جملوں میں اِنَّ اور اَنَّ کی غلطی ھو تو اس کی وجه بیان فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اَنَّ الْاِحْسَانَ يَقْطَعُ اللِّسَانَ	اِنَّ الْاِحْسَانَ يَقْطَعُ اللِّسَانَ	جملے کے شروع میں اِنَّ پڑھتے ھیں۔
2	اَكْرَمَنِي الَّذِيْ اَنَّهٗ عَالِمٌ	اَكْرَمَنِي الَّذِيْ اِنَّهٗ عَالِمٌ	اسم موصول کے بعد اِنَّ پڑھتے ھیں۔
3	سَرَّنِيْ اِنَّ زَيْدًا مُعَلِّمٌ	سَرَّنِيْ اَنَّ زَيْدًا مُعَلِّمٌ	"ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر فاعل بنے تو اَنَّ پڑھتے ھیں۔
4	قَالَ اَنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ	قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ	قال اور اس کے مشتقات کے بعد اِنَّ پڑھتے ھیں۔
5	عَلِمْتُ اِنَّ الْغِيْبَةَ حَرَامٌ	عَلِمْتُ اَنَّ الْغِيْبَةَ حَرَامٌ	علم کے بعد اَنَّ پڑھتے ھیں جبکه خبر پر لام مفتوح نه ھو
6	وَاللّٰهِ اَنَّ يَوْمَ الدِّيْنِ لَوَاقِعٌ	وَاللّٰهِ اِنَّ يَوْمَ الدِّيْنِ لَوَاقِعٌ	جواب قسم کے شروع میں اِنَّ پڑھتے ھیں۔
7	عَجِبْتُ مِنْ اِنَّ زَيْدًا شَاعِرٌ	عَجِبْتُ مِنْ اَنَّ زيدا شاعِرٌ	حرف جر کے بعد "اَنَّ" پڑھا جاتا ھے۔

الدرس السادس والعشرون: لائے نفی جنس کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- ➢ جو لا کسی چیز کے تمام افراد کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔ **جواب**: تمام افراد سے حکم کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔
- ➢ لا کا اسم ہمیشہ منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔ **جواب**: لا کا اسم جب مضاف یا مشابہ مضاف ہو تو منصوب جبکہ مفرد نکرہ ہو تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔
- ➢ لا کا اسم مفرد نکرہ ہو تو منصوب ہوگا۔ **جواب**: مفرد نکرہ ہو تو مبنی علی الفتح ہوگا۔
- ➢ لا کی خبر مفرد ہو تو اس میں ایک ضمیر ہوگی۔ **جواب**: خبر مفرد ہو تو مذکر، مؤنث اور واحد تثنیہ وجمع میں اسم کے مطابق ہوگی۔

تمرین نمبر3: درج ذیل مرکبات پر لائے نفی جنس داخل کرکے اسے عمل دیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	سُرُوْرٌدَائِمٌ	لَاسُرُوْرَدَائِمٌ	لائے نفی جنس کا اسم "سُرُوْر" مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ھے۔
2	سَارِقٌ مَالًا مَوْجُوْدٌ	لَاسَارِقًامَالًامَوجُوْدٌ	لائے نفی جس کا اسم "سارقامالا" مشابه مضاف ھے اس لیے منصوب ھے۔
3	لَهْوٌمُفِيْدٌ	لَالَهْوَمُفِيْدٌ	لائے نفی جنس کا اسم "لھو" مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ھے۔
4	طَالِعٌ جَبَلًا مَوْجُوْدٌ	لَاطَالِعًاجَبَلًا مَوْجُودٌ	لائے نفی جنس کا اسم "طالعاجبلا" مشابه مضاف ھے اس لیے منصوب ھے۔
5	غُلَامُ رَجُلٍ شَاعِرٌ	لَاغُلَامَ رَجُلٍ شَاعِرٌ	لائے نفی جنس کا اسم "غلام" مضاف ھے اس لیے منصوب ھے۔
6	شَجَرٌمُثْمِرٌ	لَاشَجَرَمُثْمِرٌ	لائے نفی جنس کا اسم "شجر" مفرد نکرہ ھے اسلیے منبی علی الفتح ھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	لَارَجُلٌ جَالِسٌ	لَارَجُلَ جَالِسٌ	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے لھٰذا مبنی علی الفتح ھوگا۔
2	لَاحَسَنٌ وَجْهًامَوْجُوْدٌ	لَاحَسَنًاوَجْهًامَوْجُودٌ	لائے نفی جنس کا اسم مشابه مضاف ھے لھٰذا منصوب ھوگا۔
3	لَاطِفْلٌ نَائِمٌ	لَاطِفْلَ نَائِمٌ	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے لھٰذا مبنی علی الفتح ھوگا۔
4	لَاحَكِيْمًااِلَّاذُوْتَجْرِبَةٍ	لَاحَكِيْمَ اِلَّاذُوْتَجْرِبَةٍ	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ھوگا۔
5	لَاغُلَامُ رَجُلٍ قَائِمًا	لَاغُلَامَ رَجُلٍ قَائِمٌ	لائے نفی جنس کا اسم مضاف ھے اسلیے منصوب ھوگا۔
6	لَاضَرَرًافِي الْاِسْلَام	لَاضَرَرَفِي الْاِسْلَام	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ھوگا
7	لَاطَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِق	لَاطَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِق	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ھوگا۔

الدرس السابع والعشرون: افعال ناقصه کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ➢ فعل ناقص اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ **جواب**: فعل ناقص اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔
- ➢ فعل ناقص کی خبر فعل ناقص سے پہلے آسکتی ہے۔ **جواب**: فعل ناقص سے پہلے "ما" نہ ہو تو خبر فعل ناقص سے پہلے آسکتی ہے۔
- ➢ فعل ناقص کی خبر پر باء داخل ہوسکتی ہے۔ **جواب**: "لَيْسَ" کی خبر پر باء داخل ہوسکتی ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

تمرین نمبر 3: الف) درج ذیل جملوں پر مناسب فعل ناقص لگا کر اسے عمل دیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْبَقَرَةُ صَفْرَاءُ	كَانَتِ الْبَقَرَةُ صَفْرَاءَ	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
2	اَلطِّفْلَانِ نَائِمَانِ	كَانَ الطِّفْلَانِ نَائِمَيْنِ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے تثنیہ کی حالت نصبی لے آئے۔
3	اَخُوْكَ صَدِيْقِيْ	كَانَ اَخُوْكَ صَدِيْقِيْ	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
4	عَدُوِّيْ صَدِيْقِيْ	صَارَ عَدُوِّيْ صَدِيْقِيْ	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
5	اَلْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٌ	كَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٍ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے جمع مؤنث سالم کی حالت نصبی لے آئے۔
6	اَلْمُسْلِمُوْنَ قَائِمُوْنَ	كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ قَائِمِيْنَ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے جمع مذکر سالم کی حالت نصبی لے آئے۔
7	اَللَّبَنُ حَارٌّ	كَانَ اللَّبَنُ حَارًّا	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
8	اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ	كَانَتْ الْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
9	وَجْهُهٗ مُسْوَدٌّ	كَانَ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
10	هٰذَا زَاهِدٌ	لَيْسَ هٰذَا زَاهِدًا	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
11	اَلنِّسَاءُ صَالِحَاتٌ	كَانَتِ النِّسَاءُ صَالِحَاتٍ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے جمع مؤنث سالم کی حالت نصبی لے آئے۔
12	دَاوٗدُ اَعْبَدُ الْبَشَرِ	كَانَ دَاوٗدُ اَعْبَدَ الْبَشَرِ	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
13	زَيْدٌ اَبُوْكَ	كَانَ زَيْدٌ اَبَاكَ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے "ابو" کی حالت نصبی لے آئے۔

ب 1: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	كَانَ الْوَلَدُ ذَكِيٌّ	كَانَ الْوَلَدُ ذَكِيًّا	"ذکی" فعل ناقص کی خبر ھے جو منصوب ھوتی ھے۔
2	يَكُوْنُ الْكَسْلَانَ مَحْرُوْمٌ	يَكُوْنُ الْكَسْلَانُ مَحْرُوْمًا	"الکسلان" فعل ناقص کا اسم ھے جو مرفوع ھوتا ھے جبکہ "محروم" فعل ناقص کی خبر ھے جو منصوب ھوتی ھے۔
3	صَارَ الْقَاضِيَ فَرِحًا	صَارَ الْقَاضِيْ فَرِحًا	"القاضی" فعل ناقص کا اسم ھے جو اسم منقوص ھے اس کی حالت رفعی ضمہ تقدیری سے آتی ھے۔
4	كَانَتِ الْبَنَاتُ عَالِمَاتً	كَانَتِ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ	"عالمات" فعل ناقص کی خبر ھے جو جمع مؤنث سال ھے اس کی حالت نصبی کسرہ کے ساتھ آتی ھے۔
5	يَصِيْرُ الطَّلَبَةُ عَالِمُوْنَ	يَصِيْرُ الطَّلَبَةُ عَالِمِيْنَ	"عالمون" فعل ناقص کی خبر ھے جو جمع مذکر سالم ھے اس کی حالت نصبی یاء ساکن ماقبل مکسور آتی ھے۔
6	فَقِيْرًا كَانَ زَيْدًا	فَقِيْرًا كَانَ زَيْدٌ	"زید" فعل ناقص کا اسم ھے جو مرفوع ھوتا ھے۔
7	حَرِيْصًا مَازَالَ الْفَقِيْرُ	مَازَالَ الْفَقِيْرُ حَرِيْصًا	جس فعل ناقص سے پھلے "ما" ھو اس کی خبر فعل ناقص سے پھلے نھیں آسکتی۔
8	كَانَ بَكْرٌ بِغَنِيٍّ	لَيْسَ بَكْرٌ بِغَنِيٍّ	"لَيْسَ" کی خبر پر باء داخل ھو سکتا ھے۔
9	مَاانْفَكَّ الْوَلَدَيْنِ مُتَعَلِّمَانِ	مَاانْفَكَّ الْوَلَدَانِ مُتَعَلِّمَيْنِ	"الولدین" فعل ناقص کا اسم ھے جو تثنیہ ھے اس کی حالت رفعی الف سے آتی ھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

10	كَانَ الْمُؤْمِنِيْنَ مُفْلِحُوْنَ	كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ مُفْلِحِيْنَ	"المؤمنين" فعل ناقص کا اسم ھے جو جمع مذکر سال ھے اس کی حالت رفعی واؤ سے آتی ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن والعشرون: ماولامشابہ بلیس کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ما اور لا اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ **جواب**: اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
- ما اور لا کے اسم اور خبر کا وہی حکم ہے جو فعل اور فاعل کا ہے۔ **جواب**: وہی حکم ہے جو مبتدا اور خبر کا ہے۔
- ان کا اسم ان کی خبر سے پہلے آجائے تو یہ کوئی عمل نہیں کرینگے۔ **جواب**: خبر اسم سے پہلے آجائے تو کو یہ عمل نہیں کرینگے۔
- ما صرف معرفہ میں عمل کرتا ہے۔ **جواب**: ما دونوں میں عمل کرتا ہے۔
- لا کی خبر پر بھی باء آجاتی ہے۔ **جواب**: لا کی خبر پر باء نہیں آسکتی۔

تمرین نمبر3: الف: درج ذیل جملوں پر مَا، لَا، یا اِنْ داخل کرکے ان کو عمل دیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْقَلَمُ جَيِّدٌ	مَاالْقَلَمُ جَيِّدًا	ماولا مشابہ بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں
2	وَلَدَان جَالِسَان	مَاوَلَدَان جَالِسَيْن	مامشابہ بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے تثنیہ کی حالت نصبی لائے۔
3	اَشْجَارٌطَوِيْلَةٌ	مَااَشْجَارٌطَوِيْلَةً	ماولا مشابہ بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں
4	رَجُلَان شَاعِرَان	لَارَجُلَان شَاعِرَيْن	مامشابہ بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے تثنیہ کی حالت نصبی لائے۔
5	اَنَااَخُوْهُ	مَااَنَااَخَاهُ	مامشابہ بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے "اخ" کی حالت نصبی لائے۔
6	مُؤْمِنَاتٌ قَائِمَاتٌ	مَامُؤْمِنَاتٌ قَائِمَاتٍ	مامشابہ بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے جمع مؤنث سالم کی حالت نصبی لائے۔
7	خَالِدٌصَدِيْقِيْ	مَاخَالِدٌصَدِيْقِيْ	مامشابہ بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے مضاف الی الیاء کی حالت نصبی لائے۔
8	هٰذَابَشَرٌ	مَاهٰذَابَشَرًا	ماولا مشابہ بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں
9	اَلْقَاضِيْ مَوْجُوْدٌ	مَاالْقَاضِيْ مَوْجُوْدًا	ماولا مشابہ بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں
10	اَلرِّجَالُ قَائِمُوْنَ	مَاالرِّجَالُ قَائِمِيْنَ	مامشابہ بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے جمع مذکر سالم کی حالت نصبی لائے۔
11	اَلْمَسَاجِدُفَسِيْحَةٌ	مَاالْمَسَاجِدُفَسِيْحَةً	ماولا مشابہ بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں

ب):۔درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	ماخَالِدٌشَاعِرٌ	مَاخَالِدٌشَاعِرًا	"شاعر" مامشابہ بلیس کی خبر ھے جو منصوب ھوتی ھے۔
2	لَازَيْدٌعَالِمًا	مَازَيْدٌعَالِمًا	لا معرفہ پر داخل نہیں ھوتا۔
3	مَاالْمُفْتِيُ بِحَاضِرٍ	مَاالْمُفْتِيُ بِحَاضِرٍ	"المفتی" مامشابہ بلیس کا اسم ھے جو اسم منقوص ھے اس کی حالت رفعی ضمہ تقدیری سے آتی ھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

4	اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا کَاذِبِیْنَ	اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا کَاذِبُوْنَ	خبر سے پہلے اِلّا آجائے توان کا عمل باطل ہوجاتا ھے۔
5	لا رَجُلَانِ قَائِمًا	لَا رَجُلَانِ قَائِمَیْنِ	ماولا مشابہ بلیس کے اسم اور خبر کا وھی حکم ھے جو مبتدا اور خبر کا یعنی خبر مفرد ھو تو واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث میں اسم کے مطابق ھوگی۔اسی قاعدے کی وجہ سے قائم کی تثنیہ بنادی۔
6	مَااِنْ صَادِقٌ نَادِمًا	مَااِنْ صَادِقٌ نَادِمٌ	ما کے بعد اِنْ آجائے تو ما کا عمل باطل ہوجاتاھے۔
7	مَاالْکَافِرُوْنَ نَاجِحُوْنَ	مَاالْکَافِرُوْنَ نَاجِحِیْنَ	ناجحون "مامشابہ بلیس کی خبر ھے جو جمع مذکر سالم ھے جس کی حالت نصبی یاء ساکن ماقبل مکسور سے آتی ھے۔
8	مَاھُمْ بِمُؤْمِنُوْنَ	مَاھُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ	باء حرف جر کی وجہ سے "مؤمنون" جمع مذکر سالم کی حالت جری لائی گئی۔
9	مَالَهٗ نَصِیْرًا	مَالَهٗ نَصِیْرٌ	نصیر "ماشابہ بلیس کا اسم ھے اسلیے مرفوع ھے
10	مَاالْحَیَاۃُ الدُّنْیَا اِلَّا فَانِیَۃً	مَاالْحَیَاۃُ الدُّنْیَا اِلَّا فَانِیَۃٌ	ماشابہ بلیس کے بعد اِلّا آجائے تو ما کا عمل باطل ہو جاتاھے۔
11	اِنْ فَاطِمَۃُ جَالِسًا	اِنْ فَاطِمَۃُ جَالِسَۃً	خبر مفرد ھو تو واحد تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث میں اسم کے مطابق ھوتی ھے "فاطمة" مؤنث ھے اسی لیے جالسة "مؤنث لائے
12	مابکرٌ ابوک	مابکرٌ اَبَاکَ	ماشابہ بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے "اب" کی حالت نصبی لائے۔

☆☆☆☆☆

الدرس التاسع والعشرون: مفعول مطلق کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- مفعول مطلق ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: منصوب ہوتا ہے۔
- جو مفعول مطلق فَعْلَۃٌ کے وزن پر ہو یا موصوف ہو وہ عددی ہوگا۔ **جواب**: فَعْلَۃٌ کے وزن پر ہو یا اس کا تثنیہ ہو یا ایسا اسم عدد ہو جو مصدر کی طرف مضاف ہو وہ مفعول مطلق عددی ہوگا۔
- جو مفعول مطلق فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو یا اسم عدد مضاف بمصدر ہو وہ نوعی ہوگا۔ **جواب**: فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو یا مضاف ہو یا موصوف ہو وہ مفعول مطلق نوعی ہوگا۔
- مفعول مطلق کا فعل ہمیشہ مذکور ہوتا ہے۔ **جواب**: قرینہ ہو تو مفعول مطلق کا فعل حذف کرنا جائز ہے۔ بعض مفعول مطلق کے افعال ہمیشہ محذوف ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر3: درج ذیل جملوں میں مفعول مطلق اور اس کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

1	تَدُوْرُ الشَّمْسُ دَوْرَةً فِی یَوْمٍ	"دورۃً" مفعول مطلق عددی ھے۔	"دَورۃ" عددی اس لیے ھے کہ یہ "فَعْلَۃً" کے وزن پر ھے۔
2	وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا	"تکلیما" مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	"تَکْلِیما" عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔
3	وَثَبَ خَالِدٌ وُثُوْبَ الْاَسَدِ	"وثوب" مفعول مطلق نوعی ھے۔	وثوب "نوعی اس لیے ھے کہ یہ مضاف ھے۔
4	ضَرَبْتُ الْحَیَّۃَ ضَرْبَۃً	ضَربَۃ" مفعول مطلق عددی ھے۔	ضربۃ "عددی اس لیے ھے کہ یہ "فَعْلَۃٌ" کے وزن پر ھے۔
5	جَلَسَ زَيْدٌ جِلْسَةَ الْاَمِيْرِ	"جِلسۃ" مفعول مطلق نوعی ھے۔	جلسۃ "نوعی اس لیے ھے کہ یہ "فِعْلَۃٌ" کے وزن پر ھے۔
6	اَدَّبَ الْاُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ تَاْدِيْبًا	"تادیبا" مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	تادیبا "عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔اس لیے تاکیدی ھے
7	قَاتَلَ زَيْدٌ قِتَالًا	قِتالاً" مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	"قتالا" عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔اس لیے تاکیدی ھے۔
8	وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا	مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	"ترتیلا" عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔اس لیے تاکیدی ھے۔
9	اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا	فتحا "مفعول مطلق نوعی ھے۔	"فتحا" نوعی اس لیے ھے کہ یہ موصوف ھے
10	اَنْبَتَ اللّٰهُ نَبَاتًا	نباتًا" مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	تباتا" عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔اس لیے تاکیدی ھے۔
11	قرات القرآن سبع قراءات	"سبع مراءات" مفعول مطلق عددی ھے۔	سبع اسم عدد مرات کی طرف مضاف ھے اس لیے مفعول مطلق عددی ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثلاثون: مفعول به کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- مفعول بہ مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: مفعول بہ منصوب ہوتا ہے۔
- ایک فعل کے تین یا چار مفعول بہ ہو سکتے ہیں۔ **جواب**: ایک فعل کے دو یا تین مفعول بہ ہو سکتے ہیں۔
- مفعول بہ ہمیشہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔ **جواب**: عام طور پر مفعول بہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔ اور کبھی ان سے پہلے بھی آ جاتا ہے۔

تمرین نمبر 3: درج ذیل جملوں میں مفعول بہ کی پہچان کیجئے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اِيَّاكَ	ضمیر منصوب منفصل ھے جو مفعول بہ بنتی ھے۔
2	رزقنا اللّٰه علما فافعا	"نا" ضمیر	نا" ضمیر "رزق" فعل ماضی کا مفعول بہ ھے۔
3	رُمَّانًا اَكَلَ بَكْرٌ	رُمّانا	"اکل" فعل کا مفعول بہ ھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

4	اَنَااَحْتَرِمُ الْمُسْلِمِيْنَ	المسلمین	"احترم"فعل کامفعول بہ ھے۔
5	رَاٰی فِیْلًا وَلَدٌ	فیلاً	"رأی"فعل کامفعول بہ ھے۔
6	دَعَااَبِیْ اَخِیْ	اخی	"دعا"فعل کامفعول بہ ھے۔
7	اَکَلَ الْکُمَّثْرٰی مُوْسٰی	الکمثریٰ	"اکل"کامفعول بہ ھے۔
8	اِتَّقُوااللّٰہ	اللّٰہ اسم جلالت	اللّٰہ اسم جلالت"اتقوا"فعل امرکامفعول بہ ھے۔
9	اَعْطٰی زَیْدٌفَقِیْرًارُوْبِیَۃً	"فقیرا"اور"روبیۃ"	"اعطیٰ"کامفعول بہ اول وثانی
1	لقیناالاستاذ	"نا"ضمیر	"نا"ضمیرمفعل بہ ھے۔
1	اَکْرَمْتُ اَخَازَیْدٍ	اخا	"اکرمت"فعل کامفعول بہ ھے۔
1	رَاَیْتُ نَھْرَیْنِ فِی الْحَدِیْقَۃِ	نھرین	"رایتُ"کامفعول بہ ھے۔
1	اُحِبُّ اَبِیْ	ابی	"احب"فعل کامفعول بہ ھے۔
1	اِشْتَرَیْتُ کُرَّاسَاتٍ	کراسات	"اشتریت"فعل کامفعول بہ ھے۔
1	اِتَّقِ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ	دعوۃ	"اتق"فعل کامفعول بہ ھے۔
1	اِجْتَنِبُوْاالْخَمَرَ	الخمر	"اجتنبوا"فعل کامفعول بہ ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی والثلاثون: مفعول فیہ کابیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- مفعول فیہ کوظرف زمان بھی کہتے ہیں۔ **جواب**: مفعول فیہ کوظرف بھی کہتے ہیں۔
- جس ظرف کی حد ہو اسے ظرف مبہم کہتے ہیں۔ **جواب**: اسے ظرف محدود کہتے ہیں۔
- ظرف زمان سے پہلے فی لانا واجب ہے۔ **جواب**: ظرف مکان محدود سے پہلے فی لانا واجب ہے۔
- ظرف مکان سے پہلے فی لانا جائز نہیں۔ **جواب**: ظرف مبہم سے پہلے فی لانا جائز نہیں۔

تمرین نمبر3: مفعول فیہ الگ کیجیے نیز بتائیے کہ اس سے پہلے فی آسکتا ھے کہ نھیں۔

نمبر	مثال	مفعول فیہ	وجہ
1	وُلِدَنَبِیُّنَاﷺیَوْمَ الْاِثْنَیْنَ	یوم الاثنین	ظرف زمان محدودھے جس سے پہلے "فی"لاناجائزھے۔
2	خَتَمْتُ الْقُرآنَ لَیْلَۃَ الْقَدَرِ	لیلۃ القدر	ظرف زمان محدودھے جس سے پہلے "فی"لاناجائزھے۔
3	صَلَّیْتُ خَلْفَ الْاِمَامِ	خلف الامام	ظرف مبھم سے پہلے "فی"لاناجائزنھیں۔
4	اَسْتَیْقِظُ وَقْتَ التَّھَجُّدِ	وقت التھجد	ظرف زمان محدودھے جس سے پہلے "فی"لاناجائزھے۔
5	اُتْلُوالْقُرْآنَ کُلَّ یَوْمٍ صَبَاحًا	کل یوم	ظرف زمان محدودسے پہلے "فی"لاناجائزھے۔
6	اَطِیْعُ الْوَالِدَیْنَ دَائِمًا	دائما	ظرف مبھم سے پہلے "فی"لاناجائزنھیں۔
7	اَصُوْمُ شَھْرَرَمَضَانَ	شھررمضان	ظرف زمان محدودھے جس سے پہلے "فی"لاناجائزھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی اوراس کی وجہ کی نشاندھی فرمائیے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اُصَلِّي مَسْجَدًا	اُصَلِّيْ فِي مَسْجِدٍ	ظرف مکان محدود سے پہلے فی لانا واجب ھے۔
2	اَرْجَعُ فِي غَدًا	غَدًا	قرینے کی وجہ سے مفعول فیہ کے فعل کو حذف کردیا گیا ھے۔
3	اَحْفَظُ الدَّرْسَ دَارًا	احفظُ الدَّرسَ فِي دَارٍ	ظرف مکان محدود سے پہلے فی لانا واجب ھے۔
4	اَلْحُكْمُ فَوْقُ الْاَدَب	الحکم فَوْقَ الْاَدَبِ	مفعول فیہ ھونے کہ وجہ سے منصوب ھے
5	دَرَسْتُ سِنُوْنَ	درستُ سِنِيْنَ	سنون "مفعول فیہ ھے جو منصوب ھوتا ھے اس لیے حالت نصبی میں کردیا۔
6	لَااَقْرَءُ فِي خَلْفِ الْاِمَامِ	لااقرء خلف الامام	ظرف مبھم سے پہلے فی لانا جائز نھیں۔

الدرس الثانی والثلاثون: مفعول لہ اور مفعول معہ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس کے سبب فعل واقع ہوا سے مفعول لہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جس مفعول کے سبب فعل واقع ہوا سے مفعول لہ کہتے ہیں۔
- مفعول لہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ **جواب**: مفعول لہ منصوب ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے حرف جر آجائے تو وہ مجرور ہو جائے گا۔
- مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے لام لانا ضروری ہے۔ **جواب**: اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔
- جو اسم واؤ کے بعد آئے اسے مفعول معہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جو مفعول واؤ بمعنی مَعَ کے بعد آئے اسے مفعول معہ کہتے ہیں۔

تمرین نمبر3: (الف) درج ذیل جملوں میں مفعول لہ اور مفعول معہ الگ الگ کیجئے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اِحْمَرَّ وَجْهُهُ غَضَبًا (اس کا چہرہ غصے کی وجہ سے سرخ ہو گیا)	"غضبًا" مفعول لہ	غضب کی وجہ سے چھرے کے سرخ ھونے کا فعل واقع ھوا
2	اَكَلْتُ اَنَا وَزَيْدًا (میں نے زید کے ساتھ کھایا)	"زیدًا" مفعول معہ	زید واؤ کے بمعنی مع کے بعد آیا ھے
3	سَافَرْتُ طَلَبًا لِلْعِلْمِ (میں نے سفر کیا علم کی طلب کے لیے)	"علم" مفعول لہ	علم کی وجہ سے سفر کرنے کا فعل واقع ھوا
4	قُمْتُ اِكْرَامًا لِلْاُسْتَاذِ (میں استاذ کی عزت کے لیے کھڑا ہوا)	"استاذ" مفعول لہ	استاذ کی وجہ سے کھڑے ھونے کا فعل واقع ھوا
5	سِرْتُ وَالنِّيْلَ (میں نیل کے ساتھ چلا)	"النیل" مفعول معہ	النیل واؤ بمعنی مع کے بعد آیا ھے
6	آصَفُ ذَهَبَ وَزَيْدًا (آصف زید کے ساتھ گیا)	"زید" مفعول معہ	زید واؤ بمعنی مع کے بعد آیا ھے
7	تَرَكْتُ الْحَرَامَ حَيَاءً مِنَ اللّٰهِ (میں نے اللہ سے حیاء کرتے ہوئے حرام چھوڑ دیا)	حیاء" مفعول لہ	"حیاء" کی وجہ سے حرام چھوڑنے کا فعل واقع ھوا ھے

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

وجہ	جواب	مثال
ناصرا مفعول معہ ہے جو ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔	نصر الرجلُ وَنَاصِرًا (آدمی نے ناصر کے ساتھ مدد کی۔)	نَصَرَ الرَّجُلُ وَنَاصِرٍ
مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔اور یہاں کتاب مفعول لہ ہے۔	جئتُ لِلْكِتَابِ (میں کتاب کے لیے آیا۔)	جِئْتُ كِتَابًا
خالد مفعول لہ ہے جو ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔	سمعتُ انا وَخَالِدًا (میں نے خالد کے ساتھ سنا)	سَمِعْتُ اَنَا وَخَالِدٍ
مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔اور یہاں "مطر" مفعول لہ ہے۔	دخلت المسجدَ مِنَ المَطَرِ (میں بارش کی وجہ سے مسجد میں داخل ہوا)	دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَطَرًا
"المسلمون" مفعول معہ ہے جو ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔	صليت و المسلمِيْنَ (میں نے مسلمانوں کے ساتھ نماز ادا کی)	صَلَّيْتُ وَالْمُسْلِمُوْنَ
مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔اور یہاں "کلب" مفعول لہ ہے۔	نجح رجلٌ مِن كَلْبٍ (آدمی نے کتے سے نجات پائی)	نَجَحَ رَجُلٌ كَلْبًا
مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔اور یہاں "وحل" مفعول لہ ہے۔	زلت رجل ولدٍ مِن وحلٍ (آدمی کا بیٹا کیچڑ کی وجہ سے پھسل گیا)	زَلَّتْ رِجْلُ وَلَدٍ وَحْلًا

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث والثلاثون: حال کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو اسم ،فاعل یا مفعول کی حالت بتائے اسے حال کہتے ہیں۔ **جواب:** جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے اسے حال کہتے ہیں۔
- حال اور ذوالحال منصوب ہوتے ہیں۔ **جواب:** حال ہمیشہ منصوب اور نکرہ ہوتا ہے اور ذوالحال عامل کے مطابق اور اکثر معرفہ ہوتا ہے۔
- ذوالحال ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔ **جواب:** ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے۔
- ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو اس سے پہلے لانا ضروری ہے۔ **جواب:** ذوالحال نکرہ ہو اور مجرور نہ ہو تو حال کو اس سے پہلے لانا ضروری ہے۔

تمرین نمبر3: درج ذیل جملوں میں حال اور ذوالحال کی تعیین کیجیے۔

حال	ذوالحال	مثال	نمبر
ماشيا	الحاج	ذَهَبَ الْحَاجُّ مَاشِيًا (حاجی گئے اس حال میں کہ وہ پیدل تھے۔)	1
كدرا	الماء	لَاتَشْرَبِ الْمَاءَكَدِرًا (تو پانی نہ پی اس حال میں کہ وہ گندا ہو۔)	2

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

3	نَزَلَ الْمَطَرُ غَزِيْرا (بارش ہوئی اس حال میں کہ وہ چھما چھم تھی)	المطر	غزیرا
4	لَاتَحْكُمْ غَضْبَانَ (فیصلہ نہ کر اس حال میں کہ تو غصے میں ہو)	انت	غضبان
5	لَاتَقْرَءْ وَالنُّوْرُ ضَئِيْلٌ (تو نہ پڑھ اس حال میں کہ روشنی نہ ہو)	انت	والنور ضئیل
6	فَرَّ السَّارِقُ يَرْكَبُ (چور بھاگا اس حال میں کہ وہ سوار تھا)	السارق	یرکب
7	اِجْتَهِدْ صَغِيْرًا (تو کوشش کر اس حال میں کہ تو کم عمر ہو)	انت	صغیرًا
8	كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ (میں اس وقت بھی نبی تھا در حال کہ آدم روح اور جسم کے درمیان تھے)	نبینا	وآدم بین الروح والجسد

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	جَاءَ الرِّجَالُ رَاكِبُوْنَ	جاء الرجالُ رَاكِبِيْنَ (آدمی آئے اس حال میں کہ وہ سوار تھے)	"الرجال" ذوالحال ھے اور "راکبون" حال ھے لیکن حالت رفعی میں ھے جبکه حال منصوب ھوتا ھے۔ اس لیے حالت نصبی لائے
2	لَاتَشْرَبِيْ قَائِمًا	لاتشربیْ قَائِمَةً (تو نہ پی اس حال میں کہ تو کھڑی ہو)	"لاتشربی" میں انتِ ضمیر ذوالحال ھے "جبکه "قائمة" حال ھے جو مفرد ھے اور حال مفرد ھو تو واحد، تثنیه، جمع اور مذکر و مؤنث میں ذوالحال کے مطابق ھونا ضروری ھے۔ اس لیے "قائمة" لائے۔
3	مَرَرْتُ قَائِمًا بِرَجُلٍ	مررت برجل قائماً (میں آدمی کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ وہ کھڑا تھا)	یھاں "رجل" ذوالحال ھے جبکه "قائما" حال ھے اور حال ذوالحال کے بعد آتا ھے۔
4	اُخِذَ السَّارِقَانِ فَارَّانِ	اخذ السارقان فَارَّيْنِ (دو چوروں کو پکڑ لیا گیا در حال کہ وہ بھاگ رہے تھے)	یھاں پر "السارقان" ذوالحال ھے جبکه "فارین" حال ھے اور حال مفرد ھو تو اس کا واحد، تثنیه، جمع اور مذکر و مؤنث میں ذوالحال کے مطابق ھونا ضروری ھے۔
5	جِئْنَ رَاكِبَاتٌ	جئن راكباتٍ (عورتیں آئیں اس حال میں کہ وہ سوار تھیں)	راکبات" حال ھے جس کی حالت نصبی کسرہ کے ساتھ ھوتی ھے۔
6	ذَهَبَ وَلَدٌ رَاجِلًا	ذهب رَاجِلًا وَلَدٌ (بچہ آیا اس حال میں کہ وہ پیدل تھا)	یھاں "ولد" ذوالحال ھے جبکه "راجلا" حال ھے اور ذوالحال نکرہ ھو اور مجرور نه ھو تو حال کو اس سے پہلے لانا ضروری ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع والثلاثون: تمییز کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

➢ جو اسم معرفہ کسی چیز سے ابہام کو دور کردے اسے تمیز کہتے ہیں۔ **جواب:** جو اسم نکرہ کسی چیز---

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- جس چیز سے ابہام دور کیا جائے اسے ممیز کہتے ہیں۔ **جواب**: اسے ممیَّز کہتے ہیں۔
- مبہم ذات عموما عدد ہوتی ہے۔ **جواب**: مبہم ذات عموما مقدار ہوتی ہے۔
- مبہم نسبت جملہ اسمیہ میں ہوتی ہے۔ **جواب**: مبہم نسبت یا تو جملہ فعلیہ میں ہوتی ہے یا شبہ جملہ میں ہوتی ہے یا اضافت میں ہوتی ہے۔

تمرین نمبر3: درج ذیل جملوں میں تمییز کی پہچان کیجیے اور اس کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	بِعْتُ مَنًّا بُرًّا بِمِائَةِ رُوْبِيَّةٍ	"برا" تمییز عن الذات ھے۔	"برا" نے مقدار سے ابھام دور کیا ھے۔
2	فِي الْبَيْتِ صَاعٌ تَمْرًا	تمرا" تمییز عن الذات ھے۔	"تمرا" نے مقدار یعنی وزن سے ابھام دور کیا ھے۔
3	رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا	کوکبا" تمییز عن الذات ھے۔	"کوکبا" نے مقدار یعنی عدد سے ابھام کو دور کیا ھے۔
4	فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا	عیونا" تمییز عن النسبت ھے۔	عیونا" نے نسبت سے ابھام دور کیا ھے۔
5	اَلدَّارُ طَيِّبَةٌ فَسَاحَةً	فساحة" تمییز عن النسبت ھے۔	فساحة" نے نسبت سے ابھام کو دور کیا ھے۔
6	لِيْ خَاتَمٌ فِضَّةً	فضة" تمییز عن الذات ھے۔	فضة" نے ذات سے ابھام کو دور کیا ھے۔
7	اَلسَّنَةُ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا	شھرا" تمییز عن الذات ھے۔	شھرا" نے مقدار یعنی عدد سے ابھام کو دور کیا ھے۔
8	اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ تَجْرِبَةً	تجربة" تمییز عن النسبت ھے۔	تجربة" نے نسبت سے ابھام کو دور کیا ھے۔
9	عِنْدِيْ رِطْلٌ سَمَنًا	سمنا" تمییز عن الذات ھے۔	سمنا" نے مقدار یعنی وزن سے ابھام کو دور کیا ھے۔
10	عِنْدَهٗ ذِرَاعٌ حَرِيْرًا	حریرا" تمییز عن الذات ھے۔	حریرا" نے مقدار یعنی ناپ سے ابھام کو دور کیا ھے۔
11	مَلَئْتُ الْكَاْسَ لَبَنًا	لبنا" تمییز عن النسبت ھے۔	لبنا" نے نسبت سے ابھام کو دور کیا ھے۔
12	مَا عِنْدِيْ شِبْرٌ اَرْضًا	ارضا" تمییز عن الذات ھے۔	ارضا" نے مقدار یعنی ناپ سے ابھام کو دور کیا ھے۔
13	رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا	علما" تمییز عن النسبت ھے۔	علما" نے نسبت سے ابھام کو دور کیا ھے۔

ب: درج ذٰل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

مثال	جواب	وجہ
اَخَذْتُ عِشْرِيْنَ الدَّرَاهِمَ	اخذت عشرین درھمًا	تمییز نکرہ ھوتی ھے۔
عِنْدَهَا سَوَارُ ذَهَبٌ	عندھا سوارُ ذَھَبٍ	ممیَّز کو تمییز کی طرف مضاف کیا گیا ھے۔
اِشْتَرَيْتُ رِطْلَ زَيْتًا	اشتریت رطلَ زَیْتٍ	ممیَّز تمییز کی طرف مضاف ھو رھا ھے

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس والثلاثون: مستثنیٰ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس اسم کو کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنیٰ کہتے ہیں۔ **جواب**: جس اسم کو بذریعہ کلمہ استثناء کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنیٰ کہتے ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- مستثنیٰ مفرّغ مرفوع ہوگا۔ **جواب:** عامل کے مطابق ہوگا۔
- غیر کے بعد مستثنیٰ منصوب ہوگا۔ **جواب:** مجرور ہوگا۔

تمرین نمبر 3: مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ کو پہچانیے نیز مستثنیٰ کا اعراب بتائیے۔

نمبر	مثال	مستثنیٰ منہ	مستثنیٰ/اعراب
1	قَامَ التَّلَامِیْذُ اِلَّا ھِرَّۃ	التلامیذ	"ھرۃً" بیان کردہ صورتوں کے علاوہ صورتیں منصوب ھوتی ھیں۔
2	نَامَ الْاُسْرَۃُ غَیْرَ بَکْرٍ	الاسرۃ	"غَیْرَ" منصوب ھوگا کیونکہ یہاں الّا کے بعد آنے والے مستثنیٰ منصوب تھا۔ "بکرٍ" غیر کے بعد مستثنیٰ مجرور ھوتا ھے۔
3	مَاکَذَبَ اِلَّا اِمْرَاۃٌ اَحَدٌ	اَحَدٌ	"اِمْرَاۃٌ" مستثنیٰ مفرّغ کا اعراب عامل کے مطابق ھوتا ھے۔
4	ذَھَبَ الْقَوْمُ خَلَا اُسَامَۃَ	القوم	"اُسَامَۃَ" مجرور ھے اور غیر منصرف ھونے کی وجہ سے تنوین نھیں آئی۔
5	لَایَمَسُّ الْقُرآنَ اِلَّا طَاھِرٍ	القرآن	"طاھرٌ" عامل کے مطابق اور منصوب بھی ھوتا ھے۔ مستثنیٰ مفرّغ، کلام غیر موجب میں اِلّا کے بعد ھو تو منصوب اور عامل کے مطابق دونوں طرح آسکتا ھے۔
6	حَفِظَ الطّلّابُ غَیْرَ وَاحِدٍ	الطلاب	مستثنیٰ کلام موجب میں اِلّا کے بعد آرھا ھے اس لیے غیر منصوب ھے۔
7	نَصَرَ الْقَوْمُ لَایَکُوْنُ زیدًا	القوم	لایکون کے بعد ھمیشہ مستثنیٰ منصوب ھوتا ھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی شناخت فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	نَبَحَ الْکِلَابُ اِلَّا قِطّ	نَبَحَ الکِلَابُ اِلَّا قِطًّا (کتے بھونکے سوائے بلّے کے)	مستثنیٰ غیر مفرغ تو ھے لیکن کلام غیر موجب نھیں ھے اسلیے مستثنیٰ صرف منصوب ھوگا۔
2	فَازَ الْاَوْلَادُ غَیْرَ وَلَدٍ	فازَ الاَوْلَادُ غَیْرَ وَلَدٍ (ایک بچے کے سوا تمام اولاد کامیاب ہو گئی)	غیر کے بعد مستثنیٰ مجرور ھوتا ھے اور غَیْرُ کا وھی اعراب ھوتا ھے جو الّا کے بعد والے اسم کا ھوتا ھے۔
3	مَاقَامَ اِلَّا اِبْنَۃٌ اَحَدَ	مَاقَامَ الْقَوْمُ اِلَّا اِبْنَۃٌ اَحَدٌ/ اِبْنَۃً اَحَدًا (پوری قوم نہیں کھڑی ہوئی سوائے ایک بچی کے)	مستثنیٰ غیر مفرغ، کلام غیر موجب میں الّا کے بعد ھو تو منصوب اور عامل کے مطابق دونوں طرح آسکتا ھے۔
4	مَافَرَّ غَیْرَ بَکْرٍ	مافرَّ غَیْرُ بَکْرٍ (کوئی ایک بھی نہیں بھاگا سوائے بکر کے)	مستثنیٰ مفرغ عامل کے مطابق ھوگا۔ اور غیر کا اعراب وھی ھوتا ھے جو اِلّا کے بعد والے اسم کا ھوتا ھے۔
5	کَرَّ الْجُنْدُ مَاعَدَا عِمْرَانُ	کرالجُنْدُ مَاعَدَا عِمْرَانَ (عمران کے سوا لشکر لوٹا۔)	مستثنیٰ "عمران" جو غیر منصرف ھے "ماعدا" کے بعد واقع ھونے کی وجہ سے حالت جری میں ھے۔
6	مَااَکْرَمَ اِلَّا زَیْدًا	ماا کرمَ اِلّا زَیْدٌ (کسی ایک نے بھی عزت نہیں کی سوائے زید کے)	مستثنیٰ مفرغ ھو تو اس کا اعراب عامل کے مطابق ھوگا۔ اس لیے زیدٌ پڑھا گیا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

7	مَاضَرَبْتُ غَيْرُبَكْرٍ	ماضربت غَيْرَبَكْرٍ (میں نے کسی ایک کو بھی نہیں مارا سوائے بکر کے)	مستثنیٰ مفرغ کا اعراب عامل کے مطابق ہوتا ھے اور غیر کا اعراب وھی ہوتا ھے جو الّا کے بعد والے اسم کا ھوتا ھے۔اس لیے غَیْرُ پڑھا ھے۔
8	لَایَزِیْدُفِی الْعُمُرِ اِلَّاالْبِرّ	لایزیدفی العمر الّاالبِرُّ (عمر میں سوائے نیکی کے کوئی چیز اضافہ نہیں کرتی)	مستثنیٰ مفرغ کا اعراب عامل کے مطابق ہوتا ھے اس لیے البِرُّ پڑھا ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس السادس والثلاثون: فعل کی اقسام اور اس کے عمل کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس فعل کی اسناد فاعل کی طرف ہو اسے فعل مجہول کہتے ہیں۔ **جواب**: اسے فعل معروف کہتے ہیں۔
- جس فعل کا مفعول بہ آتا ہو اسے فعل لازم کہتے ہیں۔ **جواب**: فعل متعدی کہتے ہیں۔
- ہر فعل فاعل کو اور چھ اسماء کو رفع دیتا ہے۔ **جواب**: ہر فعل چھ اسماء کو نصب دیتے ہیں۔
- فعل کے چار مفعول بہ بھی ہوتے ہیں۔ **جواب**: تین مفعول بہ بھی ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر3: درج ذیل جملوں میں فعل کا عمل بیان کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ	قَالَ "فعل معروف ھے جس نے اپنے فاعل یعنی "رسول "کو رفع دی ھے۔
2	سَافَرَاَخَوَانِ رَاجِلَيْنِ	سافر "فعل معروف ھے جس نے اپنے فاعل "اخوان "کو رفع اور اپنے حال یعنی "راجلين "کو نصب دی ھے۔
3	يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ بَيْتَ اللّٰهِ	يحجُّ "فعل معروف ھے جس نے اپنے فاعل یعنی "المسلمون "کو رفع اور اپنے مفعول به یعنی "بيت الله "کو نصب دی ھے۔
4	ذَهَبَتْ سُعَادُ صَبَاحًا	ذهبت "فعل معروف ھے جس نے اپنے فاعل "سعاد "کو رفع دی اور اپنے مفعول فيه "صباحا "کو نصب دی ھے۔
5	شُرِبَ لَبَنٌ خَالِصٌ	شرب "فعل مجهول ھے جس نے اپنے نائب الفاعل "لبن "کو رفع دی۔
6	أُعْطِيَ الْفَقِيْرُ دِيْنَارًا	"اعطی "فعل مجهول اپنے نائب الفاعل کو رفع دی اور دینارا مفعول به کو نصب۔
7	شَرِبْتُ مَاءَزَمْزَمَ قَائِمًا	شربت "میں "تُ "ضمیر فاعل ھے جبکه "ماء "مفعول به ھے جسے نصب دی ھے اور "قائما "حال کو نصب دی
8	قَضَى الْقَاضِئ قَضِيَّةً	قضی "فعل معروف نے اپنے فاعل "القاضی "کو رفع دی جبکه مفعول مطلق "قضية "کو نصب دی۔
9	جَاءَاَخُوْكَ مَسْرُوْرًا	جاء "فعل معروف نے اپنے فاعل "اخو "کو رفع دی اور "مسرورا "حال کو نصب دی
10	اِمْتَلَاءَالْاِنَاءُمَاءًاِمْتِلَاءً	امتلاء "فعل معروف نے اپنے فاعل "الاناء "کو رفع دی جبکه مفعول به "ماء "کو نصب اور مفعول مطلق "امتلاء "نصب دی۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

خلاصة النحو (حصہ دوم)

الدرس الثامن والثلاثون: توبع کا بیان (صفت)

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس دوسرے لفظ کو پہلے لفظ کا اعراب دیا گیا ہو اسے متبوع کہتے ہیں۔ **جواب**: اسے تابع کہتے ہیں۔
- جو صفت موصوف کا وصف بیان کرے اسے صفتِ سببی کہتے ہیں۔ **جواب**: موصوف کے متعلق کا وصف بیان کرے اسے صفت سببی کہتے ہیں۔
- صفت سببی تذکیر وتانیث میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔ **جواب**: تذکیر وتانیث میں اس کا وہی حکم ہے جو فعل کا اسم ظاہر کے ساتھ ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3: موصوف اور صفت نیز صفت حقیقی اور صفت سببی الگ الگ کیجیے۔

نمبر	مثال	موصوف	صفت
1	نَصَرَهٗ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ (اس کی مدد نیک آدمیوں نے کی)	رجال	صالحون، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
2	هٰذِهٖ قَرْيَةٌ ظَالِمٌ اَهْلُهَا (یہ ایسی بستی ہے جس کے اہل ظالم ہیں)	قرية	"ظالم اهلها" صفت سببی ھے۔
3	اِنَّهٗ مَلَكٌ كَرِيْمٌ (بیشک وہ کریم فرشتہ ہے)	ملک	کریم، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
4	ظِبْيًا جَمِيْلًا رَاَيْتُ (خوبصورت ہرن کو میں نے دیکھا)	ظبیاً	جمیلاً، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
5	جَاءَ الرَّجُلُ الْقَارِیُ (وہ آدمی آیا جو قاری ہے)	الرجل	القاری، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
6	اَلنِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ صَائِمَاتٌ (مسلمان عورتیں روزہ دار ہیں)	النساء	المسلمات، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
7	نَظَرْتُ اِلٰى بُسْتَانٍ جَارِيَةٍ اَنْهَارُهٗ (میں نے ایسے باغ کی طرف دیکھا جس کی نہریں جاری تھیں)	بستان	"جارية انهاره" صفت سببی ھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	هُوَوَلَدٌ ذَكِيًّا	هو ولدٌ ذکیٌّ (وہ ذہین بچہ ہے)	ولدٌ "موصوف ھے اور "ذکیا" صفت، قاعدہ یہ ھے کہ صفت حقیقی مفرد ھو تو رفع، نصب اور جر میں موصوف کے مطابق ھوتی ھے اس لیے ذکیٌّ پڑھا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

2	اَكْرَمْتُ رِجَالًا عَالِمُوْنَ	اکرمتُ رجالاً عالِمِيْنَ (میں نے عالم لوگوں کی عزت کی)	رجالاً" موصوف ھے اور "عالمون" صفت, قاعدہ یہ ھے کہ صفت حقیقی مفرد ھو تو رفع, نصب اور جر میں موصوف کے مطابق ھوتی ھے اس لیے "عالمین" پڑھا۔
3	قَامَ وَلَدٌ عَالِمٌ اُخْتُهٗ	قام ولدٌ عالمةٌ اختهٗ (ایسا بچہ کھڑا ہوا جس کی بہن عالمہ ہے)	صفت سببی کا حکم وھی ھوتا ھے جو فعل کا اسم ظاھر کے ساتھ ھوتا ھے۔ اور جب فاعل مؤنث حقیقی ھو اور فعل وفاعل کے درمیان کوئی فاصلہ نہ ھو تو فعل کو مؤنث لانا واجب ھے۔
4	جَلَسَ خَلِيْفَةٌ عَادِلَةٌ	جلس خلیفة عادل (عادل خلیفہ کھڑا ہوا)	خلیفة" موصوف ھے اور "عادلة" صفت, قاعدہ یہ ھے کہ صفت حقیقی مفرد ھو تو تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ھوتی ھے اس لیے "عادل" پڑھا کہ خلیفة مذکر ھے۔
5	هٰذِهٖ دَارٌ كَرِيْمَةٌ صَاحِبُهَا	هذه دارٌ کریمٌ صاحبها (یہ ایسا گھر ہے جس کا مالک عزت والا ہے)	صفت سببی کا حکم وھی ھوتا ھے جو فعل کا اسم ظاھر کے ساتھ ھوتا ھے۔ اور جب فاعل مؤنث حقیقی ھو اور فعل وفاعل کے درمیان کوئی فاصلہ نہ ھو تو فعل کو مؤنث لانا واجب ھے۔
6	جَاءَتْ بِنْتٌ فَطِيْنٌ	جاءت بنتٌ فَطِيْنَةٌ (ذہین بیٹی آئی)	بنت" موصوف ھے اور "فطین" صفت, قاعدہ یہ ھے کہ صفت حقیقی مفرد ھو تو تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ھوتی ھے اس لیے "فطینة" پڑھا۔
7	تَعَلَّمَ الْوَلَدَانِ عَالِمَانِ اَبُوْهُمَا	تَعَلَّمَ الْوَلَدَانِ عَالِمٌ اَبُوْهُمَا (ایسے دو بچوں نے علم سیکھا جن کا باپ عالم ہے)	صفت سببی کا حکم وھی ھوتا ھے جو فعل کا اسم ظاھر کے ساتھ ھوتا ھے۔ اور فاعل اسم ظاھر ھو تو فعل ھمیشہ واحد ھوگا۔
8	اَعَانَنِی عَبْدٌ قَوِيٍّ	اَعَانَنِی عَبْدٌ قَوِيٌّ (مضبوط مرد نے میری مدد کی)	"عبد" موصوف ھے جو فاعل ھونے کی وجہ سے مرفوع ھے لهٰذا اس کی صفت "قوی" بھی مرفوع ھوگی۔
9	اِشْتَرَيْتُ كُرَّاسَاتٍ غَالِيَةٍ	اِشْتَرَيْتُ كُرَّاسَاتٍ غَالِيَةً (میں نے مہنگی کاپیاں خریدیں)	کراسات" موصوف ھے جو مفعول بہ ھونے کی وجہ سے منصوب ھے لهٰذا اس کی صفت بھی منصوب ھوگی۔
10	نَظَرْتُ اِلٰی اَحْمَدَ الْكَرِيْمَ	نَظَرْتُ اِلٰی اَحْمَدَ الْكَرِيْمِ (میں نے احمد کی طرف دیکھا جو کریم ہے)	"احمد" موصوف ھے جو حالت جری میں ھے لهٰذا اس کی صفت "الکریم" بھی مجرور ھوگی۔

☆☆☆☆☆

الدرس التاسع والثلاثون: تاکید کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

➢ نفس اور عین صرف واحد مذکر کی تاکید کے لیے ہیں۔ **جواب:** واحد، تثنیہ اور جمع سب کی تاکید کے لیے آتے ہیں۔

➢ ضمیر متصل کی تاکید معنوی ضمیر مرفوع منفصل سے آتی ہے۔ **جواب:** پہلے ضمیر مرفوع منفصل سے اس کی تاکید لفظی لانا ضروری ہے۔

تمرین نمبر 3: مؤکد اور تاکید کی تعیین کیجیے اور تاکید کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	مؤکد	تاکید، تاکید کی قسم

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

1	جَاءَالْاَمِيْرُ نَفْسُهٗ (امیر خود ہی آیا ہے۔)	الامیرُ	نفسهٗ،تاکیدمعنوی
2	رَاَيْتُ اَسَدًااَسَدًا (میں نے شیر ہی دیکھا۔)	اسدا	اسدا،تاکیدلفظی
3	فَسَجَدَالْمَلٰئِكَةُ كُلُّهُمْ (تمام کے تمام ملائکہ نے سجدہ کیا۔)	الملائكة	کلهم،تاکیدمعنوی
4	سَمِعْتُهٗ اَنَانَفْسِيْ (میں نے اسے خود ہی سنا ہے)	ہٗ	اَنَا،تاکیدلفظی جبکه نفسی،تاکیدمعنوی
5	اَلرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ كِلَاهُمَافِي النَّارِ (رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنم میں ہیں)	الراشي	کلاهما،تاکیدمعنوی
6	نَصَرَالْقَوْمُ اَجْمَعُوْنَ (تمام قوم نے مدد کی۔)	القوم	اجمعون
7	قَرَأْتُ الْقُرْآنَ كُلَّهٗ (میں نے مکمل قرآن پڑھا)	القرآن	كله
8	رَاَيْتُ زَيْدًاوَبَكْرًاكِلَيْهِمَا (میں نے زید و بکر دونوں کو دیکھا)	زیداوبکرا	کلیهما
9	فَعَلَ هٰذَاخَالِدٌوَنَاصِرٌاَعْيُنُهُمَا (یہ کام خالد اور ناصر دونوں نے خود کیا ہے)	خالدوناصر	اعینهما

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اَلْخَلِيْفَةُ قَضٰى نَفْسُهٗ	قَضَى الْخَلِيْفَةُ نَفْسُهٗ (خلیفہ نے خود ہی فیصلہ کیا ہے)	فعل کافاعل فعل سے پہلے نہیں آسکتا۔
2	اُخِذَالسَّارِقَانِ عَيْنُهٗ	اُخِذَالسَّارِقَانِ عَيْنُهُمَا (دونوں چوروں کو ہی پکڑا گیا ہے)	نفس اورعین "کے ساتھ مؤکدکے مطابق ایک ضمیرھوتی ھے یہاں مؤکدتثنیه ھے اسی وجه سے "عینهما" تثنیه لائے۔
3	مَاضَرَبْتُ اِيَّاهٗ	مَاضَرَبْتُ اَنَااِيَّاهٗ (میں نے اسے نہیں مارا)	ضمیرمتصل کی تاکیدلفظی ضمیرمرفوع منفصل سے ھوتی ھے۔
4	قَرَءْتُ الْقُرْآنَ كُلَّهَا	قَرَءْتُ الْقُرْآنَ كُلَّهٗ (میں نے مکمل قرآن پڑھ لیا ہے)	"کل" کے ساتھ مؤکدکے مطابق ضمیرھوگی۔
5	جَاءَالْقَوْمُ اَجْمَعَ	جَاءَالْقَوْمُ اَجْمَعُوْنَ (ساری قوم آئی۔)	"اجمع" مؤکدکے مطابق آتاھے۔
6	اِشْتَرَيْتُ غُلَامَيْنِ اَجْمَعَ	اِشْتَرَيْتُ غُلَامَيْنِ كِلَيْهِمَا (میں نے دو غلام خریدے)	اجمع کے ساتھ تثنیه کی تاکیدنهیں آتی۔
7	جَاءَالْمُلُوْكُ نَفْسُهُمْ	جَاءَالْمُلُوْكُ اَنْفُسُهُمْ (بادشاہ خود آئے۔)	نفس اورعین "کے ساتھ مؤکدکے مطابق ایک ضمیرھوتی ھے یہاں مؤکدتثنیه ھے اسی وجه سے "عینهما" تثنیه لائے۔
8	اَكْرَهُ نَفْسِيْ النَّمِيْمَةَ	اَكْرَهُ اَنَانَفْسِيْ النَّمِيْمَةَ (میں چغلی کو ناپسند کرتا ہوں)	ضمیرمرفوع متصل کی تاکیدمعنوی سے پهلے ضمیرمرفوع منفصل سے اس کی تاکیدلفظی لاناضروری ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الربعون: معطوف اورعطف بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- ضمیر مرفوع پر عطف کے لیے ضمیر منفصل ضروری ہے۔ **جواب**: عطف کے لیے فصل ضروری ہے۔
- مفرد کا عطف جملہ پر ہوگا۔ **جواب**: مفرد پر ہوگا۔
- مبین نکرہ ہو تو بیان اس کی وضاحت کرتا ہے۔ **جواب**: مبین معرفہ ہو تو عطف بیان اس کی وضاحت کرتا ہے۔

تمرین نمبر 3: معطوف علیہ اور معطوف نیز مبین اور عطف بیان کی شناخت کیجیے۔

نمبر	مثال	معطوف علیہ/مبین	معطوف/عطف بیان
1	أُكِلَ السَّمَكَةُ حَتّٰى رَأْسُهَا (مچھلی کھائی گئی یہاں تک کہ اس کا سر بھی کھایا گیا)	السمكة "معطوف عليه	راسها "معطوف
2	غَسَلْتُ الْوَجْهَ فَالْيَدَ (میں نے چہرہ دھویا پھر ہاتھ۔)	الوجه "معطوف عليه	اليد "معطوف
3	جَاءَ مُحَمَّدٌ اَخِيْ (محمد یعنی میرا بھائی آیا۔)	محمد "مبين	اخی "عطف بيان
4	خَالِدٌ ضَرَبَ وَاَكْرَمَ (خالد نے مارا اور اکرام کیا۔)	ضرب "معطوف عليه	اكرم "معطوف
5	قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ هُرَيْرَةَ (عبد الرحمن یعنی ابو ہریرہ نے فرمایا۔)	عبد الرحمٰن "مبين	ابوهريرة "عطف بيان
6	بَكْرٌ غَائِبٌ لٰكِنْ اَخُوْهُ مَوْجُوْدٌ (بکر غائب ہے لیکن اس کا بھائی موجود ہے)	بكر غائب "معطوف عليه	اخوه موجود "معطوف
7	قَضٰى اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ (ابو حفص یعنی عمر نے فیصلہ فرمایا۔)	ابوحفض "مبين	عمر "عطف بيان

ب: درج ذیل جملوں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	جَلَسَ الْقَاضِيَ فَالْاَمِيْرَ	جَلَسَ الْقَاضِيْ فَالْاَمِيْرُ (قاضی بیٹھا پھر امیر)	معطوف کا اعراب وهی هوتا هے جو معطوف کا هو یهاں معطوف علیه "القاضی" حالت رفعی میں هے اسی لیے معطوف "الامیر" بھی مرفوع هے۔
2	لَقِيْتُ عَتِيْقًا اَبُوْ بَكْرٍ	لَقِيْتُ عَتِيْقًا اَبَا بَكْرٍ (میں عتیق یعنی ابو بکر سے ملا)	مبین اور عطف بیان کا اعراب ایک جیسا هوتا هے یهاں مبین "عتیقا" حالت نصبی میں هے اسی لیے عطف بیان "ابابکر" بھی حالت نصبی میں هے۔
3	جَاءَنِي الْمُسْلِمُوْنَ حَتَّى الْعُلَمَاءَ	جَاءَنِي الْمُسْلِمُوْنَ حَتَّى الْعُلَمَاءُ (میرے پاس مسلمان آئے یہاں تک کہ علماء بھی)	معطوف کا اعراب وهی هوتا هے جو معطوف کا هو یهاں معطوف علیه "المسلمون" حالت رفعی میں هے اسی لیے معطوف "العلماء" بھی مرفوع هے۔
4	اَكْرَمْتُ ذَا النُّوْرَيْنِ عُثْمَانُ	اَكْرَمْتُ ذَا النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ (میں نے ذو النورین عثمان کا اکرام کیا)	مبین اور عطف بیان کا اعراب ایک جیسا هوتا هے یهاں مبین "ذالنورین" حالت نصبی میں هے اسی لیے عطف بیان "عثمان" بھی حالت نصبی میں هے۔
5	قَامَ اَسَدُ اللّٰهِ عَلِيًّا	قَامَ اَسَدُ اللّٰهِ عَلِيٌّ (اللہ کا شیر علی کھڑا ہوا)	مبین اور عطف بیان کا اعراب ایک جیسا هوتا هے یهاں مبین "اسد" حالت رفعی میں هے اسی لیے عطف بیان "علی" بھی حالت رفعی میں هے۔
6	ذَهَبْتُ اِلٰى صَدِيْقِيْ بَلْ اَخَاهُ	ذَهَبْتُ اِلٰى صَدِيْقِيْ بَلْ اَخِيْهِ (میں اپنے دوست، نہیں بلکہ اپنے بھائی کی طرف گیا)	معطوف کا اعراب وهی هوتا هے جو معطوف کا هو یهاں معطوف علیه "صدیقی" حالت جری میں هے اسی لیے معطوف "اخی" بھی حالت جری میں هے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

7	مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ وَالصَّالِحَ	مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ وَالصَّالِحِ (میں احمد اور صالح کے پاس سے گزرا)	معطوف کا اعراب وہی ہوتا ہے جو معطوف کا ہو یہاں معطوف علیہ "احمد" حالت جری میں ہے اسی لیے معطوف "الصالح" بھی حالت جری میں ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی والاربعون: بدل کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس تابع کی طرف نسبت مقصود ہو اسے بدل کہتے ہیں۔ **جواب**: جو تابع نسبت میں مقصود ہو اسے بدل کہتے ہیں۔
- نکرہ کا بدل معرفہ ہو تو اس کی صفت لانا ضروری ہے۔ **جواب**: مبدل منہ معرفہ ہو اور بدل نکرہ ہو تو بدل کی صفت لانا ضروری ہے۔
- بدل بعض اور بدل کل میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔ **جواب**: بدل بعض اور بدل اشتمال میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔
- اسم ظاہر اسم ضمیر کا بدل ہو سکتا ہے۔ **جواب**: اسم ظاہر ضمیر غائب کا بدل ہو سکتا ہے۔

تمرین نمبر3: بدل اور مبدل منہ پہچانیے اور بدل کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	مبدل منه	بدل، قسم
1	قَالَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم (ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔)	سیدنا	محمد، بدل کل،
2	اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ اَوَّلُ خَلِيْفَةٍ (ابو بکر جو صدیق ہیں پہلے خلیفہ ہیں۔)	ابوبکر	الصدیق، بدل کل
3	اَشْتَهَرَ عُمَرُ عَدْلُهٗ (عمر کی عدالت مشہور ہوئی۔)	عمر	عدله، بدل اشتمال
4	عَجِبْتُ مِنْ عُثْمَانَ حَيَائِهٖ (مجھے عثمان کی حیاء پسند آئی۔)	عثمان	حیائه، بدل اشتمال
5	اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ اَفْقَهُ النِّسَاءِ (ام المؤمنین عائشہ تمام عورتوں سے زیادہ فقیہ ہیں۔)	ام المؤمنین	عائشة، بدل کل
6	قَرَءْتُ الْقُرْآنَ نِصْفَهٗ (میں نے آدھا قرآن پڑھا۔)	القرآن	نصفه، بدل بعض
7	بَهَرَنِيْ عَلِيٌّ شَجَاعَتُهٗ (مجھے علی کی شجاعت نے حیران کر دیا۔)	علی	شجاعته، بدل اشتمال

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	رَاَيْتُ بُسْتَانًا اَشْجَارُهَا	رَاَيْتُ بُسْتَانًا اَشْجَارَهٗ (میں نے باغ یعنی اس کے درخت دیکھے)	بستانا "مبدل منه اور "اشجار" بدل ھے۔ بدل کا اعراب مبدل منه کے مطابق ھوتا ھے۔
2	اَكْرَمْتَنِيْ خَالِدًا	اَكْرَمَنِيْهِ خَالِدًا (اس نے میرا اکرام کیا جو خالد ہے۔)	خالدا "بدل ھے اور "ہٗ" ضمیر مبدل منه ھے یه اس لیے کیا ھے که اسم ظاهر ضمیر غائب کا بدل ھو سکتا ھے ضمیر مخاطب یا متکلم کا نھیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

3	نَظَرْتُ اِلٰی زَیْدٍ رَجُلٍ	نَظَرْتُ اِلٰی زیدٍ رَجُلٍ عَدْلٍ (میں نے زید کی طرف دیکھا جو عادل شخص ہے۔)	زید "مبدل منہ ھے اور "رجل" بدل۔ اور مبدل منہ معرفہ ھو تو بدل کی صفت لانا ضروری ھے۔
4	نَظَرْتُ اِلٰی فَتًی زَیْدًا	نَظَرْتُ اِلٰی فَتًی زَیْدٍ (میں نے بچے کی طرف دیکھا جو زید ہے)	"فتی" مبدل منہ ھے اور "زید" بدل کل۔ فتی حالت جری میں ھے لھٰذا بدل کل کو بھی جر دیدی۔
5	سُرِقَ خَالِدٌ مَتَاعَہٗ	سُرِقَ خَالِدٌ مَتَاعُہٗ (خالد کا مال چوری کیا گیا ہے۔)	"خالد" مبدل منہ ھے اور "متاع" بدل جس کا اعراب مبدل منہ کی طرح ھونا چاھیے۔
6	قُطِفَ الْاَشْجَارُ ثِمَارٌ	قُطِفَ الْاَشْجَارُ ثِمَارُھَا (درخت کاٹے گئے یعنی اس کے پھل)	"الاشجار" مبدل منہ ھے اور "ثمار" بدل بعض۔ اور بدل بعض میں ایک ضمیر کا ھونا ضروری ھے جو مبدل منہ کے مطابق ھو اس لیے ضمیر لائے
7	اَعْجَبَنِی غُلَامِیْ عِلْمِہٖ	اَعْجَبَنِی غُلَامِیْ عِلْمُہٗ (مجھے اپنے غلام کے علم نے حیرت میں ڈالا)	"غلام" مبدل منہ ھے جو مرفوع ھے اور "علم" بدل اشتمال ھے اسے بھی مرفوع کر دیا کیونکہ بدل کا اعراب مبدل منہ کے مطابق ھوتا ھے۔
8	اَکَلْتُ الرُّمَّانَ نِصْفًا	اَکَلْتُ الرُّمَّانَ نِصْفَہٗ (میں نے آدھا سیب کھایا)	"الرمان" مبدل منہ ھے اور "نصف" بدل بعض ھے اور بدل بعض میں ایک ضمیر کا ھونا ضروری ھے جو مبدل منہ کے مطابق ھو اس لیے ضمیر لائے
9	لَقِیْتُ الْمُسْلِمِیْنَ اَمِیْرُھُمْ	لَقِیْتُ الْمُسْلِمِیْنَ اَمِیْرَھُمْ (میں مسلمانوں کے امیر سے ملا)	"المسلمین" مبدل منہ ھے جو حالت نصبی میں ھے اور "امیر" بدل بعض ھے اور بدل کا اعراب مبدل منہ کے مطابق ھوتا ھے اس لیے "امیر" کو منصوب کر دیا۔
10	نَظَرْتُ اِلٰی اَحْمَدَ غُلَامَہٗ	نَظَرْتُ اِلٰی اَحْمَدَ غُلَامِہٖ (میں نے احمد کے غلام کی طرف دیکھا)	"احمد" مبدل منہ حالت جری میں ھے اور "غلام" بدل غلط ھے اسے بھی مجرور بنا دیا کیونکہ بدل کا اعراب مبدل منہ کے مطابق ھوتا ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثانی والاربعون: اسمائے عدد کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- معدود ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ **جواب**: تین سے لے کر دس تک معدود جمع اور مجرور ہوتا ہے جبکہ گیارہ سے لے کر ننانوے تک مفرد منصوب ہوتا ہے۔ نیز "مائۃ" اور "الفٌ" کا معدود بھی مجرور ہوتا ہے۔
- گیارہ سے ننانوے تک تمام اسمائے عدد مبنی ہوتے ہیں۔ **جواب**: گیارہ سے انیس تک اسمائے عدد مبنی علی الفتح ہوتے ہیں سوائے "اثناعشر" کے پہلے جزء کے کہ یہ معرب ہوتا ہے۔
- اسم عدد ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: گیارہ سے انیس تک اسمائے عدد مبنی علی الفتح ہوتے ہیں بقیہ مرفوع۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

➢ اسم عدد تذکیر وتانیث میں ہمیشہ معدود کے مطابق ہوتا ہے۔**جواب**:واحد،اثنان،اور"اَحَدَعَشَرَ،اِثْنَاعَشَرَ" کے دونوں جزء اور واحدوعشرون،اثنان وعشرون،واحدوثلاثون،اثنان وثلاثون۔۔الیٰ آخرہ کاپہلا جزء تذکیر وتانیث میں ہمیشہ معدود کے مطابق ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر3:درج ذیل جملوں میں اغلاط کی نشاندھی کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	بِعْتُ ثَلَاثُ كِتَابٍ	بِعْتُ ثَلَاثَةَ كُتُبٍ (میں نے تین کتابیں بیچیں)	ثلاث"مفعول بن رہاھے اس لیے منصوب ھے۔تین سے دس تک اسم عدد خلاف قیاس استعمال ہوتاھے اوراس کی تمییز جمع اورمجرور ھوتی ھے اس لیے "کتاب"مذکرکی وجہ سے "ثلاثة"مؤنث ھے اوراس کی تمییز "کتب" جمع اورمجرور ھے۔
2	فِي الْجَامِعَةِ عِشْرِيْنَ طَلَبَةٌ	فِي الْجَامِعَةِ عِشْرُوْنَ طَالِبًا (یونیورسٹی میں بیس طالب علم ہیں)	"عشرون"مبتداءمؤخرھے اورمبتداءمرفوع ہوتاھے لهذا"عشرون"جمع مذکرسالم کی حالت رفعی لائے۔گیارہ سے لےکرننانوے تک کی تمییزمفردمنصوب ھوتی ھے اس لیے "طَالِبًا"لائے
3	اِشْتَرَيْتُ اِثْنَاعَشَرَشَاةٌ	اِشْتَرَيْتُ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ شَاةً (میں نے بارہ بکریاں خریدیں)	"اثناعشر"کاپہلا جزمعرب ہوتاھے جویھاں مفعول بہ بن رہاھے اس لیے "اِثْنَا"تثنیہ کی حالت نصبی "اِثْنَتَيْ"لائے۔"اثناعشر"مطابق قیاس استمال ھوتاھے اور"شاۃ"مؤنث ھے اس لیے "اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ"لائے۔بارہ کی تمییزمفردمنصوب ھوتی ھے اس لیے "شَاةً"لائے۔
4	كَانَ فِي الْبُسْتَانِ عِشْرِيْنَ شَجَرٍ	كَانَ فِي الْبُسْتَانِ عِشْرُوْنَ شَجَرًا (باغ میں بیس درخت ہیں)	"كَانَ"کااسم مرفوع ھوتاھے اس لیے "عِشْرُوْنَ" جمع مذکرسالم کی حالت رفعی لائے۔گیارہ سے ننانوے تک کی تمییزمفردمنصوب ھوتی ھے اس لیے "شجرًا"لائے۔
5	اِنَّ فِي الْقِطَارِ اَحَدُوَتِسْعُوْنَ نَمْلَةٌ	اِنَّ فِي الْقِطَارِ اِحْدَى وَّتِسْعِيْنَ نَمْلَةً (قطار میں اکانوے چیونٹیاں ہیں)	"احدوتسعون"کی اکائی قیاس کے مطابق استعمال ھوتی ھے اور"نملة"مؤنث ھے اس لیے "احدى"بھی مؤنث لائے۔"احدى وتسعين"چونکہ حرف مشبہ بالفعل کااسم مؤخرھے جومنصوب ھوتاھے اس لیے "تسعين"جمع مذکرسالم کی حالت نصبی لائے۔گیارہ سے ننانوے تک کی تمییزمفردمنصوب آتی ھے اس لیے "نملةً"لائے
6	فِي الدَّارِتِسْعَةَ غُرْفَةٌ	فِي الدَّارِتِسْعُ غُرَفٍ (گھر میں نو کرے ہیں)	تین سے لےکردس تک اسمائے اعدادخلاف قیاس استعمال ھوتے ھیں اور"غرفة"مؤنث ھے اس لیے "تسع"مذکر لائے۔تین سے لےکردس تک کی تمییزجمع اورمجرورھوتی ھے اس لیے "غُرَفٍ"لائے۔"تسع"مبتداءمؤخرھے اس لیے مرفوع کیاھے۔
7	هٰذِهٖ اَرْبَعُ وَسِتُّوْنَ اَحَادِيْثُ	هٰذِهٖ اَرْبَعَةٌ وَّسِتُّوْنَ حَدِيْثًا (یہ چوالیس حدیثیں ہیں)	چوالیس کے اسم عددکی اکائی خلاف قیاس استعمال ھوتی ھے اور"حديث"مذکرھے اس لیے "اربعة"مؤنث لائے اورگیارہ سے ننانوے تک کی تمییزمفردمنصوب آتی ھے اس لیے "حديثًا"لائے

☆☆☆☆☆

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس الثالث والاربعون: اسمائے کنایہ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- کم استفہامیہ کی تمیز ہمیشہ مفرد اور منصوب ہوتی ہے۔ **جواب**: کم استفہامیہ کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے اور اگر کم سے پہلے مضاف یا حرف جر آ جائے تو مجرور ہوگی۔
- کم خبریہ کی تمیز ہمیشہ جمع اور مجرور ہوتی ہے۔ **جواب**: کم خبریہ کی تمیز مِن یا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوگی اور یہ مفرد اور جمع دونوں طرح آ سکتی ہے۔

تمرین نمبر3: اسمائے کنایہ پہچانیں اور (افراد، جمع اور اعراب کے لحاظ سے) تمییز کا حکم بتائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (اور کتنی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں)	"کایّن" اسم کنایہ اور "اٰیۃ" تمییز ھے جو حرف جر "مِنْ" کی وجہ سے مجرور ھے۔
2	عِنْدِیْ كَذَا وَكَذَا كِتَابًا (میرے پاس اتنی اتنی کتابیں ہیں)	کذا وکذا "اسم کنایہ ھے جو تکرار کے ساتھ ذکر ھے اور "کتابًا" اس کی تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے۔
3	رَاْیَ كَمْ رَجُلٍ اَخَذْتَ (تم نے کتنے آدمیوں کی رائے لی)	کم استفھامیہ ھے کیونکہ اس سے پہلے "رأی" مضاف ھے اسی وجہ سے اس کی تمییز "رجل" مجرور ھے۔
4	كَمْ مِيْلًا سِرْتَ (آپ نے کتنے میل سفر کیا)	کم استفھامیہ ھے اور "میلًا" تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے۔
5	كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ (ہم نے کتنی روشن نشانیاں انہیں دیں)	کم خبریہ ھے اور "اٰیۃ" تمییز ھے جو "مِن" حرف جر کی وجہ سے مجرور ھے اوریھاں "مِنْ" لانا واجب ھے کیونکہ تمییز سے پہلے فعل متعددی ھے۔
6	اَلْمُسَافِرُوْنَ كَذَا وَكَذَا رَجُلًا (اتنے اتنے آدمی مسافر ہیں)	کذا وکذا "اسم کنایہ ھے ور "رجلًا" تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے۔
7	كَمْ عَالِمًا زُرْتَ (آپ نے کتنے عالموں کی زیارت کی)	کم استفھامیہ ھے اور "عالمًا" تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے
8	قُلْتُ كَيْتَ وَكَيْتَ حَدِيْثًا (میں نے ایسی ایسی بات کی)	کیتَ وکیتَ "اسم کنایہ ھے اور "حدیثًا" تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے۔
9	دِيْوَانَ كَمْ شَاعِرٍ قَرَءْتَ (تم نے کتنے شاعروں کے دیوان پڑھے؟)	کم استفھامیہ ھے اور "شاعر" تمییز جو مجرور ھے، کم سے پہلے "دیوان" مضاف کی وجہ سے۔
10	خُطْبَةَ كَمْ خَطِيْبٍ سَمِعْتَ وَوَعَيْتَ (تم نے کتنے خطیبوں کے خطاب سنے اور یاد رکھے)	کم استفھامیہ ھے اور "خطیب" تمییز ھے جو مجرور ھے کم سے پہلے "خطبة" مضاف ھونے کی وجہ سے

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع والاربعون: اسمائے افعال کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- اسم فعل کو واحد یا مخاطب کے مطابق لانا دونوں جائز ہیں۔ **جواب**: اسم فعل کا صیغہ واحد ہی رہتا ہے ہاں اگر اس کے آخر میں کاف خطاب ہو تو وہ مخاطب کے مطابق ہوتا ہے۔

- اسمائے افعال سماعی ہوتے ہیں۔ **جواب**: اسمائے افعال منقول اور مرتجل سماعی ہوتے ہیں جبکہ معدول قیاسی ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر 3: معنی پر غور کرتے ہوئے اسم فعل اور اس کی قسم کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	وجہ
1	هَيْهَاتَ الْيَاسُ	ناامیدی دور ہوئی	"هیهاتَ" اسم فعل بمعنی ماضی "بَعُدَ" هے
2	هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ	لو میرے نامۂ اعمال پڑھو	"هَآؤُمُ" اسم فعل بمعنی امر "خُذُوْا" هے
3	عليك الرفق	نرمی کو لازم پکڑو	عليك بمعنی امر۔
4	فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ	تو ان سے ہُوں نہ کہنا	"اُفٍّ" اسم فعل مرتجل هے۔
5	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحَ	فلاح کی طرف آؤ	"حیّ" اسم فعل مرتجل بمعنی "تَعَالَ" هے۔
6	شَتَّانَ بَكْرٌ وَخَالِدٌ	بکر اور خالد جدا ہوئے	"شتّانَ" اسم فعل مرتجل بمعنی ماضی "اِفْتَرَقَ" هے۔
7	وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ	اس نے کہا جلدی کر	"هَيتَ لَكَ" اسم فعل مرتجل بمعنی ماضی "اَسْرِعْ" هے۔
8	قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	تم فرماؤ اپنی دلیل لاؤ	"هاتوا" اسم فعل بمعنی امر "اَعْطُوْا" هے
9	سَرْعَانَ الْبَاصُّ	چک تیز ہوئی	سرعانَ "اسم فعل بمعنی ماضی "اَسْرَعَ" هے۔
10	قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ	تم فرماؤ اپنے گواہ لاؤ	"هلُمَّ" اسم فعل مرتجل بمعنی امر "تَعَالَ" هے۔
11	صَهْ يَا وَلَدُ	اے بچے خاموش ہو جا۔	"صه" اسم فعل بمعنی امر "اُسْكُتْ" هے۔
12	رُوَيْدَ زَيْدًا	زید کو چھوڑ دے۔	"روید" اسم فعل بمعنی امر هے

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس والاربعون: مصدر کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو اسم کسی معنی پر دلالت کرے اسے مصدر کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم فقط حَدَث (محض معنی) پر دلالت کرتا ہو اور اس سے دوسرے صیغے بنتے ہوں اسے مصدر کہتے ہیں۔

- ہر مصدر فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔ **جواب**: فعل متعدی کا مصدر فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔

- مصدر دو طرح آتا ہے۔ **جواب**: مصدر تین طرح آتا ہے: اضافت کے ساتھ، تنوین کے ساتھ اور الف لام کے ساتھ۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- حرف مصدر کے بعد آنے والا اسم اور خبر یا فعل مصدر مؤوّل کہلاتا ہے۔**جواب**:مصدر مؤوّل حرف مصدری اور مابعد اسم اور خبر یا فعل سے مرکب ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3:مصدر صریح،مصدر مؤول کی شناخت کیجیے اور اس کے عمل کی وضاحت فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	حَاوَلْتُ كِتَابَةَ رِسَالَةٍ	"كتابة" مصدر صريح،یهاں مصدر اضافت کے ساتھ استعمال هو رهاهے
2	سَرَّنِيْ اَنَّهٗ عَالِمٌ (مجھے اس کے عالم ہونے نے خوش کیا۔)	"انه عالم" مصدر مؤول هے،کیونکه "انّ" اپنے اسم اور خبر سے مرکب هے
3	اَلْغِيْبَةُ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ	ذکر "مصدر صریح هے،
4	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَنْعَمَ (اس کی نعمتوں پر تمام تعریفیں اس کے لیے)	"حمد"مصدر صریح هے
5	اَعْجَبَنِيْ اَنْ عَفَوْتَ (مجھے تمہارا معاف کرنا پسند آیا۔)	"ان عفوت"مصدر مؤول هے کیونکه "ان" مابعد فعل سے مرکب هے۔
6	وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ (اور روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے۔)	ان تصوموا۔۔"مصدر مؤول هے کیونکه "ان" مابعد فعل سے مرکب هے۔
7	مِنَ الْبِرِّ اَنْ تَكُفَّ لِسَانَكَ (تمہارا اپنی زبان کو روکنا بھی نیکی ہے۔)	ان تکف لسانک"مصدر مؤول هے کیونکه "ان" مابعد فعل سے مرکب هے۔

☆☆☆☆☆

الدرس السادس والاربعون:اسم فاعل کا بیان

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس اسم کے ساتھ فعل قائم ہو وہ اسم فاعل ہے۔**جواب**:جو اسم مشتق اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہوا سے اسم فاعل کہتے ہیں۔
- اسم فاعل کے عمل کی چھ شرائط ہیں۔**جواب**:جس اسم فاعل پر الف لام ہو اس کے عمل کے لیے دو شرطیں ہیں ایک تو یہ کہ وہ حال یا مستقبل کا معنی دے رہا ہو اور دوسرا یہ کہ اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفہام ہو۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- ہراسم فاعل، فاعل کورفع اور صرف چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔ **جواب**: ہراسم فاعل، فاعل کورفع، چھ اسماء کو نصب اور فعل متعدی کا اسم فاعل مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے۔
- اسم مبالغہ فَعَّالٌ یافِعْلٌ کے وزن پر ہی آتا ہے۔ **جواب**: اسم مبالغہ فَعَّالٌ۔۔یا۔۔فَعْلٌ وغیرہ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

تمرین نمبر3: درج ذیل جملوں میں اسم فاعل اور اسم مبالغہ کے عمل کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	اَمُکْرِمٌ بَکْرٌ ضَیْفَهٗ (کیا بکراپنے مہمان کا اکرام کرنے والا ہے)	اس مثال میں "مُکْرِمٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "بَکْر" کو رفع اور مفعول به "ضَیْف" کو نصب دیا ھے۔
2	جَاءَ الْقَائِمُ اَخُوْهُ (وہ آیا جس کا بھائی کھڑا ہے)	اس مثال میں "القائم" اسم فاعل نے اپنے فاعل "اخو" کو رفع دی ھے۔
3	قَامَ الرَّجُلُ الْمُعْطِي الْمَسَاكِيْنَ (وہ آدمی کھڑا ہوا جو مسکینوں کو عطا کرتا ہے)	اس مثال میں "المعطی" اسم فاعل کا فاعل "ھو" ضمیر مرفوع مستتر ھے جبکہ "المساکین" اس کا مفعول به ھے۔
4	خَالِدٌ ذَاهِبٌ صَدِيْقُهٗ (خالد اس کا دوست جانے والا ہے)	اس مثال میں "ذاھب" اسم فاعل نے اپنے فاعل "صدیق" کو رفع دی ھے۔
5	هَلْ غَفَّارٌ اَبُوْهُ الْاِسَاءَةَ (کیا اس کا باپ برائی معاف کرنے والا ہے)	اس مثال میں "الغفّار" اسم مبالغه نے اپنے فاعل "ابو" کو رفع دی ھے اور "الاساءۃ" کو نصب۔
6	هٰذَا رَجُلٌ فَطِنٌ اَبْنَاؤُهٗ (یہ ایسا آدمی ہے جس کے بیٹے بہت ذہین ہیں)	اس مثال میں "فطن" اس مبالغه نے اپنے فاعل "ابناؤ" کو رفع دی ھے۔
7	يَخْطُبُ الْقَائِدُ رَافِعًا صَوْتَهٗ (قائداپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے خطاب کررہا ہے۔)	اس مثال میں "رافعا" اسم فاعل کا فاعل "ھو" ضمیر مرفوع مستتر ھے جبکه "صوت" اس کا مفعول به ھے۔
8	بَكْرٌ عَلَّامَةٌ اَبَوَاهُ (بکراس کے والدین بہت بڑے عالم ہیں)	اس مثال میں "علامۃ" اسم مبالغه کا فاعل "ابوا" ھے جو اصل میں ابوان تھا اضافت کی وجه سے نون تثنیه گر گیا۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	خَالِدٌ نَاصِرٌ اَخَاهُ اَمْسِ	خَالِدٌ النَّاصِرُ اَخَاهُ اَمْسِ (خالد کل اپنے بھائی کی مدد کرنے والا تھا۔)	"الناصر" اسم فاعل ھے جس کا فاعل "ھو" ضمیر مرفوع مستتر ھے جبکه "اخا" مفعول به۔ قاعدہ یه ھے که جب اسم فاعل پر الف لام ھو تو اس کے عمل کے لیے کوئی شرط نہیں ھوتی۔ لھٰذا ناصر پر الف لام لگادیا۔
2	جَلَسَ الْقَاضِي الْعَالِمُ بِنْتُهٗ	جَلَسَ الْقَاضِي الْعَالِمَةُ بِنْتُهٗ (ایسا قاضی بیٹھا جس کی بہن عالمہ ہے)	"العالمة" اسم فاعل ھے جس کا فاعل "بنتُ" ھے۔ اسم فاعل کا فاعل مؤنث حقیقی ھے اس لیے اسم فاعل کو بھی مؤنث لائے۔
3	ذَهَبَ خَلِيْفَةٌ عَالِمَةٌ وَالِدُهٗ	ذَهَبَ خَلِيْفَةٌ عَالِمٌ وَالِدُهٗ (ایسا خلیفہ گیا جس کا والد عالم ہے)	اسم فاعل "عالم" میں ھو ضمیر مستتر فاعل ھے جس کا مرجع "خلیفة" ھے اور خلیفه مذکر ھے اسلیے عالم بھی مذکر لائے۔
4	جَاءَ وَلَدَانِ لَاعِبَانِ اُخْتُهُمَا	جَاءَ وَلَدَانِ لَاعِبَةٌ اُخْتُهُمَا (دو بچے آئے جن کی بہن کھیل رہی ہے)	"لاعبة" اسم فاعل ھے اور "اُخت" فاعل، فاعل اسم ظاھر ھے اس لیے اسم فاعل واحد لائے نیز فاعل مؤنث حقیقی ھے اس لیے اسم فاعل مؤنث لائے

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

5	هٰذَاطَلْحَةُ الشَّاعِرُ اُمُّهٗ	هٰذَاطَلْحَةُ الشَّاعِرَةُ اُمُّهٗ (یہ طلحہ ہے جس کی ماں شاعرہ ہے)	"الشاعرة"اسم فاعل ھے مؤنث اس لیے لائے کہ اس کافاعل "ام" مؤنث حقیقی ھے۔
6	فَازَتْ بِنْتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ مُعَلِّمَتُهُمَا	فَازَتْ بِنْتَانِ مُجْتَهِدَةٌ مُعَلِّمَتُهُمَا (دو بچیاں کامیاب ہوئیں جن کی استانی کاشش کرنے والی ہے)	یھاں پر اسم فاعل "مجتهدة" واحد لائے کیونکہ اس کافاعل "متعلمة" اسم ظاھر ھے۔اور فاعل اسم ظاھر ھو تو اسم فاعل ھمیشہ واحد ھوتا ھے۔
7	ضَارِبٌ رَجُلٌ وَلَدًا	مَاضَارِبٌ رَجُلٌ وَلَدًا (آدمی کسی بھی بچے کو مارنے والا نہیں ہے)	جب اسم فاعل پر الف لام نہ ھو تو اس کے عمل کی شرائط میں سے یہ بھی ھے کہ وہ حال یا مستقبل کے معنی میں ھو اور اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفھام ھو۔
8	قَامَ رِجَالٌ مُؤْمِنٌ	قَامَ رِجَالٌ مُؤْمِنُوْنَ (ایمان رکھنے والے مرد کھڑے ہوئے)	جب فاعل اسم ضمیر ھو تو اسم فاعل ضمیر کے مرجع کے مطابق آئے گا اس لیے "مؤمنون" لائے
9	نَاصِرٌ زَيْدٌ فَقِيْرًا	مَانَاصِرٌ زَيْدٌ فَقِيْرًا (زید فقیر کی مدد کرنے والا نہیں ہے)	جب اسم فاعل پر الف لام نہ ھو تو اس کے عمل کی شرائط میں سے یہ بھی ھے کہ وہ حال یا مستقبل کے معنی میں ھو اور اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفھام ھو۔

☆☆☆☆☆

الدرس السادس والاربعون: اسم مفعول کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس اسم پر فعل واقع ہوا ہو اسے اسم مفعول کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا سے اسم مفعول کہتے ہیں۔
- اسم مفعول کے عمل کی پانچ شرطیں ہیں۔ **جواب**: جس اسم مفعول پر الف لام ہو اس کے عمل کے لیے دو شرطیں ہیں ایک تو یہ کہ وہ حال یا مستقبل کا معنی دے رہا ہو اور دوسرا یہ کہ اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفہام ہو۔
- اسم مفعول، فاعل کو رفع اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔ **جواب**: اسم مفعول فعل مجہول کا عمل کرتا ہے یعنی اپنے نائب الفاعل کو رفع اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے اور جس مفعول کے دو یا تین مفعول ہوں تو اس کے پہلے مفعول کو رفع اور بقیہ کو نصب دیتا ہے۔
- اسم مفعول صرف مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ **جواب**: اسم مفعول ثلاثی مجرد میں مفعول، غیر ثلاثی مجرد سے فعل مضارع کے وزن پر آتا ہے لیکن علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور ما قبل آخر مفتوح ہوگا۔

تمرین نمبر3: (الف) درج ذیل جملوں میں اسم مفعول کے عمل کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	اَمُكْرَمٌ جَعْفَرٌ عِلْمًا (کیا جعفر علم کے اعتبار سے عزت دیا گیا ہے)	یھاں "مکرم" اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "جعفر" کو رفع دی اور "علما" مفعول بہ کو نصب دی۔
2	جَاءَ الْمَشْدُوْدُ يَدُهٗ	یھاں "المشدود" اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "ید" کو رفع دی۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

	(وہ آیا جس کا ہاتھ باندھا ہوا ہے)	
3	قَامَ الْمُعْطٰی وَلَدُهٗ عِلْمًا (جس کے بچے کو علم عطا کیا گیا وہ کھڑا ہوا)	یہاں "المعطی" اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "ولد" کو رفع دی اور "علما" مفعول بہ کو نصب دی۔
4	عَلِیٌّ مُطَهَّرَةٌ ثِیَابُهٗ (علی اپنے کپڑوں کو صاف کیے ہوئے ہے)	یہاں "مطہرة" اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "ثیاب" کو رفع دی۔
5	هَلْ مَغْفُوْرٌ ذَنْبُهٗ (کیا اس کے گناہ بخشے گئے ہیں)	یہاں "مغفور" اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "ذنب" کو رفع دی۔
6	هٰذَا رَجُلٌ مَحْمُوْدٌ اَفْعَالُهٗ (یہ ایسا آدمی ہے جس کے کام تعریف کیے گئے ہیں)	یہاں "محمود" اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "افعال" کو رفع دی۔
7	فَرِیْدٌ مَبِیْعَةٌ غِلْمَانُهٗ (فرید کے خادم بیچے گئے ہیں)	یہاں "مبیعة" اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "غلمان" کو رفع دی۔
8	خَالِدٌ مَشْهُوْرٌ شَجَاعَتُهٗ (خالد کی شجاعت شہرت پائی ہوئی ہے)	یہاں "مشہور" نائب الفاعل نے اپنے نائب الفاعل "شجاعة" کو رفع دی۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	خَالِدٌ مَنْصُوْرٌ اَخُوْهُ اَمْسِ	خَالِدٌ مَنْصُوْرٌ اَخُوْهُ (خالد کا بھائی مدد کیا گیا ہے)	اسم مفعول پر جب الف لام نہ ہو تو اس کے عمل کی ایک شرط یہ بھی ھے کہ وہ حال یا مستقبل کے معنی میں ہو اس لیے "امس" کو لانا درست نہیں ھے۔
2	هِنْدٌ مَفْقُوْدَةٌ عِقْدُهَا	هِنْدٌ مَفْقُوْدٌ عِقْدُهَا (ھند کا ہار مفقود ہے)	یھاں "مفقود" اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل "عقد" مذکر ھے اس لیے اسم مفعول کو بھی مذکر لائے۔
3	جَاءَ رِجَالٌ مَحْمُوْدٌ	جَاءَ رِجَالٌ مَحْمُوْدُوْنَ (تعریف کیے گئے آدمی آئے)	یھاں "محمددون" اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل اسم ضمیر ھے اس لیے اسے مرجع کے مطابق لائے۔
4	هٰذِهٖ دَارٌ مَفْتُوْحَةٌ بَابُهَا	هٰذِهٖ دَارٌ مَفْتُوْحٌ بَابُهَا (یہ ایسا گھر ہے جس کا دروازہ کھولا گیا ہے)	یھاں "مفتوح" اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل مذکر ھے اس لیے اسم مفعول مذکر لائے۔
5	جَاءَ وَلَدَانِ مَسْرُوْرَانِ اُمُّهُمَا	جَاءَ وَلَدَانِ مَسْرُوْرَةٌ اُمُّهُمَا (ایسے دو بچے آئے جن کی والدہ خوش کی گئی ہے)	یھاں "مسرور" اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل "ام" اسم ظاھر اور مؤنث ھے اس لیے اسم مفعول بھی واحد اور مؤنث لائے۔
6	رَاَیْتُ شَجَرَةً مَمْدُوْدًا	رَاَیْتُ شَجَرًا مَمْدُوْدًا/ رَاَیْتُ شَجَرَةً مَمْدُوْدَةً (میں نے بڑھا ہوا درخت دیکھا ہے)	یھاں "ممدودا" اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل اسم ضمیر ھے جو مرجع "شجر" کے مطابق ھوگا اور شجر مذکر لائے تاکہ اسم مفعول سے مطابقت ھو جائے
7	مُعْطًی فَقِیْرٌ دِرْهَمًا	مَا مُعْطًی فَقِیْرٌ دِرْهَمًا (فقیر کو درہم نہیں دیا گیا)	یھاں "معطی" اسم مفعول ھے جس پر الف لام نہیں ھے اس کے عمل کی ایک شرط یہ بھی ھے کہ اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفھام ھو، اس لیے شروع میں حرف نفی لائے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

8	قَامَ رِجَالٌ مَهْزُوْمٌ	قَامَ رِجَالٌ مَهْزُوْمُوْنَ (پختہ ارادہ کیے ہوئے آدمی کھڑے ہوئے)	یہاں "مھزومون" اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل اسم ضمیر ھے جس کا مرجع "رجال" ھے جو جمع ھے اس لیے "مھزومون" بھی جمع لائے۔
9	مَسْمُوْعٌ صُرَاخُ طِفْلٍ	مَامَسْمُوْعٌ صُرَاخُ طِفْلٍ (بچے کی چیخ کی آواز نہیں سنی گئی)	یہاں "مسموع" اسم مفعول ھے جس پر الف لام نہیں ھے اس کے عمل کی ایک شرط یہ بھی ھے کہ اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفہام ھو، اس لیے شروع میں حرف نفی لائے۔
10	هَاتَانِ بِنْتَانِ مَعْرُوْفَتَانِ ذَكَاوَتُهُمَا	هَاتَانِ بِنْتَانِ مَعْرُوْفَةٌ ذَكَاوَتُهُمَا (یہ وہ دونوں بیٹیاں ہیں جس کی ذہانت معروف ہے)	"معروفة" اسم مفعول ھے جس کا فاعل "ذکاوت" اسم ظاھر ھے ایسی صورت میں اسم مفعول واحد آتا ھے اس لیے واحد لائے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن والاربعون: صفت مشبہ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو اسم ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی ہو اسے صفت مشبہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی ثبوتی طور پر ہو اسے صفت مشبہ کہتے ہیں۔
- صفت مشبہ کے عمل کی پانچ شرطیں ہیں۔ **جواب**: اسم ظاہر میں عمل کے لیے ضروری ہے کہ صفت مشبہ سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفہام ہو۔

تمرین نمبر3: الف) صفت مشبہ اور اس کے عمل کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	اَللّٰهُ كَرِيْمٌ (اللہ کرم کرنے والا ہے)	"کریم" صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس میں موجود "ھو" ضمیر اس کا فاعل ھے
2	زَيْدٌ حَسَنٌ غُلَامُهُ (زید اس کا غلام حسین ہے)	"حسن" صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس کا فاعل "غلام" ھے۔
3	اَنَا عَطْشَانُ (میں پیاسا ہوں)	"عطشان" صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس میں موجود "ھو" ضمیر اس کا فاعل ھے۔
4	اَحَسَنٌ زَيْدٌ؟ (کیا زید حسین ہے)	"حسن" صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس کا فاعل "زید" ھے۔
5	جَاءَ رِجَالٌ حَسَنُوْنَ وَجْهًا (ایسے آدمی آئے جن کے چہرے خوبصورت ہیں)	"حسنون" صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس میں موجود ضمیر "واو جمع" اس کا فاعل ھے۔
6	هٰذِهٖ طِفْلَةٌ حَسَنَةٌ	"حسنة" صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس میں موجود "ھی" ضمیر اس کا فاعل ھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

	(یہ چھوٹی بچی خوبصورت ہے)	
7	شَاۃٌ اَبْیَضُ رَاْسُھَا (ایسی بکری جس کا سر سفید ہے)	"ابیض" صفت مشبہ ھے جس کافاعل "راس" ھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	کَرِیْمٌ اِبْنَا خَالِدٍ	مَا کَرِیْمٌ اِبْنَا خَالِدٍ (خالد کے دو بیٹا کریم نہیں ہیں)	"کریم" صفت مشبہ اور "ابن" اس کافاعل ھے اور صفت مشبہ کے اسم ظاھر میں عمل کے لیے ضروری ھے کہ اس سے پھلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، استفھام یا نفی ھو اس لیے یھاں شروع میں نفی لائے۔
2	اَلرَّجُلَانِ حَسَنَانِ غُلَامُھُمَا	اَلرَّجُلَانِ حَسَنٌ غُلَامُھُمَا (دو آدمیوں کا غلام خوبصورت ہے)	"حسن" صفت مشبہ ھے اور "غلام" اس کافاعل۔ قاعدہ یہ ھے کہ فاعل اسم ظاھر ھو تو صفت مشبہ ھمیشہ واحد آئے گی۔
3	زَیْدٌ عَطْشَانٌ بِنْتُہٗ	زَیْدٌ عَطْشَانٌ اِبْنُہٗ (زید کا بیٹا پیاسا ہے)	"عطشان" صفت مشبہ ھے اور "ابن" اس کافاعل، چونکہ صفت مشبہ مذکر ھے اس لیے فاعل بھی مذکر لائے۔
4	لَئِیْقٌ وَلَدَانِ	مَا لَئِیْقٌ وَلَدَانِ (دو بچے کا جل ڈالنے والے نہیں ہیں)	"لئیق" صفت مشبہ اور "ولدان" اس کافاعل ھے اور صفت مشبہ کے اسم ظاھر میں عمل کے لیے ضروری ھے کہ اس سے پھلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، استفھام یا نفی ھو اس لیے یھاں شروع میں نفی لائے۔
5	جَاءَ الرِّجَالُ الْحَسَنُوْنَ اَخْلَاقُھُمْ	جَاءَ الرِّجَالُ الْحَسَنُ اَخْلَاقُھُمْ (ایسے آدمی آئے جن کے اخلاق اچھے ہیں)	"الحسن" صفت مشبہ ھے اور "اخلاق" اس کافاعل۔ قاعدہ یہ ھے کہ فاعل اسم ظاھر ھو تو صفت مشبہ ھمیشہ واحد آئے گی۔
6	ھٰذَا رَجُلٌ ذَکِیٌّ بِنْتُہٗ	ھٰذَا رَجُلٌ ذَکِیٌّ اِبْنُہٗ/ھٰذَا رَجُلٌ ذَکِیَّۃٌ بِنْتُہٗ (یہ ایسا آدمی ہے جس کا بیٹا ذہین ہے)	"ذکی" صفت مشبہ ھے اور "ابن" اس کافاعل، چونکہ صفت مشبہ مذکر ھے اس لیے فاعل بھی مذکر لائے۔
7	رَاَیْتُ اَوْلَادًا فَطِیْنًا	رَاَیْتُ اَوْلَادًا فَطِیْنِیْنَ (میں نے ذہین اولاد دیکھی)	"فَطِیْنِیْنَ" صفت مشبہ ھے جس کافاعل اس ضمیر "نونِ جمع" ھے جو اپنے مرجع "اولاد" کی وجہ سے جمع لائے۔
8	ھٰذِہٖ بَقَرَۃٌ بَیْضَاءُ رَاْسُھَا	ھٰذِہٖ بَقَرَۃٌ اَبْیَضُ رَاْسُھَا (یہ ایسی بکری ہے جس کا سر سفید ہے)	"ابیض" صفت مشبہ کا صیغہ ھے کیونکہ رنگ یا عیب وغیرہ کے معنی والا صفت مشبہ "اَفْعَلُ" کے وزن پر آتا ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن والاربعون: اسم تفضیل کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

➢ جو اسم ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں معنی کی زیادتی ہو اسے اسم تفضیل کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مقابلۃً معنی کی زیادتی ہو اسے اسم تفضیل کہتے ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

➢ جس ذات کے مقابلے میں معنی کی زیادتی ہو اسے مفضَّل کہتے ہیں۔**جواب**:جس ذات میں معنی کی زیادتی ہو اسے مفضل اور جس کے مقابلے میں ہو اسے مفضل علیہ کہتے ہیں۔

➢ اسم تفضیل ہمیشہ موصوف کے مطابق ہوگا۔**جواب**:جو اسم تفضیل الف لام کے ساتھ ہو وہ ہمیشہ موصوف کے مطابق ہوگا۔

تمرین نمبر 3:الف)اسم تفضیل،مفضل اور مفضل علیہ الگ الگ کریں۔

نمبر شمار	مثال	اسم تفضیل	مفضل	مفضل علیہ
1	اَلْعِلْمُ اَنْفَعُ الْمَالِ (علم'مال کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہے۔)	انفع	العلم	المال
2	اَلنَّبِيُّ اَفْضَلُ مِنَ الْوَلِيِّ (نبی'ولی سے افضل ہے۔)	افضل	النبی	الولی
3	اَلْعَمَلُ خَيْرٌ مِّنَ الْبَطَالَةِ (چھٹی کے مقابلے میں کام بہت ہے۔)	خیر	العمل	البطالة
4	اَلْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (فتنہ'قتل سے زیادہ بڑا ہے۔)	اکبر	الفتنة	القتل
5	اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے۔)	اکبر	اللّٰہ	كُلِّ شَيْءٍ
6	اَلْهِنْدَاتُ فُضْلَيَاتُ الْبَنَاتِ (ھندات'بچیوں کے مقابلے میں زیادہ فضیلت والی ہیں۔)	فضلیات	الهندات	البنات
7	وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (اور آخرت'دنیا کے مقابلے میں بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔)	خیر/ابقی	الآخرة	الدنیا
8	اَلْكُفَّارُ اَحْرَصُ النَّاسِ (کفار لوگوں کے مقابلے میں زیادہ حریص ہیں۔)	احرص	هم	الناس
9	اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا (میں تمہارے مقابلے میں مال کے اعتبار سے کثرت والا ہوں۔)	اکثر	اَنَا	كَ
10	زَيْدٌ اَشَدُّ اِكْرَامًا مِنْ خَالِدٍ (زید'خالد کی نسبت زیادہ عزت والا ہے۔)	اشداکراماً	زید	خالد
11	اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز،نیند سے بہتر ہے۔)	خیر	الصلوٰة	النوم

ب:درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	ذَهَبَ الرَّجُلُ الْاَكْرَمُ مِنْ بَكْرٍ	ذَهَبَ الرَّجُلُ اَكْرَمُ مِنْ بَكْرٍ (ایسا آدمی گیا جو بکر کے مقابلے میں زیادہ عزت والا ہے۔)	اسم تفضیل تین طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اس لیے "من" کے ساتھ ہوگا۔۔۔یا۔۔۔"الُ" کے ساتھ،

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

2	سَافَرَتِ الْهِنْدُ الْاَفْضَلُ	سَافَرَتِ الْهِنْدُ الْفُضْلٰى (ہند جو فضیلت والی ہے اس نے سفر کیا۔)	جو اسم تفضیل الف لام کے ساتھ ہو وہ ہمیشہ اپنے موصوف مطابق آئے گا۔
3	اَلثَّوْبُ اَخْضَرُ مِنَ الْوَرَقِ	اَلثَّوْبُ اَشَدُّ خَضِرًا مِنَ الْوَرَقِ (کپڑا، ورق کے مقابلے میں زیادہ سبز ہے۔)	جس اسم تفضیل میں رنگ یا عیب وغیرہ کا معنیٰ ہو اس کے فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے "اَکْثَرُ یا اَشَدُّ" لگادیا جاتا ہے۔
4	اَلرِّجَالُ اَفْضَلُوْنَ مِنَ النِّسَاءِ	اَلرِّجَالُ اَفْضَلُ مِنَ النِّسَاءِ (مرد، عورتوں کے مقابلے میں زیادہ فضیلت والے ہیں)	اسم تفضیل "من" کے ساتھ مستعمل ہو تو وہ ہمیشہ واحد مذکر آئے گا اس لیے "افضل" واحد مذکر لائے۔
5	اَلْهِنْدَانِ كُرْمٰى النِّسَاءِ	اَلْهِنْدَانِ اَكْرَمُ / كُرْمَيَا النِّسَاءِ (دو ہند دیگر عورتوں کے مقابلے میں زیادہ عزت والی ہیں۔)	اسم تفضیل معرفہ کی طرف مضاف ہو تو وہ واحد مذکر اور موصوف کے مطابق دونوں طرح آسکتا ہے۔اس لیے "اکرم" اسم تفضیل واحد مذکر۔۔یا۔۔موصوف کے مطابق "کرمیان" تثنیہ مؤنث لا سکتے ہیں
6	اَلشَّجَاعَةُ عُظْمٰى مِنَ الْجُبْنِ	اَلشَّجَاعَةُ اَعْظَمُ مِنَ الْجُبْنِ (بہادری، بزدلی سے بڑھ کر ہے۔)	اسم تفضیل مستعمل من ہو تو ہر حال میں واحد مذکر آتا ہے۔
7	زَيْدٌ اَعْوَرُ مِنْ خَالِدٍ	زَيْدٌ اَشَدُّ عَوَرًا مِنْ خَالِدٍ (زید، خالد کے مقابلے میں زیادہ بھینگا ہے۔)	جس اسم تفضیل میں رنگ یا عیب وغیرہ کا معنیٰ ہو اس کے فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے "اَکْثَرُ یا اَشَدُّ" لگادیا جاتا ہے۔اس لیے "عورا" مصدر منصوب ذکر کرنے سے پہلے "اَشَدُّ" لائے۔
8	مَرَّ الرَّجُلَانِ الْاَعْلَمُ	مَرَّ الرَّجُلَانِ الْاَعْلَمَانِ (دو آدمی گزرے جو زیادہ علم والے ہیں)	جو اسم تفضیل الْ کے ساتھ مستعمل ہو وہ ہمیشہ اپنے موصوف کے مطابق آتا ہے۔اس لیے "الاعلمان" اسم تفضیل اپنے موصوف "الرجلان" کے مطابق تثنیہ لائے۔
9	هٰذِهِ الْبَقَرَةُ اَصْفَرُ مِنْ تِلْكَ	هذهِ الْبَقَرَةُ اَشَدُّ صُفْرَةً مِنْ تِلْكَ (یہ گائے اس کے مقابلے میں زیادہ پیلی ہے)	جس اسم تفضیل میں رنگ یا عیب وغیرہ کا معنیٰ ہو اس کے فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے "اَکْثَرُ یا اَشَدُّ" لگادیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس التاسع الاربعون: اضافت کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

➢ مضاف اگر صفت کا صیغہ ہو تو اسے اضافت لفظیہ کہتے ہیں۔ **جواب:** جس اضافت میں صفت کا صیغہ معمول (فاعل یا مفعول بہ) کی طرف مضاف ہو اسے اضافت لفظیہ کہتے ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- اضافت کی تین قسمیں ہیں۔ **جواب**:اضافت کی دو قسمیں ہیں۔
- اضافت لفظیہ میں مضاف پر الف لام آ سکتا ہے۔ **جواب**:اضافت لفظیہ میں مضاف، تثنیہ یا جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو یا مضاف الیہ معرف بلام ہو تو مضاف پر الف لام آ سکتا ہے۔
- اضافت کی وجہ سے مضاف ہمیشہ معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہو جاتا ہے۔ **جواب**:اضافت لفظیہ کی وجہ سے مضاف معرفہ یا نکرہ مخصوصہ نہیں ہوتا۔

تمرین نمبر 3:اضافت لفظیہ اور معنویہ الگ الگ کیجیے اور معنویہ میں اس کی قسم بھی متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	اضافت کی قسم
1	ظُلْمَةُ الْقَبْرِشَدِيْدَةٌ	قبر کا اندھیر سخت ہے۔	اضافت معنویہ ،بمعنی فِیْ
2	اَكْرَمْتُ مُكْرِمَ الْعُلَمَاءِ	میں نے علماء کی عزت کرنے والے کی عزت کی	اضافت لفظیہ
3	اُشْتُرِىَ خَاتَمَ الْفِضَّةِ	چاندی کی انگوٹھی خریدی گئی۔	اضافت معنویہ ،بمعنی مِنْ
4	لَقِيْتُ جَمِيْلَ الشِّيَمِ	میں اچھی فطرت والے سے ملا	اضافت لفظیہ
5	هٰذَامُعَلِّمُ خَالِدٍ	یہ خالد کا استاد ہے	اضافت لفظیہ
6	نَبِيُّنَاالْعَالِى الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ	ہمارے نبی بلند شان اور بڑے مرتبے والے ہیں۔	اضافت لفظیہ
7	فَازَوَلَدُعِرْفَانَ	عرفان کا بیٹا کامیاب ہوا	اضافت معنویہ ،بمعنی لام
8	جَاءَكَرِيْمُ الْبَلَدِ	شہر کا سخی شخص آیا۔	اضافت لفظیہ
9	اَلْحَافِظُ الْقُرآنِ سَعِيْدٌ	قرآن کا حافظ خوش بخت ہے۔	اضافت لفظیہ
10	زُرْتُ زَائِرَالْمَدِيْنَةِ	میں نے مدینے کی زیارت کرنے والا دیکھا۔	اضافت لفظیہ
11	وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ	اور اللہ اپنے نور کو مکمل کرنے والا ہے۔	اضافت لفظیہ

☆☆☆☆☆

الدرس الخامسون:افعال قلوب کا بیان

تمرین نمبر 2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو افعال شک اور یقین ظاہر کریں انہیں افعال قلوب کہتے ہیں۔ **جواب**:جو افعال ایسے دو مفعولوں کو نصب دیں جو اصل میں مبتدا اور خبر ہوں انہیں افعال قلوب کہتے ہیں۔
- افعال قلوب جملہ فعلیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ **جواب**:افعال قلوب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔
- افعال قلوب کا مفعول بہ صرف ایک ہوتا ہے۔ **جواب**:افعال قلوب کے دو مفعول ہوتے ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

➢ ایک شخص کی دو ضمیریں فاعل اور مفعول بن سکتی ہیں۔ **جواب**: افعال قلوب کا خاصہ کہ ان میں سے ایک شخص کی دو ضمیریں فاعل اور مفعول ہو سکتی ہے۔

تمرین نمبر 3: (الف) افعال قلوب اور ان کے عمل کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	عمل کی نشاندھی
1	وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ کَاذِبًا	اور بیشک میں اسے جھوٹا گمان کرتا ہوں۔	اس مثال میں "اظن" افعال قلوب میں سے ھے اور "ہ" ضمیر اور "کاذبا" اس کے دو مفعول ھیں۔
2	وجدت زیدا شاکرا	میں نے زید کو شاکر یقین کیا۔	اس مثال میں "وجد" افعال قلوب میں سے ھے اور "زید" اور "شاکرا" اس کے دو مفعول ھیں۔
3	حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا	تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے	اس مثال میں "حسب" افعال قلوب میں سے ھے اور "ھم" ضمیر اور "لؤلؤا" اس کے دو مفعول ھیں۔
4	فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	پھر اگر تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں	اس مثال میں "علمت" افعال قلوب میں سے ھے اور "ھن" ضمیر اور "مؤمنات" اس کے دو مفعول ھیں۔
5	اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا	بیشک وہ اسے دور دیکھتے ہیں۔	اس مثال میں "یرون" اور "نریٰ" افعال قلوب میں سے ھیں۔ اور "ہٗ" ضمیر اور "بعیدا" ھے۔
6	خِلْتُ الْاِخْلَاصَ مُخْلِصًا	میں نے اخلاص کو مخلص گمان کیا۔	اس مثال میں "خلت" افعال قلوب میں سے ھے اور "الاخلاص" اور "مخلصا" اس کے دو مفعول ھیں۔
7	رَاَيْتُ الصِّدْقَ نَجَاةً	میں نے سچائی کو نجات یقین کیا۔	اس مثال میں "رایت" افعال قلوب میں سے ھے اور "الصدق" اور "نجاۃ" اس کے دو مفعول ھیں۔
8	زَعَمْتُكَ عَالِمًا	تو نے اپنے آپ کو عالم سمجھا۔	اس مثال میں "زعمت" افعال قلوب میں سے ھے اور "ک" ضمیر اور "عالما" دو مفعول ھیں۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہ فرمائیے۔

	مثال	جواب	وجه
1	وَجَدْتُ مَاءٌ بَارِدًا	وَجَدْتُ الْمَاءَ بَارِدًا (میں نے ٹھنڈا پانی گمان کیا)	مبتداء ھمیشه معرفه یانکره مخصوصه ھوتا ھے۔
2	زَعَمْتُ الْحَيَاةُ دَائِمَةٌ	زَعَمْتُ الْحَيَاةَ دَائِمَةً (میں نے زندگی کو ہمیشہ والا گمان کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول منصوب ھوتے ھیں اس لیے دونوں کو نصب دیدیا۔
3	حَسِبْتَهُمْ عَالِمًا	حَسِبْتَهُمْ عَالِمِيْنَ (تم نے انہیں عالم گمان کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول کا حکم مبتدا اور خبر والا ھوتا ھے اور خبر اگر مفرد ھو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیه اور جمع ھونے میں مبتدا کے مطابق ھوتی ھے "ھم" ضمیر جمع مذکر کی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

			ھے اس لیے "عالمین" بھی جمع مذکر لائے اور مفعول ھونے کی وجہ سے حالت نصبی لائے۔
4	عَلِمْتُ الْاَرْضَ سَاكِنًا	عَلِمْتُ الْاَرْضَ سَاكِنَةً (میں نے زمین کو ساکن یقین کر لیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول کا حکم مبتدا اور خبر والا ھوتا ھے اور خبر اگر مفرد ھو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ھونے میں مبتدا کے مطابق ھوتی ھے "الارض" واحد مؤنث ھے اس لیے "ساکنۃ" مؤنث لائے۔
5	رَاَيْتُ الْاِخْلَاصَ سَبِيْلُ النَّجَاةِ	رَاَيْتُ الْاِخْلَاصَ سَبِيْلَ النَّجَاةِ (میں نے اخلاص کو نجات کا راستہ یقین کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول منصوب ھوتے ھیں اس لیے دونوں کو نصب دیدیا۔
6	آتَيْتُنِيْ مَاءً	آتَيْتُ مَاءً (میں نے پانی دیا۔)	ایک شخص کی طرف فاعل اور مفعول کی ضمیر لوٹے یہ صرف افعال قلوب کا خاصہ ھے اس لیے "نی" ضمیر مفعول ختم کر دی۔
7	خِلْتُ الْخَلِيْفَةَ عَادِلَةً	خِلْتُ الْخَلِيْفَةَ عَادِلًا (میں نے خلیفہ کو عادل گمان کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول کا حکم مبتدا اور خبر والا ھوتا ھے اور خبر اگر مفرد ھو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ھونے میں مبتدا کے مطابق ھوتی ھے "الخلیفۃ" مذکر کی ھے اس لیے "عادلًا" مذکر لائے
8	ظَنَنْتُ الْوَلَدَيْنِ صَالِحًا	ظَنَنْتُ الْوَلَدَيْنِ صَالِحَيْنِ (میں نے دو بچوں کو نیک گمان کیا۔)	افعال قلوب کے دونوں مفعول کا حکم مبتدا اور خبر والا ھوتا ھے اور خبر اگر مفرد ھو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ھونے میں مبتدا کے مطابق ھوتی ھے "الولَدَیْن" تثنیہ ھے اس لیے "صالحَیْن" بھی تثنیہ اور مفعول ھونے کی وجہ سے حالت نصبی لائے۔
9	حَسِبْتُ الْمُؤْمِنَاتَ صَابِرَاتٌ	حَسِبْتُ الْمُؤْمِنَاتِ صَابِرَاتٍ (میں نے مؤمن عورتوں کو صابر گمان کیا۔)	افعال قلوب کے دونوں مفعول منصوب ھوتے ھیں اور جمع مؤنث سالم کی حالت نصبی کسرہ سے آتی ھے۔
10	وَجَدْتُ الْمُسْلِمُوْنَ فَائِزُوْنَ	وَجَدْتُ الْمُسْلِمِيْنَ فَائِزِيْنَ (میں نے مسلمانوں کو کامیاب گمان کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول منصوب ھوتے ھیں اس لیے جمع مذکر سالم کی حالت نصبی لائے۔
11	عَلِمْتُ الْقَاضِیْ عَالِمًا	عَلِمْتُ الْقَاضِیَ عَالِمًا (میں نے قاضی کو عالم یقین کیا)	"القاضی" فعل قلوب کے مفعول اول بن رھا ھے اس لیے اس کی حالت نصب لائے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی والخامسون: افعال مدح وذم کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ➢ جن افعال سے تعریف یا مذمت کی جائے انہیں افعال مدح وذم کہتے ہیں۔ **جواب**: جو افعال تعریف یا مذمت کے لیے موضوع ہیں انہیں افعال مدح وذم کہتے ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

- لَاحَبَّذَا فعل مدح ہے۔ **جواب:** حَبَّ فعل مدح ہے۔
- افعال مدح وذم کا فاعل ہمیشہ معرف باللام ہوتا ہے۔ **جواب:** افعال مدح وذم کا فاعل معرف باللام یا معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے۔
- مخصوص، ہمیشہ فاعل کے مطابق اور منصوب ہوتا ہے۔ **جواب:** مخصوص، فاعل کے مطابق اور مرفوع ہوتا ہے۔

تمرین نمبر 3: الف) افعال مدح وذم نیزان کے فاعل اور مخصوص کی شناخت فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	افعال مدح وذم	فاعل	مخصوص
1	لَاحَبَّذَاالْعَدَوَاةُ (دشمنی اچھی نہیں ہے)	لاحَبَّ	ذا	العداوة
2	نِعْمَ الرَّجُلُ رَجُلٌ يُحَاسِبُ نَفْسَهٗ (وہ آدمی کتنا اچھا ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے)	نعم	الرجل	رجل
3	اَلتَّقْوٰى نِعْمَ الزَّادُ (تقویٰ کتنا اچھا زادِ راہ ہے)	نعم	الزاد	التقوىٰ
4	بِئْسَ رِجَالًا الْكَاذِبُوْنَ (جھوٹ بولنے والے آدمی کتنے برے ہیں۔)	بئس	ھو ضمیر ممیز، رجالاً تمییز دونوں مل کر فاعل	الکاذبون
5	حَبَّذَا الصَّبْرُ (صبر کتنا اچھا ہے۔)	حب	ذا	الصبر
6	بِئْسَ طَالِبُ الْمَجْدِ الْكَسُوْلُ (بزرگی چاہنے والا سست آدمی کتنا برا ہے۔)	بئس	طالب	الکسول
7	نِعْمَ سِلَاحًا الدُّعَاءُ (دعا کتنا اچھا ہتھیار ہے۔)	نعم	ھو ضمیر ممیز، سلاحاً تمییز دونوں مل کر فاعل	الدعاء
8	سَاءَ مَا الْغِيْبَةُ (غیبت کتنی بری چیز ہے۔)	ساء	ھو ضمیر ممیز، ما بمعنی شَیْئًا تمییز دونوں مل کر فاعل	الغيبة

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	نِعْمَ الْعَالِمُ	نِعْمَ الْعَالِمُ زَيْدٌ (زید کتنا اچھا عالم ہے۔)	افعال مدح وذم کے دو اسم ہوتے ھیں ایک اس کا فاعل اور دوسرا مخصوص، یہاں فاعل تو ھے لیکن مخصوص نہیں تھا اس لیے وہ لائے۔
2	سَاءَ رَجُلُ الْبَخِيْلُ	سَاءَ الرَّجُلُ الْبَخِيْلُ (بخیل آدمی کتنا برا ہے۔)	افعال مدح وذم کا فاعل معرف باللام ھوتا ھے یا معرف باللام کی طرف مضاف ھوتا ھے یہاں فاعل معرف باللام نہ تھا اس لیے اسے معرف باللام کردیا۔
3	نِعْمَ رَجُلًا الصَّادِقَانِ	نِعْمَ رَجُلَانِ الصَّادِقَانِ (سچا آدمی کتنا اچھا ہے۔)	فاعل ضمیر مستتر ھو تو فعل کے بعد کوئی نکرہ اسم آتا ھے جو وحدت، تثنیہ، جمع، مؤنث اور مذکر میں فاعل کے مطابق ھوتا ھے۔ یہاں مخصوص "الصادقان" تثنیہ ھے اس لیے "رجلا" اسم نکرہ کو بھی تثنیہ کردیا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

4	نِعْمَ الْوَصْفُ حِلْمٌ	نِعْمَ الْوَصْفُ اَلْحِلْمُ (حلم کتنا اچھا وصف ہے۔)	"الحلم" مخصوص ھے جو معرفه ہوتا ھے یا نکره موصوفه، یہاں ایسا نه تھا اس لیے اسے معرف باللام کرکے معرفه بنادیا۔
5	بِئْسَ الْخُلُقَانِ الْكِذْبُ	بِئْسَ خُلُقًا الْكِذْبُ (جھوٹ کتنا برا خلق ہے۔)	فاعل ضمیر مستتر ہو تو فعل کے بعد کوئی نکره اسم آتا ھے جو مخصوص کے مطابق ہوتا ھے۔ مخصوص "الكذب" واحد ھے لهٰذا نکره بھی واحد لائے۔
6	لَا حَبَّذَا سَارِقٌ	لَا حَبَّذَا السَّارِقُ (چور اچھا نہیں ہے۔)	یهاں "السارق" مخصوص ھے جو معرفه یا نکره مخصوصه ہوتا ھے یہاں ایسا نه تھا اس لیے اسے معرف باللام کرکے معرفه بنادیا۔
7	نِعْمَ الْعَالِمُ هِنْدٌ	نِعْمَ الْعَالِمَةُ هِنْدٌ (ھندہ کتنی اچھا عالمہ ہے۔)	"العالمة" فاعل ھے اور "هند" مخصوص، ان دونوں میں تذکیر و تانیث کے اعتبار سے مطابقت ہوتی ھے جو یہاں نه تھی اس لیے "العالمة" لائے۔
8	حَبَّذَانِ زَيْدٌ وَبَكْرٌ	حَبَّذَا زَيْدٌ وَبَكْرٌ (زید اور بکر کتنے اچھے ہیں۔)	"حبذا" میں "ذا" اسم اشارہ فاعل ھے جو نہیں بدلتا اور یہاں بدلا ہوا تھا۔
9	اَلْمُجْتَهِدُ حَبَّذَا	حَبَّذَا الْمُجْتَهِدُ (کوشش کرنے والا کتنا اچھا ہے۔)	"المجتهد" مخصوص ھے جو یہاں "حبذا" سے پہلے آیا ہوا تھا جبکه "حبذا" کا مخصوص فعل سے پہلے نہیں آسکتا اس لیے اسے بعد میں ذکر کردیا۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثانی والخامسون: افعال مقاربه کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- افعال مقاربہ ورجاوشروع سے ماضی اور مضارع کے صیغے آتے ہیں۔ **جواب**: "کاد" اور "اوشک" سے مضارع کے صیغے آتے ہیں باقی تمام سے ماضی کے صیغے آتے ہیں۔
- ان افعال کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ **جواب**: ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ہوتی ہے۔
- افعال شروع پانچ ہیں۔ **جواب**: افعال شروع پانچ سے زائد ہیں۔
- کادَ، عسٰی، حرٰی اور اَخَذَ کی خبر پر اَنْ لانا جائز ہے۔ **جواب**: حرٰی کی خبر پر "ان" لانا واجب ہے جبکہ "کاد اور عسٰی" کی خبر پر ان لانا اور نہ لانا دونوں جائز ہیں اور "اخذ" کی خبر پر "ان" لانا ناجائز ہے۔

تمرین نمبر3: الف) افعال مقاربه ورجاوشروع الگ الگ کیجیے اور ان کا عمل واضح کیجیے۔

مثال	افعال مقاربه ورجاوشروع	عمل

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ (قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب کھڑا کرے)	"عسی" فعل رجا	"ان یبعثک ربک" فاعل، اسے خبر کی حاجت نہیں
اَوْشَکَ الْمَطَرُاَنْ یَنْقَطِعَ (قریب ہے کہ بارش ختم ہوجائے۔)	اوشک "فعل مقاربہ	المطر "فاعل جبکہ "ان ینقطع "خبر
یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ (بجلی یوں معلوم ہوتی ہے کہ ان کی نگاہیں اچک لے جائے گی)	یکاد "فعل مقاربہ	البرق "فاعل جبکہ "یخطف ابصارھم "خبر
اَخَذَ الطِّفْلُ یَبْکِیْ (بچے نے رونا شروع کردیا۔)	اخذ "فعل شروع	"الطفل "فاعل جبکہ "یبکی "خبر
کَادَالْفَقِیْرُاَنْ یَّکُوْنَ فَقِیْرًا (قریب ہے کہ فقیر کافر ہوجائے۔)	کاد "فعل مقاربہ	الفقیر "فاعل جبکہ "ان یکون فقیرا "خبر
عَسَی الضَّیْقُ اَنْ یَّنْفَرِجَ (امید ہے کہ تنگی فراخی میں تبدیل ہوجائے۔)	عسیٰ "فعل رجا	"الضیق "فاعل جبکہ "ان ینفرج "خبر
اِخْلَوْلَقَ اَنْ یَّثْمُرَالشَّجَرُ (امید ہے کہ درخت پھلدار ہوجائے۔)	اخلولق "فعل رجا	"ان یثمر الشجر "فاعل، جبکہ اسی صورت میں خبر نہیں ھوتی۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجه
1	کَادَالْمُعَلِّمُ یُشَرِّحَ	کَادَالْمُعَلِّمُ اَنْ یُّشَرِّحَ (قریب ہے کہ استاد وضاحت کردے۔)	"یشرحَ "تب ھی درست ھوتا ھے جبکہ اس پر "ان "داخل ھو چنانچہ وہ داخل کردیا ھے۔
2	جَعَلَ الشَّجَرُ اَنْ یُّوَرِّقَ	جَعَلَ الشَّجَرُ یُوَرِّقُ (درخت پتوں والا ہونا شروع ہوگیا۔)	افعال شروع کی خبر پر "ان "داخل کرنا جائز نھیں ھے اس لیے اسے ختم کردیا۔ اسی وجہ سے نصب بھی ختم ھوگیا
3	حَرَی الْغَائِبُ یَجِیْئُ	حَرَی الْغَائِبُ اَنْ یَجِیْئَ (امید ہے غائب آجائے۔)	"حریٰ "کی خبر پر "ان "لانا واجب ھے اس لیے "ان "لائے۔
4	کَرَبَ زَیْدٌ مُعَلِّمًا	کَرَبَ زَیْدٌ یُعَلِّمُ (قریب ہے کہ زید سکھائے۔)	ان افعال کی خبر ھمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ھوتی ھے اسلیے فعل مضارع لائے
5	یَطْفَقُ الْوَلَدُ یَلْعَبُ	طَفِقَ الْوَلَدُ یَلْعَبُ (بچے نے کھیلنا شروع کردیا۔)	صرف "کاد اور "اوشک "سے مضارع کے صیغے آتے ھیں جبکہ یھاں فعل شروع سے مضارع بنایا ھوا تھا۔
6	اَنْشَاَالْبَحْرُ مَاجَ	اَنْشَاَالْبَحْرُ یُمَاجُ (سمندر نے موج والا ہونا شروع کردیا ہے۔)	ان افعال کی خبر ھمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ھوتی ھے اسلیے فعل مضارع لائے
7	اِخْلَوْلَقَ الْوَلَدُ یَنْجَح	اِخْلَوْلَقَ الْوَلَدُ اَنْ یَنْجَحَ (امید ہے بچہ نجات پاجائے گا)	"اِخْلَوْلَقَ "کی خبر پر "اَنْ "لانا واجب ھے۔
8	اَخَذَ الْکَسْلَانُ اَنْ یَّجْتَهِدَ	اَخَذَ الْکَسْلَانُ یَجْتَهِدُ (سست نے کاشش کرنا شروع کردی)	اخذ فعل شروع ھے اور افعال شروع کی خبر پر "اَنْ "لانا ناجائز ھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس الثالث والخامسون: افعال تعجب کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جن افعال سے تعجب کا اظہار کیا جائے انہیں افعال تعجب کہتے ہیں۔ **جواب**: جو افعال اظہار تعجب کے لیے وضع کیے گئے انہیں افعال تعجب کہتے ہیں۔
- فعل تعجب تین اوزان پر آتا ہے۔ **جواب**: ثلاثی مجرد سے فعل تعجب دو وزن پر آتا ہے۔
- فعل تعجب اور متعجب منہ کے درمیان کوئی چیز نہیں آ سکتی۔ **جواب**: متعجب منہ اور فعل تعجب کے درمیان صرف ظرف یا جار مجرور آ سکتے ہیں۔
- متعجب منہ ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: "مَااَفْعَلَ" کے وزن پر جو فعل تعجب ہو وہ منصوب جبکہ "اَفْعِلْ" کے وزن پر جو فعل تعجب ہو وہ باء کے ساتھ لفظاً مجرور ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3: الف) افعال تعجب اور متعجب منہ الگ الگ فرمائیے۔

نمبر	مثال	افعال تعجب	متعجب منہ
1	مَااَجْمَلَکَ (آپ کتنے جمال والے ہیں۔)	ماAجمل	ک
2	مَااَشْجَعَ خَالِدًا (خالد کتنا بہادر ہے۔)	ماأشجع	خالدا
3	اَلْطِفْ بِزَيْدٍ (زید کتنا مہربانی کرنے والا ہے۔)	الطف	زید
4	اَشْدِدْ بِعَرَجِهٖ (اس کا لنگڑاپن کتنا شدید ہے۔)	اشدد	عرجه
5	مَااَجْوَدَ عُثْمَانَ (عثمان کتنا سخی ہے۔)	ماأجود	عثمان
6	مَااَکْذَبَ النَّفْسَ (نفس کتنا جھوٹا ہے۔)	ماأكذب	النفس
7	اَعْظِمْ بِنُصْرَتِهٖ (اس کی مدد کتنی بڑی ہے۔)	اعظم	نصرته
8	مَااَشَدَّ اَنْ يُّتْرَکَ الصَّلٰوةُ (نماز ترک کرنا کتنا سخت ہے۔)	ماأشد	ان یترک الصلوٰة
9	اَقْبِحْ بِشُرْبِ الْخَمْرِ (شراب پینا کتنا برا ہے۔)	اقبح	شرب الخمر

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	مَااَخْضَرَ الْقُبَّةَ	مَااَشَدَّ خُضْرَةَ الْقُبَّةِ (گنبد کتنا سبز ہے۔)	"خضرة" میں رنگ کا معنی پایا جارہا ھے اور جس فعل میں رنگ، عیب یا حلیه کے معنی پایا جائے اس کے مصدر صریح یا مصدر مؤول سے پھلے "ماأشد یا اشدد" لگاکر فعل تعجب بناتے ھیں۔
2	اَقْبِحْ اَلْکُفْرَ	مَااَشَدَّ قَبِيْحًا اَلْکُفْرَ (کفر کتنا برا ہے۔)	"قبیحا" میں عیب کا معنی پایا جارہا ھے اور جس فعل میں رنگ، عیب یا حلیه کے معنی پایا جائے اس کے مصدر صریح یا مصدر مؤول سے پھلے "ماأشد یا اشدد" لگاکر فعل تعجب بناتے ھیں۔
3	مَااَصْغَرَ الطِّفْلُ	مَااَصْغَرَ الطِّفْلَ (بچہ کتنا چھوٹا ہے۔)	"ماأصغر" فعل تعجب ھے اور "مَااَفْعَلَ" کے وزن پر جو فعل تعجب آتا ھے اس کا متعجب منه منصوب ھوتا ھے اسی لیے "الطفل" کیا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

4	مَااَحْسَنَ وَلَدًا	مَااَحْسَنَ الْوَلَدَ (بچہ کتنا خوبصورت ہے۔)	"الولد" متعجب منه هے اور متعجب منه، معرفه هوتا هے یا نکره مخصوصه اسی لیے "الولد" لائے۔
5	مَااَعْظَمَ شَانُ الْاَنْبِیَاءِ	مَااَعْظَمَ شَانَ الْاَنْبِیَاءِ (انبیاء کی کتنی بلند شان ہے)	"ماعظم" فعل تعجب هے اور "مَااَفْعَلَ" کے وزن پر جو فعل تعجب آتا هے اس کا متعجب منه منصوب هوتا هے اسی لیے "شانَ" کیا۔
6	اَصْفِرْبِالْبَقَرَةِ	مَااَشَدَّ صُفْرَةً الْبَقَرَةَ (گائے کتنی پیلی ہے)	"صفرة" میں رنگ کا معنی پایا جارها هے اور جس فعل میں رنگ عیب یا حلیه کے معنی پایا جائے اس کے مصدر صریح یا مصدر مؤول سے پهلے "ماشد یا اشدد" لگا کر فعل تعجب بناتے هیں۔
7	مَااَشَدَّ تَكَلَّمٌ	مَااَشَدَّ تَكَلُّمًا (کتنی زیادہ تعلیم ہے)	"ماشد" فعل تعجب هے اور "مَااَفْعَلَ" کے وزن پر جو فعل تعجب آتا هے اس کا متعجب منه منصوب هوتا هے اسی لیے "تكلّمًا" کیا۔
8	مَااَعْوَرَ الدَّجَّالَ	مَااَشَدَّ عَوَرًا الدَّجَّالَ (دجال کتنا کانا ہے۔)	"عورًا" متعجب منه هے جس میں عیب کا معنی پایا جارها هے اور جس فعل میں رنگ، عیب یا حلیه کے معنی پایا جائے اس کے مصدر صریح یا مصدر مؤول سے پهلے "مَااَشَدَّ۔۔یا۔۔اَشْدِدْ" لگا کر فعل تعجب بناتے هیں۔
9	اَشْدِدْ بِحُمْرَةَ الْوَجْهِ	اَشْدِدْ بِحُمْرَةِ الْوَجْهِ (چہرے کی سرخی کتنی زیادہ ہے۔)	جو فعل تعجب "اَفْعِلْ" کے وزن پر آئے تو اس کے متعجب منه سے پهلے "باء" آتا هے اور وه محلا منصوب هوتا هے۔ باء کی وجه سے "حمرة" لفظاً مجرور هے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع والخامسون: حروف کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندهی فرمائیے۔

- حروف معانی کی گیارہ قسمیں ہیں۔ **جواب**: گیارہ سے زائد قسمیں ہیں۔
- حروف جواب کسی سوال ہی کے جواب میں آتے ہیں۔ **جواب**: زائد حرف کو کلام سے نکال دیا جائے تو اصل معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
- حرف زیادت جہاں بھی ہوں گے زائد ہوں گے۔ **جواب**: حرف زیادت ہر جگہ زائد نہیں ہوتے۔

تمرین نمبر3: حروف معانی کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	وَاللہِ لَاُتَعَلِّمَنَّ الْقُرْآنَ وَالسُّنَّةَ (اللہ کی قسم میں انہیں ضرور قرآن وسنت سکھاؤں گا۔)	"لاتعلمن" میں حرف تاکید لام ابتدائیه اور نون تاکید هے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

2	اِنَّ اللہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ (بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ نبیوں کے جسموں کو کھائے)	"اَنْ" حرف مصدرھے۔
3	اَللہَ دَعَوْتُ اَنِ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ (اے اللہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت فرمااور مجھ پر رحم فرما)	"اَنْ" حرف تفسیرھے۔
4	اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ (سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم)	"اَلَا" حرف تنبیہ اور "اِنَّ" حرف جواب ھے۔
5	لِلّٰہِ الْحَمْدُ عَلٰی مَا عَلَّمَ (اسی کی حمد ہر اس نعمت پر جو اس نے کی)	"ما" حرف مصدرھے۔
6	اِشْتَرَیْتُ وَرَقًا اَیْ فِضَّةً (میں نے ورق یعنی چاندی خریدی)	"اَیْ" حرف تفسیرھے۔
7	ھَلَّا اَدَّبْتَ اَوْلَادَكَ (تم نے اپنی اولاد کو ادب کیوں نہیں سکھایا)	"ھلّا" حرف تحضیض ھے۔
8	قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۵ۙ فَکَذَّبْنَا (کہیں گے کیوں نہیں بے شک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا)	"بلیٰ" حرف جواب اور "قد" حرف توقع ھے۔
9	طَارَبِهِ الْعَنْقَاءُ اَیْ طَالَتْ غَیْبَتُهٗ (اسے عنقاء لے اُڑا یعنی اس کی عدم موجودگی لمبی ہوگئی۔)	"اَیْ" حرف تفسیرھے۔
10	سَالَ بِهِ الْوَادِیْ اَیْ ھَلَكَ (اسے وادی لے گئی یعنی وہ ہلاک ہوگیا۔)	"اَیْ" حرف تفسیرھے۔
11	فَسَیَرَی اللہُ عَمَلَکُمْ وَرَسُوْلُهٗ (تمہارے کام دیکھے گا اللہ اور اس کے رسول)	"س" حرف استقبال ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس والخامسون: الف لام (ال) کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

➢ اسم فاعل اور اسم مفعول کا الف لام اسمی ہوتا ہے۔ **جواب**: جو الف لام اسم فاعل یا اسم مفعول حدوثی پر آئے اسے الف لام اسمی کہتے ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

➢ جوالف لام مدخول میں کوئی معنی پیدا کرے وہ زائد ہوتا ہے۔**جواب**:جوالف لام مدخول میں کوئی معنی پیدا کرے وہ غیرہ زائدہ ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3:الف لام کے بارے میں بتائیں کہ اسمی ہے یاحرفی،حرفی ہے توزائدہ ہے یاغیر زائدہ،زائدہ ہے تواس کی کونسی قسم ہے اور غیرزائدہ ہے تواس کی کونسی قسم ہے۔

نمبر	مثال	اسمی/حرفی	قسم
1	اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (اللہ ان کاولی ہے جو ایمان لائے)	"اللّٰه"اسم جلالت کااسم حرفی ھے۔	الف لام حرفی زائدہ کی قسم لازمی ھے۔
2	اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (تمام جہانوں کے رب کی تمام تعریفیں ہیں)	"الحمد"اور"العلمین"کاالف لام حرفی ھے۔	الحمد"اور"العلمین"دونوں کاالف لام غیرزائدہ کی قسم استغراقی ھے۔
3	وَلَيْسَ الذَّكَرُكَالْاُنْثٰى (مرد،عورت کی طرح نہیں ہے)	"الذکر"اور"الانثیٰ"دونوں کاالف لام حرفی ھے۔	دونوں کاالف لام غیرزائدہ کی قسم جنسی ھے۔
4	وَلَقَدْاَمُرُّعَلَى اللَّئِيْمِ يَسُبُّنِيْ (اور میں ایسے کمینے شخص کے پاس سے گزراجو مجھے گالی دے رہاتھا)	"اللئیم"کاالف لام حرفی ھے۔	حرفی غیرہ زائدہ کی قسم عھدذھنی ھے۔
5	اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَاشَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ(حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں)	"الحسن، الحسین،الجنۃ"کاالف لام حرفی ھے۔	الحسن والحسین کاالف لام حرفی کی قسم زائدہ اورالجنۃ کاالف لام غیرزائدہ کی قسم استغراقی ھے۔
6	عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ (جو جانے چُھپااورظاہر)	"الغیب،الشھادۃ"کاالف لام حرفی ھے۔	الف لام حرفی غیرزائدہ کی قسم عھداستغراقی ھے۔
7	زُرْتُ الْمُكْرِمَ اُسْتَاذَهٗ (میں نےاسے دیکھاجو اپنے استاد کی عزت کرنے والاہے)	"المکرم"کاالف لام اسمی ھے۔	
8	نَحْنُ مُقَلِّدُوْانُعْمَانِ بْنِ الثَّابِتِ (ہم نعمان بن ثابت کے مقلد ہیں)	"الثابت"کاالف لام حرفی ھے۔	حرفی کی قسم زائدہ عارضی ھے۔
9	جَمَعَ الْاَمِيْرُ الصَّاغَةَ (امیر نے سُنار جمع کیے)	"الامیر"اور"الصاغۃ"کاالف لام حرفی ھے۔	الامیر پرعھدذھنی اورالصاغۃ حرفی غیرزائدہ کی قسم استغراقی ھے۔
10	اُدْخُلِ السُّوْقَ (بازار داخل ہو جاؤ)	"السوق"کاالف لام حرفی ھے۔	حرفی کی قسم غیرزائدہ کی قسم عھدذھنی ھے۔
11	اَكْرِمِ الْمَعْلُوْمَ فَضْلُهٗ (اس کااکرام کروجس کی فضیلت معلوم ہے)	"المعلوم"کاالف لام اسمی ھے۔	

☆☆☆☆☆

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس السابع والخمسون: تنوین کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

1. جو نون کلمے کی آخری حرکت کے تابع ہوا سے تنوین کہتے ہیں۔ **جواب**: جو نون کلمے کے آخری حرکت کے تابع ہو اور تاکید کے لیے نہ ہوا سے تنوین کہتے ہیں۔
2. تنوین ہر اسم پر آتی ہے۔ **جواب**: موانع تنوین نہ پائے جائیں تو تنوین ہر اسم پر آتی ہے۔
3. موانع تنوین چار ہیں۔ **جواب**: موانع تنوین پانچ ہیں۔

تمرین نمبر3: الف) درج ذیل جملوں میں اسم پر تنوین آنے یا نہ آنے کی وجہ بتائیے اور تنوین کی قسم بھی متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	تنوین آنے / نہ آنے کی وجہ	تنوین کی قسم
1	فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا	"بعضھم" میں "بعض" مضاف ہے اس وجہ سے تنوین نہیں آئی، اور "بعضٍ" میں کوئی مانع تنوین نہیں ہے۔	"بعضٍ" پر تنوین تمکن ہے۔
2	مَرَرْتُ بِزَيْدٍ العَالِمِ	زید پر تنوین اس لئے کہ کوئی مانع تنوین نہیں، اور العالم پر الف لام مانع تنوین ہے۔	"زید" پر تنوین تمکن ہے۔
3	رَأَيْتُ خَالِدَ بْنَ بَكْرٍ	مضاف پر تنوین نہیں آتی اس لیے ابن پر تنوین نہیں ہے، بکر پر کوئی مانع تنوین نہیں ہے اسلیے تنوین آ گئی ہے۔	"بکر" پر تنوین تمکن ہے۔
4	قُلْتُ لِزَيْدٍ صَهٍ (میں نے زید کو کہا)	"زید" اور "صہ" پر تنوین اس لیے کہ کوئی مانع تنوین نہیں ہے۔	زید پر تنوین تمکن جبکہ "صہ" پر تنوین تنکیر ہے
5	فِي الْجَامِعَةِ طَالِبَاتٌ (جامعہ میں طالبات ہیں)	"الجامعۃ" پر الف لام مانع تنوین ہے، اور طالبات پر کوئی مانع تنوین نہیں ہے۔	طالبات میں تنوین مقابلہ ہے۔
6	هٰذَا عُمَرُ (یہ عمر ہے۔)	ھذا مبنی اور عمر پر غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تنوین نہیں آئی۔	
7	زُرْتُ كُلًّا مِنَ الْقَوْمِ (میں نے قوم کے تمام افراد دیکھے)	القوم پر الف کی وجہ سے تنوین نہیں آئی	"کلا" پر تنوین عوض ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

8	هِنْدُ ابْنَةُ اِبْرَاهِيْمَ (ہند بنت ابراہیم)	"ابنۃ" پر مضاف ہونے اور "ابراہیم" پر غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تنوین نہیں آئی	
9	جَاءَ خَالِدُ ابْنُ الشَّاعِرِ (خالد آیا جو شاعر کا بیٹا ہے)	ابن پر مضاف ہونے اور الشاعر پر الف لام کی وجہ سے تنوین نہیں آئی۔	"خالد" پر تنوین ممکن ہے۔
10	آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام اَبُو الْبَشَرِ (آدم علیہ السلام تمام بشروں کے باپ ہیں)	البشر پر الف لام کی وجہ سے تنوین نہیں آئی	
11	يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا (جس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی)	"اخبار" پر مضاف ہونے کی وجہ سے تنوین نہیں آئی	"یومئذ" پر تنوین عوض ہے۔

(ب):درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	غُلَامُ اَحْمِدٍ رَجُلٍ صَالِحٌ	غُلَامُ اَحْمَدَ رَجُلٌ صَالِحٌ (احمد کا غلام نیک آدمی ہے)	"غلام" مضاف ھے اور مضاف پر تنوین نہیں آتی، احمد "غیر منصرف ھے اور غیر منصرف پر تنوین نہیں آتی، "رجل صالح" پر تنوین کے لیے کوئی مانع نہیں ھے اس لیے تنوین لائے۔
2	نَظَرْتُ اِلٰی بُسْتَانَ جَمِيْلٍ	نَظَرْتُ اِلٰی بُسْتَانٍ جَمِيْلٍ (میں نے خوبصورت باغ کی طرف دیکھا)	"بستان موصوف ھے جس پر تنوین کے لیے کوئی مانع نہیں ھے اس لیے تنوین لائے۔
3	اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدٌ يَحْفَظُ دَرْسَهٗ	اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ يَحْفَظُ دَرْسَهٗ (کوشش کرنے والا بچہ اپنا سبق یاد کرلیتا ہے)	"الولد" اور "المجتھد" دونوں پر الف لام ھے جو مانع تنوین ھے اس لیے تنوین گرادی۔
4	خَالِدٌ بْنُ مَاجِدٍ عَالِمٍ جَيِّدٌ	خَالِدُ بْنُ مَاجِدٍ عَالِمٌ جَيِّدٌ (ماجد کا بیٹا خالد اچھا عالم ہے)	"خالد" ابن "کا موصوف ھے جو "ماجد "کی طرف مضاف ھو رھا ھے۔ اس لیے خالد پر تنوین نہیں لائے کہ یہ مانع تنوی ھے۔ "عالم" اور "جید" پر تنوین لانے سے کوئی چیز مانع نہیں ھے اس لیے تنوین لائے۔
5	اَلْيَقِيْنٌ لَا يَزُوْلُ بِالشَّكِّ	اَلْيَقِيْنُ لَا يَزُوْلُ بِالشَّكِّ (یقین شک کے ساتھ زائل نہیں ہوتا)	"الیقین" اور "الشک" پر الف لام ھے جو مانع تنوین ھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

6	زَيْدٌ بْنُ بَكْرٍ	زَيْدُ بْنُ بَكْرٍ (بکر کا بیٹا زید ہے)	"زید" ابن کا موصوف ھے جو ایک اور علَم کی طرف مضاف ھے جو مانع تنوین ھے اس لیے تنوین نہیں لائے۔
7	رَأَيْتُ وَلَدًا ابْنَ زَيْنَبٍ	رَأَيْتُ وَلَدًا ابْنَ زَيْنَبَ (میں نے ایسا بچہ دیکھا جو زینب کا بیٹا تھا)	"زینب" غیر منصرف ھے لهٰذا اس پر تنوین نہیں آئے گی۔
8	فَازَتْ هِنْدُ ابْنَةُ الْفَلَّاحِ	فَازَتْ هِنْدُ ابْنَةُ فَلَّاحٍ (فلاح کی بیٹی ہند کامیاب ہوگئی)	"فلاح" علم ھے جس پر الف لام نہیں آتا اور جب الف لام نہ رھا تو تنوین سے کوئی چیز مانع نہ رھی
9	سَيِّدَتُنَا عَائِشَةٌ أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ	سَيِّدَتُنَا عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ (ہماری سردار عائشہ ام المؤمنین)	"عائشة" غیر منصرف ھے جس پر تنوین نہیں آتی۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن والخمسون: اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ اور لٰکِنَّ کی تخفیف

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. اِنْ مخفف کو عمل دینے کی صورت میں اسے لام مفتوح لازم ہے۔ **جواب**: ان مخفف کو جب عمل نہ دینا ہو تو اسے لام مفتوح لازم ہے۔
2. اَنْ مخفف کی خبر جملہ ہو تو اس میں قد یا لَو کا ہونا ضروری ہے۔ **جواب**: ان مخفف کی خبر جملہ فعلیہ ہو جس میں فعل متصرف ہو تو اس کے شروع میں قَد، اداۃ شرط، تنفیس یا نفی آتا ہے۔
3. لٰکن مخفف عمل کرتا ہے۔ **جواب**: لٰکن مخفف عمل نہیں کرتا ہے۔
4. کَاَنْ مخفف کی خبر جملہ ہو تو اس میں قد کا ہونا ضروری ہے۔ **جواب**: کان مخفف کی خبر جملہ فعلیہ ہو تو اس میں لم قد کا ہونا ضروری ہے۔

تمرین نمبر 3: حروف مشبہ بالفعل مخففہ پھچانیے اور ان کا عمل متعین کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہ دیکھا	اس مثال میں اَن کا اسم محذوف ہے اور اس کی خبر جملہ فعلیہ ہے اسی وجہ سے اس کے شروع میں لم حرف نفی لائے۔
2	كَاَنْ هِنْدًا ظَبْيٌ	کان مخفف ہے اور ھندا اس کا اسم ظاہر

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

اس مثال میں اِن مخفف کو عمل نہیں دیا گیا اسی وجہ سے لام مفتوح لائے ہیں۔	وَ اِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ اور ضرور ان میں اکثر کو بے حکم ہی پایا	3
"کان" مخفف نے عمل کیا اور "ضمیر شان" اس کا اسم ہے۔	كَاَنْ خَالِدٌ شَمْسُ الضُّحىٰ	4
اس مثال میں اِن مخفف کو عمل نہیں دیا گیا اسی وجہ سے لام مفتوح لائے ہیں۔	وَّ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور بے شک ہم تمہیں جھوٹوں میں گمان کرتے ہیں	5
ان مخفف نے عمل کیا اور "قد ابلغوا" جملہ فعلیہ مثبتہ اس کی خبر ہے اسی لیے خبر کے شروع میں قد لائے۔	لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا	6
ان مخفف کی خبر جملہ فعلیہ مثبتہ ہے اس لیے شروع میں سوف ہے۔	اِعْلَمْ اَنْ سَوْفَ يَاْتِي كُلُّ مَاقُدِّرَ	7
اَنْ مخفف کی خبر جملہ فعلیہ "لن نجمع عظامہ" ہے جس سے پہلے نفی لائے ہیں۔	اَيَحْسَبُ الْاِنْسٰنُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ ہم ہر گز اس کی ہڈیاں جمع نہ فرمائیں گے	8
لکن مخفف عمل نہیں کرتا۔	بَكْرٌ حَضَرَ وَلٰكِنْ اَبُوْهُ غَابَ	9
ان مخفف کی خبر جملہ فعلیہ مثبتہ ہے اس لیے شروع میں س ہے۔	عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى	10
کان مخففہ کا "خالدا" اسم ظاہر ہے	كَاَنْ خَالِدًا كَرِيْمٌ	11
ان مخفف نے عمل کیا اور جملہ اسمیہ اس کا اسم ہے	وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	12

☆☆☆☆☆

الدرس التاسع والخمسون: اَنْ مقدرہ کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. اَنْ ہمیشہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ **جواب**: اَنْ مخفف فعل مضارع کو نصب نہیں دیتا۔
2. لام کَیْ اور لام جحود کے بعد اَنْ کو پوشیدہ رکھنا واجب ہے۔ **جواب**: لام کَیْ کے بعد جائز ہے اور لام جحود کے بعد واجب ہے۔
3. فاء اور واؤ کے بعد ہمیشہ اَنْ مقدر ہوتا ہے۔ **جواب**: فاء سببیہ اور واؤ معیت کے بعد اَنْ مقدر کرنا واجب ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

4. حتّی اور اَوْکے بعد ہمیشہ اَنْ مقدر ہوتا ہے۔**جواب**: حتی،جو کئی،الیٰ یااِلّاکے معنی میں ہو اور اَوْ جس کی جگہ اِلیٰ یااِلّاَ رکھنا صحیح ہو تب اَنْ مقدر کرنا واجب ہے۔

تمرین نمبر3:(الف)یہ بتائیں کہ کہاں کہاں اَنْ مقدرھے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اَسِیْرُاَوْاَصِلَ الْمَدِیْنَةَ میں سفر کرتا ہوں تاکہ شہر پہنچ جاؤں	اَوْکے بعداَنْ مقدرھے۔	"او" کئی کے معنی میں ہے۔
2	لَمْ یَکُنْ خَالِدٌ لِیَکْذِبَ خالد کی یہ شان نہیں کہ وہ جھوٹ بولے	لام کئی کے بعداَنْ مقدرھے۔	لام کئی،کئی کے معنی میں ہے۔
3	لَاتُضِعِ الْاَوْقَاتِ فَتَنْدِمَ اوقات ضائع نہ کر پھر نادم ہوگا	فاءکے بعداَنْ مقدرھے۔	فاکاماقبل مابعدکے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے نہی ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔
4	صُمْ حَتّٰی تَغِیْبَ الشَّمْسُ سورج غروب ہونے تک روزہ رکھ	حتی کے بعداَنْ مقدرھے۔	حتی،الی کے معنی میں ہے اور اس کامابعد ماقبل کے اعتبار سے مستقبل ہے
5	اُعَاقِبُکَ اَوْتَتُوْبَ میں تمہاری توبہ تک تمہارا پیچھا کرونگا	اَوْکے بعداَنْ مقدرھے۔	او،الی کے معنی میں ہے۔
6	اِسْتَغْفِرِاللّٰہَ فَیَغْفِرَلَکَ اللہ سے مغفرت چاہ کہ وہ تجھے بخش دے	فاءکے بعداَنْ مقدرھے۔	فاکاماقبل مابعدکے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے امر ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔
7	لَیْتَ لِیْ مَالًافَاُنْفِقَهٗ کاش میرے پاس مال ہوتا کہ میں اسے خرچ کرتا	فاءکے بعداَنْ مقدرھے۔	فاکاماقبل مابعدکے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے تمنی ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔
8	اَلَاتَدْنُوْفَتُبْصِرَ تم قریب کیوں نہیں ہوتے کہ تمہیں دکھائی دے	فاءکے بعداَنْ مقدرھے۔	فاکاماقبل مابعدکے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے تحضیض ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔
9	رَبِّ وَفِّقْنِیْ فَاَسْلُکَ سَنَنَ الْخَیْرِ	فاءکے بعداَنْ مقدرھے۔	فاکاماقبل مابعدکے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے امر ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

	اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں بھلائی کے راستے چلوں		
10	هَلّاحَفِظْتَ الدَّرْسَ فَتَفُوْزَ تو سبق یاد کیوں نہیں کرتا کہ کامیاب ہو	فاءکے بعدان مقدرھے۔	فاکاما قبل مابعد کے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے تحضیض ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	لَمْ يَكُنْ زَيْدٌ لِيَكْذِبَ	لَمْ يَكُنْ زَيْدٌ لِيَكْذِبَ زید کی یہ شان نہیں کہ وہ جھوٹ بولے	لام کئ جو کئ کے معنی میں ہو اس کے بعد اَن مقدر ہوتا ہے۔
2	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فَيَغْفِرَلِیْ	هَلّا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فَيَغْفِرَلِیْ میں اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتا کہ وہ مجھے معاف فرمادے	فاء کے بعد اَن مقدر ہوتا ہے جبکہ اس سے پہلے آٹھ چیزوں میں سے کوئی ایک ہو اس لیے تحضیض لائے۔
3	اَعْلَمُ اَنْ سَيَاْتِیَ زَيْدٌ	اَعْلَمُ اَنْ سَيَاْتِیْ زَيْدٌ میں جانتا ہوں کہ عقریب زید آجائے گا	جو اَن، علم کے بعد آئے وہ مخففہ ہوتا ہے۔
4	جِئْتُ لِاَتَعَلَّمَ	جِئْتُ لِاَتَعَلَّمَ میں سیکھنے کے لیے آیا ہوں	لام کئ جو کئ کے معنی میں ہو اس کے بعد اَن مقدر ہوتا ہے۔
5	يَجْتَهِدُ خَالِدٌ فَيَفُوْزَ	هَلّا يَجْتَهِدُ خَالِدٌ فَيَفُوْزَ خالد کوشش کیوں نہیں کرتا کہ وہ کامیاب ہو	فاء کے بعد اَن مقدر ہوتا ہے جبکہ اس سے پہلے آٹھ چیزوں میں سے کوئی ایک ہو اس لیے تحضیض لائے۔
6	اَرٰی اَنْ لَا يَرْجِعَ الْغَائِبُ	اَرٰی اَنْ لَا يَرْجِعُ الْغَائِبُ میرے رائے کے مطابق غائب نہیں آئے گا۔	جو اَن، "رُؤْيَة" کے بعد آئے وہ مخففہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الستون: شرط وجزا کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

1. شرط کبھی جملہ اسمیہ ہوتی ہے اور کبھی جملہ فعلیہ۔ **جواب**: شرط ہمیشہ جملہ فعلیہ ہوگی اور جزا کبھی جملہ فعلیہ اور کبھی جملہ اسمیہ ہوگی۔
2. شرط اور جزا میں سے جو مضارع ہو اسے جزم دینا واجب ہے۔ **جواب**: شرط و جزا دونوں مضارع ہوں تو دونوں پر جزم واجب ہے۔
3. جزا فعل نہی ہو تو اس پر فَا لانا ناجائز ہے۔ **جواب**: جزا جملہ انشائیہ ہو تو فَا لانا واجب ہے۔
4. جزا مضارع منفی ہو تو اس پر فا لانا جائز ہے۔ **جواب**: جزا فعل مضارع مثبت یا مضارع منفی بذریعہ لا ہو تو فاء لانا اور نہ لانا دونوں جائز ہے۔

تمرین نمبر 3: الف) شرط و جزا میں کہاں کہاں جزم واجب ہے نیز جزا پر فَا لانے کا حکم کیا ہے؟

نمبر	مثال	جواب	فاء لانے کا حکم
1	اِذْمَاتَدْرُسْ تَنْجَحْ (جب کبھی تم درس دوگے نجات پاجاؤگے)	شرط و جزا دونوں مضارع ہیں اس لیے جزم واجب ہے۔	جزا مضارع مثبت ہو تو فاء لانا یا نہ لانا دونوں جائز ہیں۔
2	مَنْ یَرْحَمْ لَمْ یُحْرَمْ (جو رحم نہیں کرتا رحم نہیں کیا جاتا)	شرط و جزا دونوں مضارع ہیں اس لیے جزم واجب ہے۔	جزا کے شروع میں "لم" ہو تو فاء لانا جائز نہیں۔
3	فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو	"فَاسْتَعِذْ" جزا جملہ انشائیہ ہے اس لیے جزم واجب ہے۔	جزا جملہ انشائیہ ہے اس لیے فاء لانا واجب ہے۔
4	وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلٰمِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا	شرط و جزا دونوں مضارع ہیں اس لیے جزم واجب ہے۔	جزا فعل مضارع "لَنْ" کے ساتھ ہے اس لیے فاء لانا واجب ہے۔
5	وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے	شرط فعل مضارع ہو تو جزم واجب ہے۔	جزا جملہ اسمیہ ہو تو فاء لانا واجب ہے۔
6	وَمَنْ اِسْتَشَارَ لَا یَنْدَمْ (جو مشورہ کرتا ہے نادم نہیں ہوتا)	صرف جزاء مضارع ہے اس لیے جزم اور رفع دونوں جائز ہیں	جزا فعل مضارع منفی بذریعہ لا ہو تو فا لانا نہ لانا دونوں جائز۔
7	مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اُس نے اللہ کا حکم مانا	شرط مضارع ہے اس لیے جزم واجب ہے۔	جزا ماضی قد کے ساتھ ہے اس لیے فاء لانا واجب ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

8	مَاقُدِّرَفَسَوْفَ يَاْتِی (جو مقدر کردیا گیا پس وہ آنے والا ہے)	صرف شرط مضارع ھے اسلیے جزم ورفع دونوں جائزھیں	جزاءفعل مضارع سوف کے ساتھ ھوتو فاءلاناواجب ھے

ب:درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اِنْ تَحْفُظُ الدَّرْسَ اَنْتَ نَاجِحٌ	اِنْ تَحْفُظِ الدَّرْسَ فَاَنْتَ نَاجِحٌ	شرط فعل مضارع ھے اسلیے جزم واجب ھے۔جزاءجمله اسمیه ھوتوفاءلاناواجب ھے۔
2	اِذَاتصبِرُ سَتُوْجَرُ	اِذَاتصبِرُ فَسَتُوْجَرُ	شرط وجزاءمضارع ھیں اس لیے جزم واجب ھے۔اورجزاءفعل مضارع س کے ساتھ ھے اسلیے فاءلاناواجب ھے
3	اِنْ تَكْسِلُوْنَ فَلَمْ تَفُوْزُوْنَ	اِنْ تَكْسِلُوْا لَمْ تَفُوْزُوْا	شرط وجزاءمضارع ھیں اس لیے جزم واجب ھے۔اورجزاءکے شروع میں لم ھے اسلیے فاءلاناناجائزھے۔
4	اِذَاعَزَمْتَ تَوَكَّلُ عَلَى اللّٰهِ	اِذَاعَزَمْتَ فَتَوَكَّلُ عَلَى اللّٰهِ	جزاجمله انشائیه ھوتوفاءلگاناواجب ھے۔
5	مَاتَذْرَعُوْنَ فَحَصَدْتُمْ	مَاتَذْرَعُوْا حَصَدْتُمْ	شرط مضارع ھے اسلیے جزم واجب ھے۔اورماضی بغیرقدکے ھوتوفاءلاناجائزنھیں۔
6	مَنْ تُحْسِنُ اِلَيْهِ يُحْسِنُ اِلَيْکَ	مَنْ تُحْسِنْ اِلَيْهِ يُحْسِنْ اِلَيْکَ	شرط وجزاءدونوں مضارع ھیں اس لیے جزم واجب ھے۔
7	اِنْ اَحْسَنْتَ لَا تَمْنُنُ	اِنْ اَحْسَنْتَ فَلَا تَمْنُنْ	جزاءجمله انشائیه ھوتوفاءلاناواجب ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی والستون: حرف نداءاورمنادیٰ کابیان

تمرین نمبر2؛غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. حرف نداءیاصرف منادیٰ قریب کےلیےآتاھے۔**جواب**:قریب وبعیددونوں کےلیےآتاھے۔
2. حرف نداورمنادیٰ معرفه کے درمیان ھٰذَا بڑھاتےھیں۔**جواب**:حرف نداورمنادیٰ معرف باللام کے درمیان اَیُّهَا,ھٰذَا۔۔یا۔۔اَیُّھٰذَا بڑھاتےھیں۔
3. منادیٰ معرفه مبنی علی الضم ھوتاھے۔**جواب**:منادیٰ مفردمعرفه مبنی علی الضم ھوتاھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

تمرین نمبر3:الف) منادیٰ، اس کی قسم اور اعراب و بناء کے اعتبار سے اس کا حکم بیان کیجیے۔

نمبر	مثال	منادیٰ اور اس کی قسم	اعراب و بناء کے اعتبار سے حکم
1	یَااللّٰہُ	اللّٰہ اسم جلالت منادیٰ مفرد معرفہ	ضمہ پر مبنی ہوگا
2	یَارَسُوْلَ اللّٰہِ	"رسول" منادیٰ مضاف ہے۔	منصوب ہوگا۔
3	یٰاَیَّتُھَاالنَّفْسُ	"النفس" منادیٰ معرف باللام ہے	ضمہ پر مبنی ہے۔
4	رَبَّنَاغْفِرْلَنَا	"ربنا" منادیٰ مضاف ہے۔	منصوب ہوگا۔
5	ھَیَاظَالِمًانَفْسًا	"ظالما" مشابہ مضاف ہے	منصوب ہوگا۔
6	اَیَاوَلَدَانِ	"ولدان" منادیٰ تثنیہ ہے	الف پر مبنی ہوگا۔
7	اَسَعْدُاَکْرِمْ اُسْتَاذَکَ	"سعد" منادیٰ مفرد معرفہ ہے	ضمہ پر مبنی ہوگا
8	ھَیَانَاصِرُبْنَ یَاسِرٍ	"ناصر" منادیٰ علم ہے جس کی صفت ابن ہے جو اگلے کے لیے مضاف ہے	مفتوح اور مضموم دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں
9	رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ	"رب" منادیٰ مضاف ہے۔	منصوب ہوگا۔
10	یَاطَالِعِیْنَ جَبَلًا	"طالعین" مشابہ مضاف ہے۔	منصوب ہوگا۔

ب): درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	یَازَیْدًا	یَازَیْدُ	منادیٰ مفرد معرفہ ہو تو ضمہ پر مبنی ہوتا ہے۔
2	اَیَاعَبْدُاللّٰہِ	اَیَاعَبْدَاللّٰہِ	منادیٰ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے۔
3	اَطَالِبُ تَخَافُ اللّٰہَ تَفُوْزُ	اَطَالِبًاتَخَافُ اللّٰہَ تَفُوْزُ	منادیٰ مشابہ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے۔
4	ھَیَاعِرفَانُ بُنُ دَاوٗدَ	ھَیَاعِرفَانُ بْنَ دَاوٗدَ	منادیٰ مرفوع و منصوب دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں جبکہ "ابن" صرف منصوب پڑھا جائے گا۔
5	یَارَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ	یَارَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ	منادیٰ نکرہ ہو تو منصوب ہوتا ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

6	يَامُسْلِمِيْنَ سَارِعُوْاِلَى الْخَيْرِ	يَامُسْلِمُوْنَ سَارِعُوْاِلَى الْخَيْرِ	منادیٰ جمع مذکر سالم ہو تو واؤ پر مبنی ہو گا۔
7	يَاالْوَلَدُاِحْفَظْ دَرْسَكَ	يَااَيُّهَاالْوَلَدُاِحْفَظْ دَرْسَكَ	منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا اور اس کے درمیان "ایھا" وغیرہ کا اضافہ کرتے ہیں۔
8	يَاهِنْدًاابْنَةَ زَيْدٍ	يَاهِنْدُاابْنَةَ زَيْدٍ	منادیٰ علم اور اس کی صفت "ابن، ابنۃ" ہو جو ایک اور علم کی طرف مضاف ہو تو منادیٰ کو مرفوع اور مفتوح دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثانی والستون: ترخیم اور استغاثہ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. منادیٰ سے ایک حرف کو حذف کر دینا ترخیم ہے۔ **جواب**: ایک یا دو حروف یا ایک جزو کو تخفیفاً حذف کرنا ترخیم کہلاتا ہے۔
2. منادیٰ مبنی میں ترخیم ہو سکتی ہے۔ **جواب**: منادیٰ علم ہو مبنی ہو اور تین حروف سے زائد ہو تو ترخیم ہو سکتی ہے۔
3. منادیٰ مرخم کو مرفوع اور مجرور دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔ **جواب**: منادیٰ مرخم کو ضمہ کے ساتھ اور اس کی اپنی حرکت کے ساتھ دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

تمرین نمبر3: الف) منادیٰ، منادیٰ مرخم، مستغاث اور مستغاب لہ کی شناخت فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	يُوْسُفُ لَاتَتَكَلَّمْ	حرف نداء محذوف ھے "یوسف" منادیٰ ھے	منادیٰ مفرد معرفہ ھو تو ضمہ پر مبنی ھوتا ھے۔
2	يَالَرَسُوْلِ اللّٰهِ لِلْغُرَبَاءِ	"رسول اللہ" مستغاث اور "الغرباء" مستغاث لہ ھے	مستغاث کے شروع میں لام استغاثہ مفتوح اور مستغاث لہ میں مجرور ھوتا ھے۔
3	يَاخَالُ اُسْكُتْ	"خال" منادیٰ مرخم ھے	منادیٰ مرخم کو ضمہ اور اس کی اپنی حرکت دونوں طرح پڑھ سکتے ھیں۔
4	رَبَّنَااِرْحَمْنَا	"ربنا" منادیٰ ھے	منادیٰ مضاف ھو تو منصوب ھوتا ھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

5	اَیَافَاطِمَ اِقْرَئِی الْکِتَابَ	"فاطم" منادیٰ مرخم ھے	منادیٰ مرخم کو ضمه او ر اس کی اپنی حرکت دونوں طرح پڑھ سکتے ھیں۔
6	یَاعِبَادَاللّٰہِ اَعِیْنُوْنِی	"عباد" منادیٰ ھے۔	منادیٰ مضاف ھو تو منصوب ھو تا ھے۔

ب:)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	یَاغُلَااَطِعْ سَیِّدَکَ	یَاغُلَامَانِ اَطِعْ سَیِّدَکَ	منادیٰ تثنیه ھے اس لیے الف پر مبنی ھو گا۔ ترخیم کی شرائط نهیں پائی جا رھیں۔
2	اَیَازَیْ اَدِّ حُقُوْقَکَ	اَیَازَیْدُ اَدِّ حُقُوْقَکَ	زید "تین حروف سے زائد نهیں ھے اس لیے ترخیم جائز نهیں ھے۔
3	هَیَامُسْلِمِیْنَ	هَیَامُسْلِمُوْنَ	منادیٰ جمع مذکر سالم ھے اس لیے واؤ پر مبنی ھو گا۔
4	یَاجَعْ (جعفر)	یَاجَعْفُ (جعفر)	ترخیم میں ایک حرف گرے گا۔ دو گرنے کی شرط نهیں پائی جا رھی
5	یَاعَبْدُاللّٰہِ	یَاعَبْدَاللّٰہِ	منادیٰ مضاف ھو تو منصوب ھو تا ھے۔
6	یَالِلْاَمِیْرِلَلْفَقِیْرِ	یَالَلْاَمِیْرِلِلْفَقِیْرِ	مستغاث به پر لا م مفتوح جبکه مستغاث له پر لا م مکسور ھو تا ھے۔

الدرس الثالث والستون: قسم اور جواب قسم کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. جس چیز کی قسم کھائی گئی ہو اسے مقسم بہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جس کی قسم کھائی گئی ہو اسے مقسم بہ کہتے ہیں۔
2. جواب قسم جملہ اسمیہ ہو تو اس کے شروع میں اِنَّ یا لام مفتوح کا ہونا ضروری ہے۔ **جواب**: جواب قسم جملہ اسمیہ مثبتہ ہو تو اس کے شروع میں اِنَّ یا لام مفتوح کا ہونا ضروری ہے۔
3. جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو اس کے شروع میں ما، لا یا لن آتا ہے۔ **جواب**: جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ ہو تو ماضی کے ساتھ ما اور مضارع کے ساتھ لا یا لن آتا ہے۔

تمرین نمبر3: الف) درج ذیل جملوں میں اداۃ قسم، مقسم به اور جواب قسم کی شناخت فرمائیے۔

نمبر	مثال	ترجمه	جواب

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

1	لِلّٰهِ لَايُؤَخِّرُ الْاَجَلَ	اللہ کی قسم موت مؤخر نہیں کی جائے گی۔	لام "اداۃ قسم, اللّٰہ اسم جلالت مقسم به, اور "لایؤخرالاجل" جواب قسم
2	اُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَاسُرُوْرَدَائِمٌ	میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ خوشی ہمیشہ نہیں ہے۔	اقسم "اداۃ قسم, اللّٰہ اسم جلالت مقسم به, اور "لاسروردائم" جواب قسم
3	لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ	اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشہ میں ہیں	"لام" اداۃ قسم, "عمرک" مقسم به اور انهم لفی سکرتهم" جواب قسم
4	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ	وہ بولے خدا کی قسم تم سے ضرور سوال ہونا ہے۔	"تا" اداۃ قسم, اللّٰہ اسم جلالت مقسم به اور "لتسئلن" جواب قسم
5	وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	حکمت والے قرآن کی قسم بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔	"و" اداۃ قسم, "القرآن الحکیم" مقسم به, انک لمن۔۔الخ" جواب قسم
6	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا	بولے خدا کی قسم بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی	"تا" اداۃ قسم, اللّٰہ اسم جلالت مقسم به اور "لقداٰثرک اللّٰہ۔۔الخ" جواب قسم
7	اَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَنْ تَفْنَى الْجَنَّةُ وَلَا نَعِيْمُهَا	میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ جنت فنا ہوگی اور نہ ہی اس کی نعمتیں	"احلف, اور "با" اداۃ قسم, اللّٰہ اسم جلالت مقسم به, "لن تنفی الجنة۔۔الخ" جواب قسم
8	وَ الْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِىْ خُسْرٍ	زمانے کی قسم بے شک آدمی ضرور خسارے میں ہے	"و" اداۃ قسم, "العصر" مقسم به, "اِنَّ الانسان۔۔الخ" جواب قسم۔

ب): درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	بِاللّٰهِ فَازَمَنْ اَخْلَصَ الْعَمَلَ	بِاللّٰهِ لَقَدْ فَازَمَنْ اَخْلَصَ الْعَمَلَ	جواب قسم جمله فعلیه مثبته هو تو ماضی کے ساتھ لفظ "لَقَدْ" لگاتے هیں۔
2	اَخْلِفُ بِاللّٰهِ الصَّحَابَةُ عَدْلٌ	اَخْلِفُ بِاللّٰهِ اِنَّ الصَّحَابَةَ عَدْلٌ	جواب قسم جمله اسمیه مثبته هو تو اس کے شروع میں "اِنَّ یا لام مفتوح کا هونا ضروری هے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

3	وَاللّٰهِ لَمْ يَنْجَحِ الْكَسْلَانُ	وَاللّٰهِ لَنْ يَنْجَحَ الْكَسْلَانُ	جواب قسم جمله فعليه منفيه هو تو مضارع كے ساتھ "لا۔۔يا۔۔لَنْ" آتا هے۔
4	اُقْسِمُ بَاللّٰهِ مَا الْجَاهِلُ حَيٌّ	اُقْسِمُ بَاللّٰهِ مَا الْجَاهِلُ حَيًّا	جواب قسم جمله اسميه منفيه هو تو اس سے پهلے مامشابه بليس، لائے نفی جنس يا ان نافيه كا هونا ضروری هے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع والستون: تنازع فعلین

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. تنازع صرف فعلوں میں ہوتا ہے۔ **جواب**: تنازع دوشبہ فعل کا بھی ہوتا ہے اور ظرف اور جار مجرور میں بھی ہوتا ہے۔
2. دوسرے فعل کو عمل دیں گے تو پہلا فعل واحد ہی رہے گا۔ **جواب**: اگر دوسرے فعل کو عمل دیں گے تو وہ فعل واحد ہی رہے گا۔
3. تنازع کی صرف دو صورتیں ہیں۔ **جواب**: تنازع کی چار صورتیں ہیں۔

تمرین نمبر3: الف) درج ذیل جملوں میں بتائیں که اسم ظاهر میں عمل کس کو دیا گیا هے۔

نمبر	مثال	ترجمه	جواب
1	طَلَبَ مِنِّي فَقِيْرٌ وَكَفَاهُ دِرْهَمًا	فقیر نے مجھ سے درہم مانگا اور درہم فقیر کو کافی ہے۔	اسم ظاهر "درهم" میں پهلے فعل کو عمل دیا گیا۔
2	نَصَرُوْنِيْ وَنَصَرْتُ الْقَوْمَ	قوم نے میری مدد کی اور میں نے قوم کی مدد کی۔	اسم ظاهر "القوم" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا۔
3	قَامَ وَصَلّوْا الْمُسْلِمُوْنَ	مسلمان کھڑے ہوئے اور نے نماز پڑھی۔	اسم ظاهر "المسلمون" میں پهلے فعل کو عمل دیا گیا۔
4	يَزُوْرُوْنَنِيْ وَاَزُوْرُ الْمُعَلِّمِيْنَ	معلمین نے مجھ سے ملاقات کی اور میں نے معلمین کی زیارت کی۔	اسم ظاهر "المعلمین" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا۔
5	ضَرَبَتْ وَاَكْرَمَنَ الْبَنَاتَ	لڑکیوں نے مارا اور میں نے لڑکیوں کی تعظیم کی۔	اسم ظاهر "البنات" میں پهلے فعل کو عمل دیا گیا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

6	جَاءَاوَنَصَحَنِیْ رَجُلَانِ	دو مرد آئے اور انہوں نے مجھے نصیحت کی۔	اسم ظاھر "رجلان" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا۔
7	اِشْتَرَیْتُ وَقَرَءْتُ خُلَاصَۃَ النَّحْوِ	میں نے خلاصۃ النحو خریدی اور پڑھی۔	اسم ظاھر "خلاصۃ النحو" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا۔
8	طَالَعْتُ وسَرَّنِیَ الْکِتَابَ	میں نے کتاب کا مطالعہ کی اور اس نے مجھے خوشی پہنچائی۔	اسم ظاھر "الکتاب" میں پھلے فعل کو عمل دیا گیا۔
9	نَصَرَتَاوَاَکْرَمَتْ ھِنْدَانِ		"ھندان" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا

ب:) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	ضَرَبْتُ خَالِدًاوَاَکْرَمْتُ خَالِدًا	ضَرَبْتُ وَاَکْرَمْتُ خَالِدًا	تنازع فعلین میں ایک اسم ظاھر ھوتا ھے۔
2	اَکْرَمَ وَاَحْسَنَ الزَّیْدَانِ	اَکْرَمَ وَاَحْسَنَاالزَّیْدَانِ	پھلے فعل کو عمل دیا ھے اس لیے دوسرا اسم ظاھر کے مطابق لائے۔
3	نَصَرْتُ وَاَھَانُوْنِی الْقَوْمُ	نَصَرْتُ وَاَھَانَنِی الْقَوْمُ	دوسرے کو عمل دیں تو وہ واحد رھتا ھے
4	نَصَرَاوَاَکْرَمُوْاالزَّیْدَانِ	نَصَرَاوَاَکْرَمَ الزَّیْدَانِ	دوسرے کو عمل دیں تو وہ واحد رھتا ھے
5	عَلَّمَنِیْ وَعَظَّمْتُ الْمُعَلِّمِیْنَ	عَلَّمُوْنِیْ وَعَظَّمْتُ الْمُعَلِّمِیْنَ	دوسرے فعل کو عمل دیا لھٰذا وہ واحد رکھا جبکہ پھلا فعل فاعل چاہ رھا ھے اس لیے وہ اسم ظاھر کے مطابق ھے
6	سَمِعْنَ وَاَطَعْنَ الْمُسْلِمَاتُ	سَمِعَتْ وَاَطَعْنَ الْمُسْلِمَاتُ	دوسرے کو عمل دیا لھٰذا اسے واحد رکھا

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس والستون: مبتدا کی قسم ثانی کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. جو صیغہ صفت اسم ظاہر کو عمل دے وہ بھی مبتداء ہوتا ہے۔ **جواب:** جو صیغہ نفی یا استفہام کے بعد واقع ہو اور اسم ظاہر کو رفع دے وہ بھی مبتداء ہوتا ہے اور اسی کو مبتدا کی قسم ثانی کہتے ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

2. صفت کا صیغہ جس اسم ظاہر کو عمل دیتا ہے وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ **جواب**: اسم ظاہر اس کا فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر ہوگا۔

3. صفت کا صیغہ جہاں بھی ہوگا مبتداء یا خبر ہی بنے گا۔ **جواب**: صفت کا صیغہ اور اسم ظاہر دونوں واحد ہوں تو اختیار ہے کہ صیغہ صفت کو مبتدا بنائیں اور اسم ظاہر کو فاعل قائم مقام خبر یا صفت کو خبر مقدم قرار دیں اور اسم ظاہر کو مبتدا مؤخر۔

تمرین نمبر 3: الف) درج ذیل جملوں میں مبتداء اور خبر الگ الگ کیجیے۔

نمبر	مثال	مبتدا اور خبر	وجہ
1	اَمُسَافِرٌ اَخَوَاکَ	مسافر "مبتدا اور "اخواک" خبر	صفت کا صیغہ واحد اور اسم ظاھر تثنیہ ھو تو صفت کا صیغہ مبتدا اور اسم ظاھر اس کا فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر ھوگا۔
2	مَاصَائِمَانِ الْوَلَدَانِ	"صائمان" خبر مقدم اور الولدان" مبتدائے مؤخر	صیغہ صفت اور اسم ظاھر دونوں تثنیہ ھو تو صیغہ صفت خبر مقدم اور اسم ظاھر مبتدائے مؤخر ھوگا
3	اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰٓاِبْرَاهِیْمُ	"راغب" مبتدا، "انت" فاعل قائم مقام خبر	صفت کا صیغہ اور اسم ظاھر دونوں واحد ھوں تو اختیار ھے کہ صیغہ صفت کو مبتدا بنائیں اور اسم ظاھر کو فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر یا صفت کو خبر مقدم اور اسم ظاھر کو مبتدائے مؤخر۔
4	مَامَحْرُوْمٌ مُخْلِصُوْنَ	"محروم" مبتدا، "مخلصون" خبر	صفت کا صیغہ واحد اور اسم ظاھر جمع ھو تو صفت کا صیغہ مبتدا اور اسم ظاھر اس کا فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر ھوگا۔
5	هَلْ جَالِسُوْنَ مُسْلِمُوْنَ	"جالسون" خبر مقدم، "مسلمون" مبتدائے موخر	صیغہ صفت اور اسم ظاھر دونوں جمع ھو تو صیغہ صفت خبر مقدم اور اسم ظاھر مبتدائے مؤخر ھوگا
6	اَحَسَنٌ غُلَامٌ	"حسن" خبر مقدم، "غلام" مبتدائے مؤخر	صفت کا صیغہ اور اسم ظاھر دونوں واحد ھوں تو اختیار ھے کہ صیغہ صفت کو مبتدا بنائیں اور اسم ظاھر کو فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر یا صفت

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

			کوخبرمقدم اوراسم ظاھرکومبتدائے مؤخر۔
7	اَمَعْصُوْمٌ الْاَنْبِیَاءُ عَنِ الْمَعَاصِیْ	"معصوم" مبتدا، "الانبیاء" خبر	صفت کا صیغہ واحد اور اسم ظاھر جمع ہو تو صفت کا صیغہ مبتدا اور اسم ظاھر اس کا فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر ھوگا۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	کَرِیْمٌ اَبَوَاکَ	ھَلْ کَرِیْمٌ اَبَوَاکَ	جو صیغہ صفت نفی یا استفھام کے بعد واقع ھو اور اسم ظاھر کو رفع دے وہ مبتدا ھوتا ھے۔
2	اَقَائِمَانِ رَجُلٌ	اَقَائِمٌ رَجُلٌ	ایسا نھیں ھوسکتا کہ اسم ظاھر واحد ھو اور صفت کا صیغہ تثنیہ یا جمع ھو۔ اس لیے "قائم" واحد لے کر آئے۔
3	مَانَاصِرِیْنَ اَعْدَائُکَ	مَانَاصِرُوْنَ اَعْدَائُکَ	جو صیغہ صفت نفی یا استفھام کے بعد اسم ظاھر کو رفع دے وہ بھی مبتدا ھوتا ھے اس لیے "ناصرون" حالت رفعی میں لے کر آئے۔
4	ھَلْ صَائِمٌ اَحَدًا	ھَلْ صَائِمٌ اَحَدٌ	صیغہ صفت اور اسم ظاھر دونوں واحد ھیں لھٰذا "واحد" فاعل قائم مقام خبر ھوگا یا مبتدائے مؤخر ھوگا اور یہ دونوں مرفوع ھوتے ھیں۔
5	مَاذَاھِبُوْنَ وَلَدٌ	مَاذَاھِبٌ وَلَدٌ	ایسا نھیں ھوسکتا کہ اسم ظاھر واحد ھو اور صفت کا صیغہ تثنیہ یا جمع ھو۔ اس لیے "ذاھب" واحد لے کر آئے۔
6	مُغْلَقٌ اَبْوَابٌ	مَامُغْلَقٌ اَبْوَابٌ	جو صیغہ صفت نفی یا استفھام کے بعد واقع ھو اور اسم ظاھر کو رفع دے وہ مبتدا ھوتا ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس السادس والستون: مبتدا خبر اور فاعل و مفعول کی تقدیم وتاخیر

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. مفعول بہ ضمیر متصل ہو تو اسے مقدم کرنا ضروری ہے۔ **جواب:** جب مفعول ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم ظاہر ہو تو اسے مقدم کرنا واجب ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

تمرین نمبر3:الف)درج ذیل جملوں میں مبتدا،خبر،فاعل اور مفعول الگ الگ کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	بَنُوْنَا بَنُوْا اَبْنَائِنَا	بنونا"مبتدا،بنوابنائنا"خبر	مبتدااورخبردونوں معرفہ ہوں تومبتداکومقدم کرناواجب ھے۔
2	اِنَّمَا اَعَانَ فَقِيْرًا بَكْرٌ	"بکر"فاعل،"فقیرا"مفعول ھے	فاعل معنیٰ اِلّاکے بعدواقع ہوتومفعول کومقدم کرناضروری ہوتاھے۔
3	اَبُوْحَنِيْفَةَ اَبُوْيُوْسُفَ	ابوحنیفۃ"مبتدا،ابویوسف"خبر	مبتدااورخبردونوں معرفہ ہوں تومبتداکومقدم کرناواجب ھے۔
4	اَكَلَ الْكُمَّثْرٰى يَحْيٰ	"یحیٰ"فاعل،"الکمثریٰ"مفعول	فاعل یامفعول میں سےکسی کووجوبامقدم کرنےکی صورتوں میں سےکوئی بھی صورت نہیں پائی جارھی۔لھٰذادونوں میں تقدیم وتاخیرجائزھے۔
5	مَنْ جَاءَ؟	"من"مبتداء،"جاء"خبر	مبتداءایسےمعنی پرمشتمل ھوجسےشروع کلام میں لاناضروری ھوتومبتداءمقدم ھوگا۔
6	نَصَرَ يَحْيَى الضَّعِيْفَ مُوْسىٰ	"موسیٰ"فاعل"یحییٰ"مفعول ھے	جب کوئی ایساقرینہ نہ پایاجائے جس سےفاعل یامفعول کی پہچان ہوسکےتوفاعل کومقدم کرناواجب ھے۔لیکن یہاں قرینہ"الضعیف"ھےجویحییٰ کی صفت ھے۔
7	اَكْرَمَ مُوْسىٰ عِيْسىٰ	"موسیٰ"فاعل،عیسیٰ"مفعول	جب کوئی ایساقرینہ نہ پایاجائے جس سےفاعل یامفعول کی پہچان ہوسکےتوفاعل کومقدم کرناواجب ھے۔
8	اَدَّبَ خَالِدًا اَبُوْهُ	"خالد"مفعول،"ابوہ"فاعل	فاعل کےساتھ مفعول کی ضمیرمتصل ہوتومفعول مقدم ہوتاھے۔
9	فِى الْغُرْفَةِ طِفْلٌ	"فی الغرفۃ"خبر،"طفل"مبتداء	خبرکےمقدم ہونےکی وجہ سےمبتداکامبتداواقع ہوناصحیح ہوتوخبرمقدم ہوگی۔
10	نَصَرَهٗ خَالِدٌ	خالدفاعل،ہ ضمیرمفعول	مفعول ضمیرمتصل ہواورفاعل اسم ظاھرہوتومفعول کومقدم کیاجاتاھے۔
11	مَافَازَ اِلَّا وَلَدٌ	ولد"فاعل،	فاعل اِلّاکےبعدواقع ہوتومؤخرہوتاھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

12	ضَرَبَتْ مُوْسیٰ عُظْمیٰ	"عظمیٰ "فاعل،"موسیٰ "مفعول	جب کوئی ایسا قرینہ نہ پایا جائے جس سے فاعل یا مفعول کی پہچان ہوسکے تو فاعل کو مقدم کرنا واجب ہے۔یہاں قرینہ فعل کا صیغہ مؤنث پر ہوناہے۔

ب:)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	زَیْدٌ اَیْنَ؟	اَیْنَ زَیْدٌ؟	خبر ایسے معنی پر مشتمل ہو جس کا شروع کلام میں ہونا ضروری ہے۔تو خبر مقدم کرنا واجب ہے۔
2	اَوْلَادٌ عَلَی السَّقفِ	عَلَی السَّقفِ اَوْلَادٌ	خبر کے مقدم ہونے کی وجہ سے مبتدا کا مبتدا واقع ہونا صحیح ہو تو خبر مقدم ہوگی۔
3	اَکْرَمَ غُلَامُہٗ زَیْدًا	اَکْرَمَ زَیْدًا غُلَامُہٗ	فاعل کے ساتھ مفعول کی ضمیر متصل ہو تو مفعول کو مقدم کرنا واجب ہے۔
4	صَاحِبُهَا فِی الدَّارِ	فِی الدَّارِ صَاحِبُهَا	مبتداء میں ایسی ضمیر ہو جو خبر کے جزء کی طرف لوٹ رہی ہو تو خبر مقدم ہوتی ہے۔
5	اَنَّکَ فَقِیْرٌ فِیْ ظَنِّیْ	فِیْ ظَنِّیْ اَنَّکَ فَقِیْرٌ	جب اَنَّ اسم اور خبر سے مل کر مبتدا واقع ہو تو خبر مقدم کرنا واجب ہے
6	بِیَدِکَ مَا؟	مَا بِیَدِکَ؟	مبتدا ایسے معنی پر مشتمل ہو جس کا شروع کلام میں ہونا ضروری ہے۔تو مبتدا مقدم کرنا واجب ہے۔
7	اَخُوْکَ مَنْ؟	مَنْ اَخُوْکَ؟	مبتداء ایسے معنی پر مشتمل ہو جسے شروع میں لانا ضروری ہو تو مبتداء مقدم کرنا واجب ہے۔
8	اَدَّبَ اَبُوْهَا فَاطِمَةَ	اَدَّبَ فَاطِمَةَ اَبُوْهَا	فاعل کے ساتھ مفعول کی ضمیر متصل ہو تو مفعول مقدم کرنا ضروری ہوتا ہے۔
9	اَلرَّجُوْعُ مَتیٰ؟	مَتَی الرَّجُوْعُ؟	مبتداء ایسے معنی پر مشتمل ہو جسے شروع میں لانا ضروری ہو تو مبتداء مقدم کرنا واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس السابع والستون:اغراء اور تحذیر کا بیان

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

2. جسے کسی کام پر ابھارا جائے اسے اغراء کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم فعل محذوف اَلْزِمْ وغیرہ کا مفعول بہ ہو اسے اغراء کہتے ہیں۔

3. جسے مابعد سے ڈرایا جائے اسے تحذیر کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم فعل محذوف بَعِّدْ، اِتَّقِ وغیرہ کا مفعول بہ ہو اسے تحذیر کہتے ہیں۔

4. اغراء اور تحذیر کا فعل ناصب ہمیشہ وجوباً محذوف ہوتا ہے۔ **جواب**: جب یہ معطوف علیہ اور مکرر ہوں تو فعل ناصب کو حذف کرنا واجب ہے مفرد ہوں تو جائز ہے۔

5. اغراء یا تحذیر معطوف علیہ اور معطوف بھی ہوتا ہے۔ **جواب**: اغراء اور تحذیر معطوف علیہ بھی ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر3:الف)اغراءوتحذیرالگ کیجیےاوربتائیےکہ فعل حذف واجب ھےیاجائز۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْجِدَّفَاِنَّهٗ طَرِيْقُ الْفَلَاحِ	"الجدَّ"اغراءھےاورفعل حذف کرناجائزھے	کیونکہ اغراءمفردھے۔
2	اَلْخِيَانَةَ اَلْخِيَانَةَ	"الخیانة الخیانة"تحذیرھے،فعل حذف کرناواجب ھے۔	تحذیرمکررھے۔
3	اَلْفَرَائِضَ	الفرائض"اغراءھے،فعل حذف کرناجائزھے۔	اغراءمفردھے۔
4	اَلاِخْلَاصَ وَالْاَمَانَةَ	اَلاِخْلَاصَ وَالْاَمَانَةَ"اغراءھے،فعل حذف کرناواجب ھے	اغراءمعطوف علیہ ھے
5	اِيَّاكِ اَنْ تَغْتَابِيْ	"ایاک"تحذیر،ان تغتابی"محذرمنه،فعل حذف کرناواجب ھے۔	تحذیرضمیرمنصوب مخاطب ھےاسلیے
6	اَلْغِيْبَةَ وَالنَّمِيْمَةَ	اَلْغِيْبَةَ وَالنَّمِيْمَةَ"تحذیرھے،فعل حذف کرناواجب ھے۔	تحذیرمعطوف علیہ ھے۔
7	اَلْمُحَرَّمَاتِ	اَلْمُحَرَّمَاتِ"تحذیرھے،فعل حذف کرناجائزھے۔	تحذیرمفردھے
8	اَلْعَمَلَ وَالْعَمَلَ	اَلْعَمَلَ وَالْعَمَلَ"اغراءھے،فعل حذف کرناواجب ھے	اغراءمعطوف علیہ ھے
9	اِيَّاكَ مِنَ الْكِذْبِ	اِيَّاكَ"تحذیرجبکہ"مِنَ الْكِذْبِ"محذرمنه ھے،فعل حذف کرناواجب ھے۔	تحذیرضمیرمنصوب مخاطب ھےاسلیے
10	اَلتَّوَاضُعَ فَاِنَّهٗ يَرْفَعُ الْاِنْسَانَ	اَلتَّوَاضُعَ"اغراءھےفعل حذف کرناجائزھے۔	اغراءمفردھے۔
11	اَلْحَسَدَفَاِنَّهٗ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ	اَلْحَسَدَ"تحزیرھے،فعل حذف کرناجائزھے۔	تحذیرمفردھے۔

ب:)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اِتَّقِ الشَّتْمَ الشَتْمَ	اَلشَّتْمَ الشَتْمَ	تحذیر جب مکرر ہو تو فعل محذوف کرنا واجب ہوتا ہے۔
2	اَلعِلْمُ وَالْوَقَارُ	اَلعِلْمَ وَالْوَقَارَ	یہ دونوں "اَلْزِمْ" فعل محذوف کا مفعول بہ ہیں اس لیے منصوب۔
3	بَاعِدْ اِیَّاکَ مِنَ الْیَاْسِ	اِیَّاکَ مِنَ الْیَاْسِ	تحذیر جب ضمیر منصوب مخاطب ہو تو فعل حذف کرنا واجب ہے۔
4	اَلْزِمِ الْعَفْوَوَالْکَرَمِ	اَلْعَفْوَوَالْکَرَمَ	اغراء جب معطوف علیہ ہو تو فعل حذف کرنا واجب ہوتا ہے۔
5	اُحَذِّرُ اِیَّاکَ مِنَ الضَّالِ	اِیَّاکَ مِنَ الضَّالِ	تحذیر جب ضمیر منصوب مخاطب ہو تو فعل حذف کرنا واجب ہے۔
6	نَحُّوْ اِیَّاکُمْ اَنْ تُکْرِمُوا الْفَاسِقَ	اِیَّاکُمْ اَنْ تُکْرِمُوا الْفَاسِقَ	تحذیر جب ضمیر منصوب مخاطب ہو تو فعل حذف کرنا واجب ہے۔
7	اُطْلُبِ الصَّدَاقَۃَ الصَّدَاقَۃَ	اَلصَّدَاقَۃَ اَلصَّدَاقَۃَ	اغراء مکرر ہے اسلیے فعل حذف کرنا واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن والستون: نسبت کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی کیجئے۔

1. جس اسم کو یاء لاحق ہو وہ اسم منسوب ہوتا ہے۔ **جواب**: جس اسم کو یائے نسبت لاحق ہو اسے اسم منسوب کہتے ہیں۔
2. فَعِیْلَۃٌ" کی طرف نسبت میں ہمیشہ یاء حذف ہوجائے گی۔ **جواب**: یاء حذف اور اس کا ماقبل مفتوح ہوجائے گا جبکہ معتل العین یا مضاعف نہ ہو ورنہ نہیں۔
3. تثنیہ یا جمع کے آخر میں یائے نسبت لگادینے سے وہ اسم منسوب بن جائے گا۔ **جواب**: تثنیہ یا جمع کو واحد کی طرف لوٹانا واجب ہے۔

تمرین نمبر 3: قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل اسماء سے اسمائے منسوبہ بنائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	هِجْرَۃٌ	هِجْرِیٌّ	آخر میں گول تاء ہو تو اسم منسوب بناتے وقت حذف ہوجائے گی۔
2	نَحْوٌ	نَحْوِیٌّ	اسم کے آخر میں یائے نسبت لاحق ہوئی۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

3	مَوْلیٰ	مَوْلَوِیٌّ/مَوْلِیٌّ	اسم مقصور کا الف چوتھی جگہ ہو تو واؤ سے بدلنا اور حذف کرنا دونوں جائز ہیں۔
4	مَدِیْنَۃٌ	مَدَنِیٌّ	فَعِیْلَۃٌ" کی یاء حذف اور اس کا ماقبل مفتوح ہو جائے گا جبکہ معتل العین یا مضاعف نہ ہو
5	اِیْمَانٌ	اِیْمَانِیٌّ/ اِیْمَانَوِیٌّ	اسم مقصور کا الف چوتھی جگہ ہو تو واؤ سے بدلنا اور حذف کرنا دونوں جائز ہیں۔
12	شَرِیْعَۃٌ	شَرَعِیٌّ	فَعِیْلَۃٌ" کی یاء حذف اور اس کا ماقبل مفتوح ہو جائے گا جبکہ معتل العین یا مضاعف نہ ہو
9	یَدٌ	یَدَوِیٌّ	ثلاثی اسم، محذوف اللام ہو تو لام کلمے کو لوٹا کر عین کلمے کو فتحہ دیا جائے گا۔
10	اِسْلَام	اِسْلَامِیٌّ	اسم مقصور کا الف چوتھی جگہ ہو تو واؤ سے بدلنا اور حذف کرنا دونوں جائز ہیں۔
7	عِیْسیٰ	عِیْسَوِیٌّ	اسم مقصور کا الف چوتھی جگہ ہو تو واؤ سے بدلنا اور حذف کرنا دونوں جائز ہیں۔
13	عَطّارٌ	عَطّارِیٌّ	اسم کے آخر میں یائے نسبت لاحق ہوئی۔
8	دِھْلِیْ	دِھْلَوِیٌّ/دِھْلِیٌّ	اسم منقوص کی یاء چوتھی جگہ واقع ہو تو اسے واؤ ماقبل مفتوح سے بدل دینا یا حذف کر دینا دونوں جائز ہیں۔
15	عَزِیْزَۃٌ	عَزِیْزِیٌّ	فَعِیْلَۃٌ" کی یاء حذف اور اس کا ماقبل مفتوح ہو جائے گا جبکہ معتل العین یا مضاعف نہ ہو، یہاں مضاف ہے اس لیے یاء باقی ہے۔
11	سَمَاءٌ	سَمَاوِیٌّ	اسم ممدود کا الف واؤ یا یاء سے بدل کر آیا ہو تو واؤ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں جائز ہیں۔
14	اَلْعَصیٰ	اَلْعَصَوِیُّ	الف مقصورہ تیسری جگہ ہو تو واؤ سے بدل جائے گا۔
6	خَضْرَاءُ	خَضْرَاوِیٌّ	اسم ممدود کا الف ممدود، تانیث کا ہو تو واؤ سے بدل جائے گا۔
16	اَلْمُرْتَضیٰ	اَلْمُرْتَضَوِیُّ	اسم مقصور کا الف چوتھی جگہ ہو تو واؤ سے بدلنا اور حذف کرنا دونوں جائز ہیں۔

☆☆☆☆☆

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس التاسع والستون: تصغیر کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. تصغیر میں مؤنث سماعی کی ""ۃ" ظاہر ہو جاتی ہے۔ **جواب**: تصغیر میں محذوف حرف بھی لوٹ آتا ہے اور ثلاثی مؤنث سماعی کے آخر میں تاء بھی آجاتی ہے۔

2. دوسرا حرف کسی اور حرف سے بدل کر آیا ہو تو تصغیر میں وہ اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے۔ **جواب**: دوسرا حرف ہمزہ کے علاوہ کسی اور حرف سے بدل کر آیا ہو تو تصغیر میں وہ اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے۔

3. تصغیر ہمیشہ قاعدے کے مطابق ہوتی ہے۔ **جواب**: بہت سے اسماء کی تصغیر خلاف قیاس ہوتی ہے۔

4. یائے تصغیر کا مابعد حرف ہمیشہ مکسور ہو گا۔ **جواب**: یاء تصغیر کا مابعد مکسور ہو گا لیکن مابعد اگر ایک ہی حرف ہو یا آخر میں علامت تانیث یا الف جمع یا الف نون زائدہ ہوں تو وہ اپنی حالت پر برقرار رہے گا۔

تمرین نمبر3: قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل اسماء سے اسمائے مصغرہ بنائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	مَكْتَبٌ	مُكَيْتِبٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ھیں۔
2	وَلَدٌ	وُلَيْدٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ھیں۔
3	ظُلْمَةٌ	ظُلَيْمَةٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ھیں۔
8	صُغْرىٰ	صُغَيْرىٰ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ھیں۔ آخر میں علامت تانیث ھو تو اپنی حالت پر باقی رھتی ھے۔
5	حَمْرَاءُ	حُمَيْرَاءُ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ھیں۔ آخر میں علامت تانیث ھو تو اپنی حالت پر باقی رھتی ھے۔
6	اَحْجَارٌ	حُجَيْرٌ	کبھی اسم کو زوائد سے خالی کر کے حروف اصلیہ پر تصغیر کی جاتی ھے۔
7	عِرْفَانٌ	عُرَيْفَانٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ھیں۔ آخر میں الف نون زائدہ ھو تو اپنی حالت پر باقی رھتا ھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

9	مِفْتَاحٌ	مُفَيْتِحٌ	اسم کے پہلے حرف کوضمہ اوردوسرے کوفتح دے کراس کے بعدیاءساکن بڑھاتےکرتصغیر بناتے ھیں۔
11	فَرَزْدَقٌ	فُرَيْزِقٌ	اس کی تصغیرخلاف قیاس آئی ھے۔
13	آمَالٌ	اُمَيْمَالٌ	اسم کے پہلے حرف کوضمہ اوردوسرے کوفتح دے کراس کے بعدیاءساکن بڑھاتےکرتصغیر بناتے ھیں۔آخرمیں الف جمع ھوتواپنی حالت پرباقی رھتاھے۔
14	سَامِعٌ	سُمَيْعٌ	کبھی اسم کوزوائدسے خالی کرکے حروف اصلیه پرتصغیرکی جاتی ھے۔
17	اُذُنٌ	اُذَيْنَةٌ	تصغیرکےوقت ثلاثی مؤنث سماعی کےآخرمیں تاءآجاتی ھے۔
12	اَخٌ	اُخَيٌّ	تصغیرمیں محذوف حرف بھی لوٹ آتاھے۔
10	شَمْسٌ	شُمَيْسَةٌ	ثلاثی مؤنث سماعی کےآخرمیں تاءلوٹ آتی ھے۔
16	قِنْدِيْلٌ	قُنَيْدِيْلٌ	خماسی کی تصغیر "فُعَيْعِيْلٌ" کےوزن پرآتی ھے۔
4	هِنْدٌ	هُنَيْدٌ	ثلاثی کی تصغیر "فُعَيْلٌ" کےوزن پرآتاھے۔
15	قَدَمٌ	قُدَيْمَةٌ	ثلاثی مؤنث سماعی کےآخرمیں تاءلوٹ آتی ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس السبعون:صلات کابیان

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. جو اسم مفعول بہ واقع ہو اسے بھی صلہ کہا جاتا ہے۔ **جواب**: جو اسم بواسطہ حرف جر مفعول بہ بنے اسے بھی صلہ کہتے ہیں۔
2. صلہ کا اطلاق حروف جارہ پر بھی ہوتا ہے۔ **جواب**: سات مخصوص حروف جارہ کو بھی صلہ کہتے ہیں۔

تمرین نمبر3:صلات کے بارے میں بتائیےکہ کونساصله کس معنی میں استعمال ھواھے۔

نمبر	مثال	ترجمه	جواب
1	سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ	پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو (راتوں رات) لے گیا	"ب"،"من" بمعنی ابتدا۔
7	وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ	اور تحقیق اللہ نے بدر میں تمہاری مدد فرمائی	"ب" بمعنی ظرفیت

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

2	فَسِيْرُوْافِي الْاَرْضِ	پس زمین میں سفر کرو۔	"فی" بمعنی ظرفیت
4	ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ	اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں	"من" بمعنی تعلیل
5	رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	اے ہمارے رب ہم سے پھیر دے جہنّم کا عذاب	"عن" بمعنی بدل
3	عَلَيْهِ دَيْنٌ	اس پر قرض لازم ہے۔	بمعنی باء
6	خَرَجْتُ لِمَخَافَتِكَ	میں تیرے خوف کی وجہ سے نکلا	"لام" بمعنی تعلیل
8	فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ	تو یہ ہیں وہ جن پر تم مجھے طعنہ دیتی تھیں	"فی" بمعنی سببیت
9	فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ	تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا	"با" بمعنی تعدیه
10	ذَهَبْتُ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	میں مکہ سے مدینہ تک گیا	"من" ابتداء اور "الی" انتهاء کے لیے
11	لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے	لام بمعنی اختصاص
12	مَرَرْتُ بِزَيْدٍ	میں زید کے پاس سے گزرا	"باء" بمعنی الصاق

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی والسبعون: جملوں کا اعراب

تمرین نمبر2؛غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. جو جملہ صفت واقع ہو وہ محلا مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: جو جملہ کسی مرفوع اسم کی صفت واقع ہو وہ محلاً مرفوع ہوتا ہے۔
2. جو جملہ کسی جملے کا تابع ہو اس کا کوئی اعراب نہیں ہوتا۔ **جواب**: جو جملہ کسی جملے کا تابع ہو اس کا حکم متبوع کے مطابق ہو گا۔
3. جواب شرط محلا مجزوم ہو گا۔ **جواب**: وہ جملہ جو شرط جازم کا جواب ہو وہ محلاً مجزوم ہو گا۔

تمرین نمبر3: خط کشیدہ جملوں کا اعراب ھے تو کیا اور کیوں؟ نہیں ھے تو یہ 9 میں سے کونسی قسم ھے۔

نمبر	مثال	ترجمه	جواب

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

1	جَاءَ الَّذِیْ اَلَّفَ کِتَابًا فِی الْفِقْهِ	وہ آیا جس نے فقہ میں کتاب لکھی ہے	"الذی" جوکہ مرفوع ھے اس کا صلہ ھے اس لیے محلا مرفوع۔
2	لَا تَحْتَرِمْ رَجُلًا یَبْتَدِعُ فِی الدِّیْنِ	ایسے آدمی کا احترام نہ کر جو دین میں بدعتی ہو	"رجلا" اسم منصوب کی صفت ھے اس لیے محلا منصوب ھے۔
۳	فَاَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ	تو ہم نے اسے وحی بھیجی کہ ہماری نگاہ کے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بنا	کوئی اعراب نہیں ھے۔ جملہ تفسیریہ ھے
4	جَلَسْتُ حَیْثُ الْمَنْظَرُ جَمِیْلٌ	میں ایسی جگہ بیٹھا جہاں کا منظر خوبصورت ہے	جلست" جملہ ابتدائیہ، "المنظر جمیل" مضاف الیہ ھے اس لیے محلا مجرور ھے۔
۵	وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ	اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے	کوئی اعراب نہیں ھے۔ جواب شرط غیر جازم
6	تَمَسَّكْ بِالْفَضِیْلَةِ فَاِنَّهَا زِیْنَةُ الْعُقَلَاءِ	فضیلت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ عاقلوں کی زینت ہے	کوئی اعراب نہیں، جملہ تعلیلیہ
7	لَا سُرُوْرَ یَدُوْمُ	کوئی خوشی دام نہیں ہوتی	لائے نفی جنس کی خبر ھے اسلیے محلا مرفوع ھے
۹	اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿۱۳﴾	بے شک نکوکار ضرور چین میں ہیں۔	کوئی اعراب نہیں، تابع ھے
8	کَانَ بَکْرٌ یَعْمَلُ الْخَیْرَ وَیَجُوْدُ	بکر بھلائی کا کام اور سخاوت کرتا ہے	فعل ناقص کا اسم ھے اسلیے محلا منصوب ھے۔
۱۰	یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ		فعل مقاربہ کی خبر ھے اسلیے محلا منصوب ھے

الدرس الثانی والسبعون: قواعد ترکیب

تمرین نمبر 2؛ غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. ضمیر مرفوع متصل ہمشہ فاعل بنتی ہے۔ **جواب**: ضمیر متصل فاعل، نائب الفاعل، مفعول، مجرور بحرف جر، مضاف الیہ اور فعل ناقص یا حرف مشبہ بالفعل کا اسم بنتی ہے۔
2. فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ بنتا ہے۔ **جواب**: جملہ فعلیہ خبریہ بنتا ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

3. ضُرِبْتُ میں تُ نائب فاعل ہے۔جواب:

تمرین نمبر3:درج ذیل جملوں کی ترکیب نحوی کیجیے۔

1:۔۔۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعْمَائِہِ الشَّامِلَۃِ وَآلَائِہِ الْکَامِلَۃِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے مخصوص ہیں ان نعمتوں پر جو عام ہیں اور ان احسانات پر جو کامل ہیں۔

اَلْحَمْدُ　لِ　لّٰہِ　عَلٰی　نَعْمَائِ　ہِ　الشَّامِلَۃِ　وَ　آلَائِ　ہِ　الْکَامِلَۃِ

مبتدا　جار　مجرور　جار　مضاف

مضاف الیہ

ظرف مستقر ہو کر "ثَابِتٌ" کے متعلق ہو گا۔

مرکب اضافی ہو کر موصوف　اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر فاعل، شبہ جملہ ہو کر صفت　عاطفہ　ما قبل کی طرح ہی

مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ　معطوف

مجرور

پہلے والے "ثَابِتٌ" کے متعلّق ہو کر ظرف لغو

دونوں ظرف اپنے متعلق سے مل کر خبر

جملہ اسمیہ

2:۔۔۔اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔۔۔**ترجمہ**: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

اَعُوْذُ　بِ　اللّٰہِ　مِنَ　الشَّیْطٰنِ　الرَّجِیْمِ

فعل، انا ضمیر فاعل　جار　مجرور　جار　موصوف　صفت مشبہ، ھو ضمیر فاعل، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت

ظرف لغو اول　مرکب توصیفی ہو کر مجرور

ظرف لغو ثانی

جملہ فعلیہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

3:۔۔۔اَلنَّوْعُ الْخَامِسُ حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ۔۔۔**ترجمہ**: پانچویں نوع ایسے حروف جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔

اَلنَّوْعُ الْخَامِسُ حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ

موصوف صفت — موصوف — فعل، ھی ضمیر فاعل — موصوف — اسم مفعول، ھو ضمیر نائب الفاعل، شبہ جملہ ہو کر صفت

مرکب توصیفی ہو کر مبتدا — مرکب توصیفی ہو کر مفعول بہ

جملہ فعلیہ ہو کر صفت

خبر

جملہ اسمیہ

4:۔۔۔اَلتَّرَجِّیْ مَخْصُوْصٌ بِالْمُمْكِنَاتِ۔۔۔**ترجمہ**: ترجی، ممکنات کے ساتھ خاص کی گئی ہے۔

اَلتَّرَجِّیْ مَخْصُوْصٌ بِ الْمُمْكِنَاتِ

مبتدا — اسم مفعول، ھو ضمیر نائب الفاعل — جار مجرور

ظرف لغو

شبہ جملہ ہو کر خبر

جملہ اسمیہ

5:۔۔۔مَاوَلَاتَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَتَنْصِبَانِ الْخَبَرَ۔۔۔**ترجمہ**: ما اور لا اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

مَاوَلَا تَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَ تَنْصِبَانِ الْخَبَرَ

معطوف علیہ معطوف مل کر مبتدا — فعل، الف تثنیہ فاعل مفعول بہ — عاطفہ — فعل، الف تثنیہ فاعل مفعول بہ

جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ — جملہ فعلیہ ہو کر معطوف

خبر

جملہ اسمیہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

6:---یاھِیَ لِنِدَاءِ الْقَرِیْبِ وَالْبَعِیْدِ---**ترجمہ**: یا یہ قریب وبعید کی نداء کے لیے ہے۔

یَا — ھِیَ — لِ — نِدَاءِ — الْقَرِیْبِ — وَ — الْبَعِیْدِ

مبتدائے محذوف "ھٰذِہٖ" کی خبر — مبتداء — جار — مضاف — معطوف علیہ عاطفہ — معطوف

جملہ اسمیہ

مضاف الیہ

مرکب اضافی ہو کر مجرور

ظرف مستقر ہو کر "کَائِنَۃٌ" کے متعلق ہو گا، کائن اسم فاعل اپنے اندر ھو ضمیر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر

جملہ اسمیہ

7:---تَنْصِبُ الْاِسْمَ وَیَرْفَعُ الْخَبَرَ حُرُوْفٌ سِتَّۃٌ---**ترجمہ**: اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں چھ حروف۔

تَنْصِبُ — الْاِسْمَ — وَ — یَرْفَعُ — الْخَبَرَ — حُرُوْفٌ — سِتَّۃٌ

فعل، ھی ضمیر فاعل — مفعول — عاطفہ — فعل، ھو ضمیر فاعل — مفعول — موصوف — صفت

جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ — جملہ فعلیہ ہو کر معطوف — مرکب توصیفی ہو کر مبتدائے مؤخر

خبر مقدم

جملہ اسمیہ

8:---اِعْلَمْ اَنَّ الْعَوَامِلَ مِائَۃُ عَامِلٍ

ترجمہ: تو جان کہ عوامل سو ہیں ۔

اِعْلَمْ — اَنَّ — الْعَوَامِلَ — مِائَۃُ عَامِلٍ

فعل امر، اَنْتَ فاعل — مشبہ بالفعل — اسم — خبر

جملہ اسمیہ ہو کر مفعول

جملہ انشائیہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

9:۔۔۔وَجَدْتُ اللهَ غَفُوْرًا

ترجمہ:میں نے اللہ تعالیٰ کو غفور پایا۔

وَجَدْتُ اللهَ غَفُوْرًا

فعل ،تاء فاعل ذوالحال اسم مفعول،ھونائب الفاعل،

شبہ جملہ ہو کر حال

مفعول

جملہ فعلیہ

10:حَبَّذَازَیْدٌ رَاکِبًا۔۔۔**ترجمہ**:زید کتنا اچھا ہے درحال کہ وہ سوار ہے۔

حَبَّ ذَا زَیْدٌ رَاکِبًا

فعل مدح فاعل ذوالحال حال

جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم مبتدائے مؤخر

جملہ اسمیہ انشائیہ

18:نِعْمَتِ الْمَرْاَۃُ زَیْنَبُ۔۔۔**ترجمہ**:زینب کتنی اچھی عورت ہے۔

نِعْمَتِ الْمَرْاَۃُ زَیْنَبُ

فعل مدح فاعل مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر

جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم

جملہ اسمیہ انشائیہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

21:۔۔۔كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا۔۔۔**ترجمہ**:اللہ تعالیٰ علیم اور حکیم ہے۔

كَانَ — فعل ناقص

اللّٰهُ — اسم

عَلِيۡمًا — شبہ جملہ ہو کر موصوف

حَكِيۡمًا — شبہ جملہ ہو کر صفت

مرکب توصیفی ہو کر خبر

جملہ فعلیہ خبریہ

اِلتماس:تمارین حل کرنے کا مقصد طلبہ کو سال کے آخر میں سالانہ امتحانات میں تیاری کے لیے آسانی مہیا کرنا ہے اسی لیے ہر سبق کی تمرین نمبر ایک حل نہیں کی کہ اس کے جوابات عام طور پر طلبہ سبق یاد کرنے کی صورت میں یاد کر ہی لیتے ہیں۔ میں اپنی علمیت کا دعوے دار ہوں نہ ہی نوٹس کے مکمل طور پر درست ہونے کا،یقیناً غلطی کا امکان موجود ہے جس کی وجہ میری علمی کمزوری،عدم توجہ یا مس ٹائپنگ میں سے کوئی ایک ہو گی۔

دعائے بے حساب مغفرت کا طالب:

ابو حسان محمد عنصر خان عطاری مدنی عفی عنہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

فہرست

الدرس الاول: لفظ اور اس کی اقسام 2
الدرس الثانی: اسم، فعل، حرف اور ان کی علامات کا بیان 4
الدرس الثالث: معرفہ اور نکرہ کا بیان 5
الدرس الرابع: مذکر اور مؤنث کا بیان 6
الدرس الخامس: واحد، تثنیہ اور جمع کا بیان 7
الدرس السادس: مرکب اضافی کا بیان 9
الدرس السابع: مرکب توصیفی کا بیان 10
الدرس الثامن: جملہ فعلیہ کا بیان 12
الدرس التاسع: جملہ اسمیہ کا بیان 14
الدرس العاشر: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کا بیان 15
الدرس الحادی عشر: حروف جارہ کا بیان 16
الدرس الثانی عشر: معرب اور مبنی وغیرہ کا بیان 16
الدرس الثالث عشر: معرب اور مبنی کی اقسام 17
الدرس الرابع عشر: ضمائر کا بیان 19
الدرس الخامس عشر: اسمائے اشارہ کا بیان 21
الدرس السادس عشر: اسمائے موصولہ کا بیان 22
الدرس السابع عشر: اسمائے استفہام کا بیان 23
الدرس الثامن عشر: اسمائے شرط کا بیان 24
الدرس التاسع عشر: اسمائے ظروف کا بیان 26
الدرس العشرون: منصرف اور غیر منصرف کا بیان 27
الدرس الحادی والعشرون: اسم معرب اور اس کے اعراب کی اقسام 28
الدرس الثانی والعشرون: نواصب وجوازم مضارع کا بیان 31
الدرس الثالث والعشرون: فعل مضارع کا اعراب کا بیان 32
الدرس الرابع والعشرون: حروف مشبہ بالفعل کا بیان 33

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس الخامس والعشرون: انَّ،اَنَّ پڑھنے کا مقامات 34

الدرس السادس والعشرون: لائے نفی جنس کا بیان 35

الدرس السابع والعشرون: افعال ناقصہ کا بیان 36

الدرس الثامن والعشرون: ماولا مشابہ بلیس کا بیان 38

الدرس التاسع والعشرون: مفعول مطلق کا بیان 39

الدرس الثلاثون: مفعول بہ کا بیان 40

الدرس الحادی والثلاثون: مفعول فیہ کا بیان 41

الدرس الثانی والثلاثون: مفعول لہ اور مفعول معہ کا بیان 42

الدرس الثالث والثلاثون: حال کا بیان 43

الدرس الرابع والثلاثون: تمییز کا بیان 44

الدرس الخامس والثلاثون: مستثنیٰ کا بیان 45

الدرس السادس والثلاثون: فعل کی اقسام اور اس کے عمل کا بیان 47

الدرس الثامن والثلاثون: توابع کا بیان (صفت) 49

الدرس التاسع والثلاثون: تاکید کا بیان 50

الدرس الربعون: معطوف اور عطف بیان 51

الدرس الحادی والاربعون: بدل کا بیان 53

الدرس الثانی والاربعون: اسمائے عدد کا بیان 54

الدرس الثالث والاربعون: اسمائے کنایہ کا بیان 56

الدرس الرابع والاربعون: اسمائے افعال کا بیان 56

الدرس الخامس والاربعون: مصدر کا بیان 57

الدرس السادس والاربعون: اسم فاعل کا بیان 58

الدرس السادس والاربعون: اسم مفعول کا بیان 60

الدرس الثامن والاربعون: صفت مشبہ کا بیان 62

الدرس الثامن والاربعون: اسم تفضیل کا بیان 63

الدرس التاسع الاربعون: اضافت کا بیان 65

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

الدرس الخامسون: افعال قلوب کا بیان.......... 66
الدرس الحادی والخامسون: افعال مدح وذم کا بیان.......... 68
الدرس الثانی والخامسون: افعال مقاربہ کا بیان.......... 70
الدرس الثالث والخامسون: افعال تعجب کا بیان.......... 72
الدرس الرابع والخامسون: حروف کا بیان.......... 73
الدرس الخامس والخامسون: الف لام (ال) کا بیان.......... 74
الدرس السابع والخمسون: تنوین کا بیان.......... 76
الدرس الثامن والخمسون: اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ اور لٰکِنَّ کی تخفیف.......... 78
الدرس التاسع والخمسون: اَنْ مقدرہ کا بیان.......... 79
الدرس الستون: شرط و جزا کا بیان.......... 81
الدرس الحادی والستون: حرف نداء اور منادیٰ کا بیان.......... 83
الدرس الثانی والستون: ترخیم اور استغاثہ کا بیان.......... 85
الدرس الثالث والستون: قسم اور جواب قسم کا بیان.......... 86
الدرس الرابع والستون: تنازع فعلین.......... 88
الدرس الخامس والستون: مبتدا کی قسم ثانی کا بیان.......... 89
الدرس السادس والستون: مبتدا خبر اور فاعل و مفعول کی تقدیم و تاخیر.......... 91
الدرس السابع والستون: اغراء اور تحذیر کا بیان.......... 93
الدرس الثامن والستون: نسبت کا بیان.......... 95
الدرس التاسع والستون: تصغیر کا بیان.......... 97
الدرس السبعون: صلات کا بیان.......... 98
الدرس الحادی والسبعون: جملوں کا اعراب.......... 99
الدرس الثانی والسبعون: قواعد ترکیب.......... 100

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528